

انی سبے تذکرہ آل نبی است

التمتہ للہ کہ ان ایام سرخندہ و فرحانہ بہت لقیام میں گئی تھیں تاہم دعا خیزینہ نوہ و بکاؤ خیرہ ہم و ہم
جانب نصائب امام نام سینا ابی عبداللہ محمد حسین علیہ السلام رونق منابر و مجالس اعلیٰ جلد اول

OSMANIA UNIVERSITY
COLLEGE LIBRARY

Checked 1977

مجموعہ مرانی میونسٹری

جلد اول

من تصنیفات لطیفہ نغور عدیم المثل فی القیامہ ایشل مداح اہلبیت بنو محمدی سلطان الذکرین
ملاؤ الشاعریں جناب میرزا اب مرحوم مولانا تحصیل برادر صنی میرزا نسیں لکھنوی

مطبع فہشتی نوک شہر کانپور میں بھگوان دیاں خیمہ نے چھاپا اوشالہ کلا

۱۹۱۲ ع

اطلاعی۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذیروز سلسلہ دار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اہل حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ازراہ ہر اس کتاب کے پیش پرچ کے تین صفحے جو ساوہ ہیں انہیں بعض کتب علم فقہ وغیرہ اُردو و فارسی مذہب الامیہ کی درج کرتے ہیں کہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور جس کتب موجودہ خانہ سے قدر و افون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

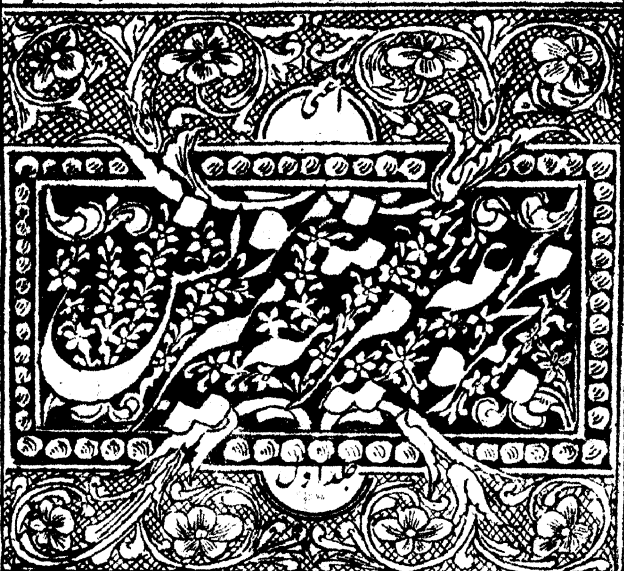
کتب علم فقہ مذہب الامیہ و صوفیہ	اعمال امیر خاں
نہ المصائب - جلد یکم - کتاب مصائب	اعمال امیر خاں - جلد یکم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد دوم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد دوم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد سوم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد سوم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد چہارم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد چہارم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد پنجم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد پنجم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد ششم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد ششم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد ہفتم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد ہفتم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد ہشتم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد ہشتم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد نواں - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد نواں - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد دہم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد دہم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد یازدہم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد یازدہم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد سولہم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد سولہم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد سترہم - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد سترہم - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب
نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب	نہ المصائب - جلد اسیس - کتاب مصائب

فہرست مرآتی سیر مونس جلد اول

صفحہ ۱۸۷	یارب سے چمن کی خزان کو بہار	صفحہ ۲	دانشدہ علوم خفی و جہل علی ایمان کی جان بیکہ ہے محبت علی کی ہے
۲۰۵	قبضہ ہے فصاحت پر مری تنہا	۲۳	انسان کے لیے موت ہے غم بیونی کا
۲۱۹	اسے چشم تبریر کے نخل کر حجاب	۳۵	یارب لطافت چمن طبع کم نہو
۱۳۷	شعبہ کی رخصت کا تالام چورمین	۵۱	آراستہ ہوا جہ فوج شاہ کا
۲۵۳	جوہر کشاے تیغ دو پیکر حسین	۷۷	بان اودان ہر ابد از نظم
۲۶۷	یارب مجھے مانند سحر صدق و صفا	۹۹	بہ سنین پردہ دل نہو نکال تو
۲۸۵	جب شان پر شہیر کو معراج ہوئی	۱۱۷	اے شیر طبع آہو کہ مضمون کا
۲۹۳	جب ہند نے شیر کے اسیر تو ہین	۱۳۳	جب قتل کیا یوسف کنعان کی
۳۰۵	جب عرش و الجلال کو اختر ہو گیا	۱۵۳	جب کہ خدا میں جینی علم گھدا اللہ
		۱۶۹	بان اود زبان مرقع بزم عزاد کا

بِعَمَلِ صَنِيعِ كَلْبٍ مَكَانِ فَضْلِ قَلْبٍ مَرِيءٍ

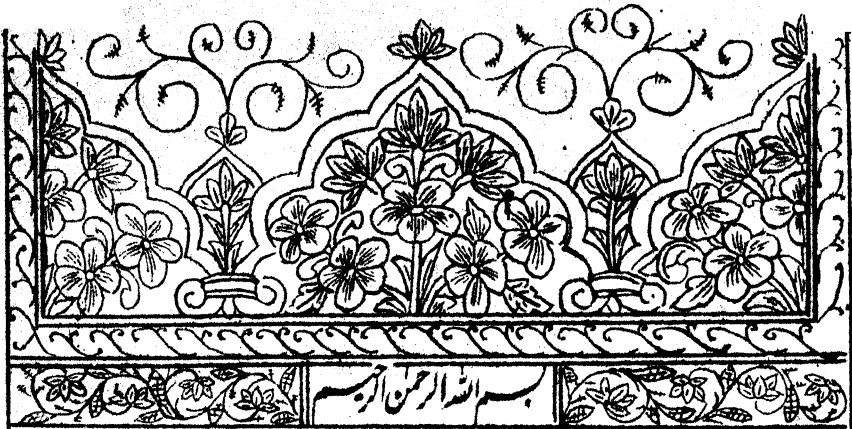
روفق ممبر غراوسيلہ نوحہ بکا د خیر شیون شین جامع مہنا ابی عبداللہ محسن



از کلام بلا نظر سلطان، لذکرین ملاذ الشاعرين ميرزا ابوحوم المستخلص بن ادریس کهنوی

8 1912

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲



①
 ۱۔ حق پرست
 ۲۔ خدا پرست
 ۳۔ خدا پرست
 ۴۔ خدا پرست
 ۵۔ خدا پرست
 ۶۔ خدا پرست
 ۷۔ خدا پرست
 ۸۔ خدا پرست
 ۹۔ خدا پرست
 ۱۰۔ خدا پرست

<p>۱۔ حق پرست ۲۔ خدا پرست ۳۔ خدا پرست ۴۔ خدا پرست ۵۔ خدا پرست ۶۔ خدا پرست ۷۔ خدا پرست ۸۔ خدا پرست ۹۔ خدا پرست ۱۰۔ خدا پرست</p>	<p>۱۱۔ خدا پرست ۱۲۔ خدا پرست ۱۳۔ خدا پرست ۱۴۔ خدا پرست ۱۵۔ خدا پرست ۱۶۔ خدا پرست ۱۷۔ خدا پرست ۱۸۔ خدا پرست ۱۹۔ خدا پرست ۲۰۔ خدا پرست</p>	<p>۲۱۔ خدا پرست ۲۲۔ خدا پرست ۲۳۔ خدا پرست ۲۴۔ خدا پرست ۲۵۔ خدا پرست ۲۶۔ خدا پرست ۲۷۔ خدا پرست ۲۸۔ خدا پرست ۲۹۔ خدا پرست ۳۰۔ خدا پرست</p>
<p>صاحب گوہی کو مشکلا کو سب کچھ کو گزشتہ علی کو خدا کو</p>	<p>یون اسے جبریل نے آیات حق پرست جبریل متدی عربی کا سبق پڑھے</p>	<p>لنگر میں یہی ہے سفینہ کجالت کا مالک ہے کون انکے سوا کائنات کا</p>
<p>۳۱۔ خدا پرست ۳۲۔ خدا پرست ۳۳۔ خدا پرست ۳۴۔ خدا پرست ۳۵۔ خدا پرست ۳۶۔ خدا پرست ۳۷۔ خدا پرست ۳۸۔ خدا پرست ۳۹۔ خدا پرست ۴۰۔ خدا پرست</p>	<p>۴۱۔ خدا پرست ۴۲۔ خدا پرست ۴۳۔ خدا پرست ۴۴۔ خدا پرست ۴۵۔ خدا پرست ۴۶۔ خدا پرست ۴۷۔ خدا پرست ۴۸۔ خدا پرست ۴۹۔ خدا پرست ۵۰۔ خدا پرست</p>	<p>۵۱۔ خدا پرست ۵۲۔ خدا پرست ۵۳۔ خدا پرست ۵۴۔ خدا پرست ۵۵۔ خدا پرست ۵۶۔ خدا پرست ۵۷۔ خدا پرست ۵۸۔ خدا پرست ۵۹۔ خدا پرست ۶۰۔ خدا پرست</p>
<p>عاجز ہو عقل و فہم رسائی ہو کس طرح قطر و مین آسمان کے سمائی ہو کس طرح</p>	<p>اسم نبی کے بعد ہی نام انکاء عشق مسند نشین وہی ہو جو سویا ہو فرشتہ</p>	<p>مردم کے تن میں کیوں آ عاڈہ ہو بہر بات میں اثر ہے خدا کی زبان کا</p>

<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان سلطان انش جان بنی برادران اللہ تعالیٰ جل جلالہ</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>
<p>دستِ ملامین عرش برینِ یردست کرسی بھی انکے پایہ عالی سے پست</p>	<p>اللہ کے ولی ہیں وہی مصطفیٰ عارفِ خدا ہی انکا یہ عارفِ خدا</p>	<p>اوپر تے ہیں وہی ہوش جو نازِ خلائق ہم کیا کہ قدسیوں کی زبانیں بھی لالہ</p>
<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>
<p>ایسا کوئی جہانیں خدا کا ولی نہیں صانعِ ہر سب عمل جو لاؤ علیؑ</p>	<p>دو رخ ہو انکا لہض تو لاہ بخت جو آئینہ صفا سے ہے خالی وہ</p>	<p>لکھے جو حق شافعِ لوم الحساب کی باجو تکو دستِ باب ہو دولتِ علیؑ</p>
<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>	<p>سید عالم علیؑ کی شان و شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان جس پر تمام عالم کی شان</p>
<p>رکھو قدم طریق رسالت پناہ پر بانِ راہ پر وہی ہو جو انکی راہ پر</p>	<p>اللہ جانتا ہے شرفِ بوترا پوچھو کوئی رسولِ سرِ جبرِ جناب</p>	<p>عادت ہو پیوا ہو مذا را لہام ہو گر ہو پیوا کے بعد تو ایسا لہام ہو</p>

<p>عقلی کے علی ولی ترست اسے بین بین اسطرح علم رہنمائی ہوتی ہے ورنہ کجا نوا و جلد کا موقع نہیں ہے</p>	<p>عقلی بولے ریشہ کی توجہ پانی وہ سبیل کے لیے آرندہ سبیل ہو رہا وہ مصطفیٰ خدا کے لیے جو بابت ہو چکا ہے</p>	<p>عقلی کسی کو انکون غیبی نہیں نیا سے جب سبیل غلط کیا تھا خدا رک رک کر اسے توجہ عقلی کے لیے توجہ ہے</p>
<p>عقلی نہ کہ طرح ترسے قدموں کی خاک ہو نہ اسے اٹھو ہو مٹا ہو پاک ہو</p>	<p>عقلی ساکن نام ہو سکتے کے لے گئے پانی کا قطرہ قطرہ لٹکے لے گئے</p>	<p>عقلی وقت نبی کی بھی غم و ہم کا ہجوم تھا قرآن تھا دن بھر اور وہ باب علوم تھا</p>
<p>عقلی میکر رہا کجا کجا کجا کجا باقی لکھتے اور سائل غلام اٹھا ایک باب کجا کجا کجا سب علی کجا کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی تو ہم ایک وقت تو غیب کی کتاب چھوڑ کر اپنے من پر عورت لگا پہنچے آج جو کجا کجا کجا پہنچے آج جو کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی اک دن نے بنم غیبی کجا تھا روش بقیت و غلطی کجا نہے سامنے ابا و ملاں کجا پہنچے آج جو کجا کجا کجا</p>
<p>عقلی کیون ہو نو علی نے جو توجہ پائی ہے یہ آرد کجا کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی قدسی نہ اب بہشتین کجا کجا کوثر میں کجا کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی سب جو تھے علی ولی کے بیان ہر خدا و نعت نبی تھی زبان پر</p>
<p>عقلی جسم آتش کجا کجا کجا کجا کی عین مر کجا کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی پہنچے آج جو کجا کجا کجا پہنچے آج جو کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی پہنچے آج جو کجا کجا کجا پہنچے آج جو کجا کجا کجا</p>
<p>عقلی ولی ہے آفا لے میں پانی ذریعہ یہ سب کجا کجا کجا کجا</p>	<p>عقلی مضمون بھی مختلط ہے بنا اختلاط ہے معلوم ہو گیا کہ بس اتنی بساط ہے</p>	<p>عقلی اُنکے سوا کیونہ یہ اقتدار تھا تاریخ تھیں و انس ہر اختیار تھا</p>

عقلی
نہ کہ طرح ترسے قدموں کی خاک ہو
نہ اسے اٹھو ہو مٹا ہو پاک ہو

<p>۱۴۴ غم میں گھری ہوئی ہین خوشی کا دھڑو ارشاد کیجئے کچھ کہ دیون کو سرور ہو اس سلطنت کی آج پو حصہ ملا ہے کیا</p>	<p>۱۴۵ کی عرض چو چرخِ کار کو تیرا دیکھیں آج ہم بھی دل کے پور چرخ نیلے کہا جی ہے غلاموں کی زبان ستارہ دار غلاموں کا قوی تر ہوا</p>	<p>۱۴۶ جسدِ نواں اشارہ شاہِ شام مکروہ ابرصوتِ قالمین کا پیچ دیوانِ مستوی زیارۃِ قہار فیضِ ہین حضرت بلال کی</p>
<p>۱۴۷ بس بے نیلے کے شہنشاہِ قہار غلامِ نبویؐ کے سب ترس کی خبر آج کے جبکہ دلوں کا دھڑلہ ہو</p>	<p>۱۴۸ جس کے آرزو میں سلطانِ قہار فرما ہے پھر غلاموں کو شغلِ کار کچھ کے فرق کی غلامی کا پھر باغِ دوزخ جانے کے بار</p>	<p>۱۴۹ بعد اس کے اس کا پیر ہو لا رہے مصلحت سے زنا و فساد قیامتِ نبویؐ کا ہوا تو فرار زیاں سے بڑے غلامت کا رجا</p>
<p>۱۵۰ دیون کا جو بڑا بڑا بڑا آج کے چرخِ کار میں غلاموں کے جوئے میں</p>	<p>۱۵۱ رکھ کر اسے زمین پر چاٹ کر دیا ہی آیا تو پھر باغِ کار غلاموں کے جوئے میں غلاموں کے جوئے میں</p>	<p>۱۵۲ آج کے چرخِ کار میں غلاموں کے جوئے میں غلاموں کے جوئے میں</p>
<p>۱۵۳ میں کیا ہوں اظہر حضرتِ خیر البشر دنیا جو تھی طبع اسی کا اثر یہ تھا</p>	<p>۱۵۴ مقدادوں نے گئے تو یہ آپ کے بڑھ کر حسن نے جو یہ ہے ہاتھ آپ کے</p>	<p>۱۵۵ مانند گل شگفتہ تھا دلِ انبساط سے آتی تھی بوڑھے و مشک اُس بسات</p>

۱۴۴

۱۴۷

۱۵۰

۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۴۵ میکہ کیا رون زار کلام میں سامان بنادہ پودین جو چنانچہ سبک بزرگین کجی کا چلچلیا خفیہ چا بی بی چا بیدین	۴۵ اس وقت کی آشن زار کلام کہ رکھو سیر سیکندری آرزو لوے ہوا سے تفت خشتا محل طرقت جبر کا عا کب	۴۵ کھانہ تھے مگر بن شغل کجا پو پو کجی کجی تھی ادھر تو لاپک دودھ دیکھ جان مطلقا بن دینت خشت کا پاشا
۴۶ مالک ہون بن دانس کا حکم ہوا کا ہون یہ سب بزرگیان ہیں کہ بندہ خدا کا ہون	۴۶ زور اس ہوا کا بڑھ گیا حکم جناب سے آواز رعد کی ہوئی پیدا اسباب سے	۴۶ چشمہ قریب کے، غرا سمن تری نہیں توں کا ذکر کیا کوئی کوئل ہری نہیں
۴۷ چشمہ قریب کے، غرا سمن تری نہیں توں کا ذکر کیا کوئی کوئل ہری نہیں	۴۷ پس رفت بلند ہوا اس سے در ہم سے کھنکھانے پو پو تھے کوہ شہاد دہ نزل زین پر کینے تھے خنک کاہ سے بر غلیہ	۴۷ نوا تھی ذکر و سیر کونال پو پو کجی کجی تھی ادھر پا پو کجی کجی تھی ادھر پا پو کجی کجی تھی ادھر
۴۸ عالم میں نصیفین بختن پاک عام ہے بڑھ لو کہ اس نگین یہ تمہارا بھی نام ہے	۴۸ دریاب اس طرح تھے جہاں خراکین باریک مہر ہون خط جدول کتابین	۴۸ گویا ہوتا تو زبان مٹا سب کو جا کر ہاں اپنی سرگوشٹ حسن سے پاک
۴۹ زمانہ میں حضرت سلمان اس وقت ہاں تھے کو جب ہوا زیاد تھا اس کے جو ہم تھا کچھ سی کو یاد نہاں تھے ہوسے سب کا چھو	۴۹ پو پو کا وہ ایک کجی کجی جوں کجا جس بہا پو پو دیکھا کہ اس وقت کجی کجی سک زور کجی کجی کجی کجی	۴۹ سلمان کجی کجی کجی کجی دار صلات کجی کجی کجی کجی دیکھ یاد مئی کجی کجی کجی کجی مٹا خلد کجی کجی کجی کجی
۵۰ ہم کو لکھنا تھے یہ کچھ جانتے نہ تھے گو کہ اس جناب کو بچانتے نہ تھے	۵۰ پڑمردگی تھی صا عیان اے کجا شافین تھیں سب جہی ہوئی بار ملاک	۵۰ بس میں نہال ہو گیا جان آئی جانین طوبی کو کم نہیں تڑسا یہ جہاں میں

<p>بجائے وہ جو ایک ایک نیکو نہروں کے ایک نیکو اوس وقت میں قدرتی طور پر جانی پاتا ہے کہ جس نے</p>	<p>بجائے اوس وقت کے جس نے اچانک سے اس کے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>
<p>جودہ عیان ہے رکت رب غفور کا کیرے بھی دور کے ہن اور چہرہ بھی نور کا</p>	<p>فردوس کی دہلیز میں خوشبو کا گلی تو نے ادھر کرم جو کیا جان آگلی</p>	<p>تیری دلا فقط سبب انسا ط ہے مورک ضعیف میں قہاری کیا بساط ہے</p>
<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>
<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>
<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>
<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>	<p>بجائے بجائے بجائے بجائے بجائے</p>

<p>۱۱۱ بیت پرست و پرستگار خاک و رو بہ کج و پستی و بلندی بت پرست کی دینت گران کی دینت بت پرست کی دینت گران کی دینت</p>	<p>۱۱۲ کسان نام و نام و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام</p>	<p>۱۱۳ وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام</p>
<p>۱۱۴ آمنت کی آیت سہی تھے نے چیز تاثر تھی یہ ترسہ اس میں کی</p>	<p>۱۱۵ صدر کہ اوتے اٹھ کے چوٹو بار چٹے کلی تو حق کیلئے امار کا</p>	<p>۱۱۶ کیا ابرو سے فیض جناب امیر سے منہ اپنا وہ بھی ڈھولے تھا آب کثیر</p>
<p>۱۱۷ پہلے چوٹو اصل کی چوٹو چوٹو اور اس کے چوٹو سب کے چوٹو چوٹو</p>	<p>۱۱۸ اشادہ و شوق و شوق و شوق رخت بند بنے ہوئے شوق رخت بند بنے ہوئے شوق</p>	<p>۱۱۹ تبی تھی اس میں شوق و شوق کو شوق و شوق و شوق و شوق کو شوق و شوق و شوق و شوق</p>
<p>۱۲۰ گلزار تھا کہ قدرت پروردگار تھی اس باغیچے میں آیت زیادہ بہار تھی</p>	<p>۱۲۱ ایسی تھی مست ہو کہ نہ بیل کو ہوش تھا افراط کو گلوں کہیں سبز پوش تھا</p>	<p>۱۲۲ برسا ہی تھی عطر اہوا ہر مست ام پر موتی لٹاتے جاتے تھے مولا کے نام پر</p>
<p>۱۲۳ وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام</p>	<p>۱۲۴ تھا کہ سنہ سنہ و نام و نام تھا کہ سنہ سنہ و نام و نام تھا کہ سنہ سنہ و نام و نام</p>	<p>۱۲۵ وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام وہ کہ سنہ سنہ و نام و نام</p>
<p>۱۲۶ تازہ بہار اس میں عطر با شیری کی دیتی تھی خود غزال کو صدا دیر با شیری کی</p>	<p>۱۲۷ تھا ہر نہال و جد میں حسن شباب سے لہر تڑپتے دھڑکن کے تھا لے کلاب سے</p>	<p>۱۲۸ گو ہر جگہ رہی تھی عجب آب و تاب کے بھولوں کہ نہ پڑتے تھے چھینے کلاب کے</p>

۱۱۱
بیت پرست و پرستگار
خاک و رو بہ کج و پستی و بلندی
بت پرست کی دینت گران کی دینت
بت پرست کی دینت گران کی دینت

۱۱۷ نور بختی قطرہ ہے آج بھی نابی صحتی کو ہے استاد جی سیر عجب بڑے ہونے ہے جانی	۱۱۸ وہ بستان کہ ان گلشن بستان جست میں لال لب شہزادی زبان دیکھا وہ اجڑا کہ بعد جاہ و دولت انوار ہے بیان وہ بیک جوان	۱۱۹ نیکو ملک شایب کی دروازہ نکلا بہار سلام شوق کا کوئی نکلا اس جان شایب پر ہم کو بھی ایک سے ہے ہر اور صوبہ میں جگمگ
۱۲۰ پیشے یہ کہنے کا اپنا دھڑکا نبت اسد کمال پر جانی بزار ہوئے حسن او کو چہ آسمان کا یک سبب حضرت صاحب پر جانی	۱۲۱ فرمایا پوچھو تم سب ان کے مال کا صلح جواب دینگے تمہارے سوال کا	۱۲۲ حق بین وہی ہے جلوتر اشتیاق ہو تیرا فراق جان کے جانے سے شاق ہے
۱۲۳ کیا جان بیان از آت آت چشم کھولن کہ حسن و ضیا کھولن کوئی مچھلیاں پانی کی کھولن چشم چرخ چشم تاب تھاکھولن	۱۲۴ پونچھ حسن نے توبہ تو انہماک جانی میں میر حضرت صاحب کوشمار نہی مٹنی مانی قبر ہے وہ ایک مزار خون مٹولے کا پ کر کو زبان	۱۲۵ ماہر الیاد دل اوس پر ہر اک خوش صفات نکھے یہ سب کہ یہی چشم حیات کا
۱۲۶ ماں باپ خوش ہیں صلح اگر نور میں لب دُعا لے مغفرت والدین کا	۱۲۷ طاعت عدا کی قرب شد کائنات کا تو شد تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا	۱۲۸ ماہندہ اعز روئے جاہ لوگن شان کا یہ وجہ ہے کہ اسکی زمین آسمان کا

۱۱۷
خوشنود کا قاضی صاف دین پر ایک
دیکھے ہمارے حسن تو میرا نہیں
تو اسے خود خدا دربار گنج گنج
کیون نہ بعد ہی ہوا پانی کا گنج

<p>۱۲۱ کی عرض تانکوں کی کہ چاہے اس کی جی نہیں تھی آبا دھرت خلقت پر خوش غصہ ہونے پر خوش نیراج تیرا تیرا عالم کی غلبت</p>	<p>۱۲۲ ہیں جو بیٹھنے ہوں عالم تیرا ہوگا بوجہ تیرا کو سب بوجہ تیرا جس کی جگہ تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>	<p>۱۲۳ وہ ام ہوں کی تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا جس کی جگہ تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>
<p>جی چاہتا ہوں آسے نہ جا کر کہیں رہیں جو وقت حیات ہم سب ہمیں ہیں</p>	<p>ہرین ہیں بادشہ زردی بول پر پس ہاتھ قائم الی رسول پر</p>	<p>گاڑ کوزمین بھی سو سے سا چلے لکھا ہوا ہے جب تو جہان میں ہوا چلی</p>
<p>۱۲۴ کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز</p>	<p>۱۲۵ جا بڑوں آسمان پر ہوں تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>	<p>۱۲۶ کھا جاتا ہوں تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>
<p>۱۲۷ لاریب جانشین رسالت پناہ ہوں میں یا کھا تیرا ہوں میں دھکا شاہ ہوں</p>	<p>۱۲۸ اسرار جتنے خود ہی مجھ سے کہے میں دان گیا کہ راہ میں جبریل رہے</p>	<p>۱۲۹ پانی پر جب لکھا تو اسے آبرو ملی شانو نکو چول ٹنگے چھو نکو چول ملی</p>
<p>۱۳۰ کے تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>	<p>۱۳۱ کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز کیا جانتا ہوں کہ کمان کی آواز</p>	<p>۱۳۲ کے تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا تیرا ہے تیرا ہے تیرا تیرا</p>
<p>رحمت کہیں ہوں در کہیں تیرا کہیں ہوں غبار مل صد مہات دہر ہوں</p>	<p>دیکھے نہ وہ بھی نہ سے جبریل نے شریعہ تھا کہیے رب جلیل نے</p>	<p>شکر ہیں دین حضرت رب عباد کے کافر ہیں یہ بچے ہوئے سب قوم ماہ کے</p>

۱۳۳
در پند

<p>ایمان کی باتیں بیکوئی کی قوم کو قوم کی بیان لایا توں چو منہ کی بیان بیکوئی کی قوم کو قوم کی بیان</p>	<p>حاصل لڑنے غمزدہ گوشت دین بول لڑنے غمزدہ گوشت دین بول لڑنے غمزدہ گوشت دین بول</p>	<p>حاصل لڑنے غمزدہ گوشت دین بول لڑنے غمزدہ گوشت دین بول لڑنے غمزدہ گوشت دین بول</p>
<p>جنگ الشیچا ہے علی حق پر وہ ہے اب برق ذوالفقار ہے اور یہ گردہ</p>	<p>انبار دست و پا کے سر راہ ہو گھر بہتے طویل قدمی وہ کوتاہ ہو گھر</p>	<p>پشتی ہین شرک ہر انکی شرت میں باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم شرت میں</p>
<p>حاصل نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ</p>	<p>حاصل نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ</p>	<p>حاصل نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ نعرہ دے کر رہا تھا وہ غمزدہ</p>
<p>گدرا ملاں طبع شہ نامدار گو اگر غضب میں کھینچ لیا ذوالفقار کو</p>	<p>تھی ضرب تیغ قمر کی آفت کا زور تھا لاسیف دلافا کا فرشتہ نوین شور تھا</p>	<p>اتنا تو دیکھ کر تھے کہ تار چلتی تھی ہر بار برق شہ کے دہن نکلتی تھی</p>
<p>حاصل میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا</p>	<p>حاصل میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا</p>	<p>حاصل میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا میرزا کا آئینہ میں جی رہا</p>
<p>اوس آفتاب دین کو غضب کا جلال تھا اوس زمین شرق کا سب سے نوال تھا</p>	<p>مولائے سرکشو مکانہ کچھ پیش دیس گیا آکر ہاری سینے پر ہاتھ اپنا مس گیا</p>	<p>پٹے اُدھر سے شیر کے مانند مجھ سے کی ذوالفقار میان میں قبضہ کو چم سے</p>

<p>۱۵۱ بہ زیب و زینت کونست کی منہم سحران کونست چاہیں کہینے کی بیناں کی زیب سیر کو دین میں ہیں پوچھا کہ زیب</p>	<p>۱۵۲ مگر سے ایک نار و جان کونست حق بنی زبان کی زبان کونست ساقی چاہے غرض پہ وہاں کونست کشت گیا پاک کونستان کونست</p>	<p>۱۵۳ تھرا ہے ہن قلب تو بہ ضرر ہے گھر تو ہزار دن کوں غلاموں کی دوسا ۱۵۴ اس کو صاحب کرم کی ملک اس کو صاحب کرم کی ملک یک زمین سوار پادشاہ دین کے غلاموں کی ملک</p>
<p>۱۵۵ کیا داندہ دہوئی ہو چکی ہے ملکیت شید و اودھائی ہو چکی ہے کیا داندہ دہوئی ہو چکی ہے ملکیت شید و اودھائی ہو چکی ہے</p>	<p>۱۵۶ راتوں کو بار بار ترخ انور کھلا رہا ڈپانے ردا کی بانوں اگر سر کھلا رہا ۱۵۷ صد قہقام تیری صبیحے چلی اوجا شین شباب رات کو چلی قربان خون جگر تیری شہادت کو چلی ایام میں تیری شہادت کو چلی</p>	<p>۱۵۸ یہ عالم ہے جہت یہ ستم مہینہ ہوا تلوار تیرے سر پہ لگی کیا غضب ہوا ۱۵۹ ایوان از جن کے گل با تو کج ہے اوجہ غم کی گل میں بل با تو کج ہے اوجہ غم کی گل میں بل با تو کج ہے اوجہ غم کی گل میں بل با تو کج ہے</p>
<p>۱۶۰ آفت میں جلا ہوں شہ انس میں کج نان جوین بھی ملتی ہر دو تین کج ۱۶۱ چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اسطرح جانوں ہزار بار پھر اؤں اسطرح</p>	<p>۱۶۲ میری طر سے کون اسیر بلا بندھا وہ مالک الرقاوتن جہاں کلا بندھا ۱۶۳ غلامت میں رہا ہے وہاں کلا بندھا غلامت میں رہا ہے وہاں کلا بندھا غلامت میں رہا ہے وہاں کلا بندھا غلامت میں رہا ہے وہاں کلا بندھا</p>	<p>۱۶۴ چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اسطرح جانوں ہزار بار پھر اؤں اسطرح ۱۶۵ چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اسطرح جانوں ہزار بار پھر اؤں اسطرح چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اسطرح جانوں ہزار بار پھر اؤں اسطرح</p>

<p>۱۶۱ ہر موت بعد از شہادت بہر عالم بگردل کوکب بغضت مریخی بر منبر جلال اگر الفت بخت آس جہ کوکب چرخ</p>	<p>۱۶۲ از یونان آب کا نام بجای خون ہونے دو نکلا عالم بجای دفتر جان کا دم دہم بجای صیام باہر ہوس بجای</p>	<p>۱۶۳ لا تھارہ بخت و خباہت بجای ملا کر ہی زمین بجای غسل گھر گھر بجای خون دہن بجای</p>
<p>۱۶۴ زخمی ہون دگدگہ ختم ہون لنگار ہون خالق گواہ ہے کہ علیؑ پر نثار ہون</p>	<p>۱۶۵ مولائی نذر کو گھر آشک لاؤ ہین یہ روز دار آپ کے پڑے کو آؤ ہین</p>	<p>۱۶۶ گرا ہے زخم دق امام عبا زہر سر سے ٹپک رہا ہے ابو جانا زہر</p>
<p>۱۶۷ اگر باغ دہشت کی تری بجای اولاد دلی تری بجای آتش سبب دین بجای چند بہار دین بجای</p>	<p>۱۶۸ مولا کا نام ہوا سجدہ دین بجای نہ تباہ ہو گیا کوئی دین بجای سورہ الم کو نور خام بجای آقا و خدین دین بجای</p>	<p>۱۶۹ شریعت جو تھوڑے تھوڑے بجای خون دونوں دین بجای چکا جان بجای سید ادا بجای</p>
<p>۱۷۰ یہ غم ہے جان ختم رسل کے فرامین جو پہلو کا مال ہو گل کے فرامین</p>	<p>۱۷۱ عالم سے بغیر کئے حضور و وحشی عین تلوار جب لگی تو بھگے قہر کو عین</p>	<p>۱۷۲ لا کر جو ہاتھ باندھ کے مولا کو سامن قابل پر سکر کے نظر کی امام نے</p>
<p>۱۷۳ جب بندہ ہو کر آیت کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب دینا میں تبارک و تعالیٰ کوکب باز دینا میں تبارک و تعالیٰ کوکب</p>	<p>۱۷۴ اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب</p>	<p>۱۷۵ اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب</p>
<p>۱۷۶ عالم میں خاک ہی جو نہ آکا ولی نہیں یہ زندگی ہے موت کہ ہم علیؑ نہیں</p>	<p>۱۷۷ یہ بندگی نثار جناب امیر کے نکے تود کے گھر کے</p>	<p>۱۷۸ اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب اگر کوئی تبارک و تعالیٰ کوکب</p>

لوٹنے
باس
یاد آئے

<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>
<p>تبعین علم کئے ہوئے بیدر ساتھ دوہر گلیں طوق تھے رہیں ہاتھ</p>	<p>آواز کئے روئے تو زینب کے مین کی ہر بار تھی حسن کے سفارش حسین کی</p>	<p>بندوں کو صبر چاہیے خالق کی ہا ہا سو نہ تھیں خدا کی کے پناہ میں</p>
<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>
<p>مولا کھڑے تھے پاس بندے رہا ہاتھ اڑنے کھول دو یہ نہ کھلا زبان</p>	<p>اچھا ہوں اتوں یہ عبت بقرہ کھانا انھیں کھلا کہ سب روزہ دارین</p>	<p>داحرہ تاشکارا جمل شیر ہو گیا پچھلے کو شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا</p>
<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>	<p>ایک کمان کو شیریں بازو تھا جب حضرت زینب کا اوتار ملا کر کھڑے جا کر بیٹھو شوق نہ دہشت کہ بار بار کراہ رہے</p>
<p>دیکھا جو سر کا زخم جگر تھرا لپ عباس نامدار کی مان کو غش مل گیا</p>	<p>دعوت علی کی کج ہو گھر میں اذکر روزہ گھلیگا ساتھ رسالت پناہ کے</p>	<p>لکھو پکار تھے ہوید اشرف مر گئے میں راز ہو گئی اسد اللہ مر گئے</p>

<p>۱۰۱ وہی تو زار و زبیر کھڑے تھے پہلے چاندی سب بھڑا ہو گیا پاش کپڑا سو فتنہ لڑو کوئی بن دیا</p>	<p>۱۰۲ ایو اب جان ہو گئے کھار پیشی شام سے چھوڑا عاشق نے ہر سہ پہر آؤں کر جائے صوفی</p>	<p>۱۰۳ بن کج انتہیم تے ایک پیر کیا ہو گیا چاندی زیب کی خوش خوشی بیکشور تھا اسے شہنا</p>
<p>۱۰۴ کس نے نہ دین پشور ہزار کی لاش ہے کیون سیو ہی مرے آقا کی لاش ہے</p>	<p>۱۰۵ ہتیار راج کے جنگ پر طیار ہو گیا ڈلڈل پر صدقہ ہو گئی اسوار ہوئی</p>	<p>۱۰۶ کلمہ مین حواس نہ فقہ مین ہوش تھا لاشے کے گرد گریہ و ماتم کا جوش تھا</p>
<p>۱۰۷ نہیں کی جنت میں تیرے نہیں کی جنت میں تیرے نہیں کی جنت میں تیرے</p>	<p>۱۰۸ انجی کو آپ پر پھوڑا تھا بجان تو آپ کو غلام بن گویا بن</p>	<p>۱۰۹ نہیں کی جنت میں تیرے نہیں کی جنت میں تیرے نہیں کی جنت میں تیرے</p>
<p>۱۱۰ کس نے نہ دین پشور ہزار کی لاش ہے کیون سیو ہی مرے آقا کی لاش ہے</p>	<p>۱۱۱ یہ بے پردہ حضور کے رونے کو آئی حضرت نے آج کو نسی بستی بسائی</p>	<p>۱۱۲ لطف علی سے طے ہوا رستہ مراد کا بس رہی تھی قے تری بساط کا</p>

<p>انسان کیلئے کتنا فربہ ہلکا ہوا اندر دالم پڑی کھا مردنیں کچھ کچھ کم پڑی کا ان کے قیامت پر غم پڑی کا</p>	<p>پسین چلی شہزادہ کو چھوڑا یا کوئی آوارہ وطن ہو نور سے لڑکے نہ لڑا کہ پو نور سے کوئی کس نہ نکلیج</p>	<p>ان کے نور سے لڑکے نہ لڑا کہ پو نور سے کوئی کس نہ نکلیج</p>
<p>غربت میں چمن سے خس و فاشا کی تر گر تخت سلیمان ہو تو خاک سے بدر</p>	<p>کاٹو کا اہم سید سجاد سے پوچھو ایڑا سے سفر مستقیم شاہ سے پوچھو</p>	<p>تھا زخم و فامین پر وہ ایک ایک بد تھا یاشم مظلوم تھے باسیر خدا تھا</p>
<p>۴۵ بہارِ مہر کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی</p>	<p>۴۵ اور اس سید سے رست کی نظارہ و ذوق سے غرت میں کوئی کیا نظارہ و ذوق سے غرت میں کوئی کیا نظارہ و ذوق سے غرت میں کوئی کیا</p>	<p>۴۵ تھے غریب و غریب کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی</p>
<p>ہر گام پہ چپوں سے چھلک پڑوین شہنم کی طرح رنجہ نیک پڑتے ہیں کنو</p>	<p>پہلے کچھ خوشی طاعت شاہ مرنی کی آخر کو سلمانوں نے پیمان شکنی کی</p>	<p>آتش میں لب خشک ٹھما چاند مانی کیونچ غلب شاہ کو لکھا یہ تعلق تھا</p>
<p>۴۶ جال ساری کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی</p>	<p>۴۶ تھے جہان کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی</p>	<p>۴۶ تھے جہان کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی خیر و برکت کی رست کی</p>
<p>کچھ ہے کہ غم ہو طنی سخت الم ہے پھر آنے کی امید نہ ہو جب سے ستم</p>	<p>انوں میں پر جہان ایک جا کی نما لواریں چڑھیں سانپہ مہمان کی خاطر</p>	<p>تھا وقت شب اور تازہ صحبت پیشی ایک ایک غریبی ستم قیامت کی کھڑی</p>

<p>۴۱۴ کیا پوچھتی ہے نام بھلا ہم غبا کا مظلوم ہوں محتاج ہوں بندہ ہوں خدا کا</p>	<p>۴۱۵ پوچھنے نہ کوئی رنج امام اذلی کو قام رکھے اشر حسین ابن علی کو</p>	<p>۴۱۶ یاد رکھو کہ ہر کسب و کار میں نہایت کراہت اور خوف کو اور باری</p>
<p>۴۱۷ میں اچھی یاد رہے کون در مکان ہوں میں ہر ہر جاننا رسلیمان جہاں ہوں</p>	<p>۴۱۸ ہو دیکھتے تہ سبط رسول عوی پر رب دہ جہاں رحم کرے آل نبی کو</p>	<p>۴۱۹ کتنی تھی کہ نور سحر اس رات میں پایا پایا تمہیں کیا خضر کو ظلمات میں پایا</p>
<p>۴۲۰ کئی گشت کاغذوں میں گونے ہو چکے بچے ہیں غلامان کو جان بچا کر</p>	<p>۴۲۱ بچا کر چلا تھو اوردہ گرمی میں بچا کر چلا تھو اوردہ گرمی میں</p>	<p>۴۲۲ اک جہاں بکینہ میں چڑھتے ہو آرام میں کس کے بسے خضر کو کھلا</p>
<p>یاد رہے کہ ہم نہیں غمناک نہیں ہے نزد ہے یہ اور کوئی مددگار نہیں ہے</p>	<p>رستے میں کہیں غمناک خاطر نہ ملے گا مر جائیں گے پانی جو کسی جانے لگا</p>	<p>مرد و دھڑا دسک دنیا وہ عین تھا تھا نام بلال اوسکا گرد شمن دین تھا</p>

<p>۳۳۳ دیکھا جہان کے زور و زبک ادا جس میں سب جانی و کرکائی ہو جا پوچھا سب اس کا تو صفیہ بی بی نظر کچھ نہیں سمجھیں کچھ نہیں کویں</p>	<p>۳۳۴ جاگر تیرا دی بوندی بھلا منجھ خایہ سجدین کہ شکل خاکداز میر گیا میں زیادہ اور یہ کیا رکھو کوئی نہ جھکا ہے کوئی نہ جا رہا</p>	<p>۳۳۵ توں کو یہاں تک بنی شمس و خورشید دی جانے نہ جا کر غدار کوک بار خفاک نہ آئے اس کے کوئی سوا فانہ و سوان فاندو و عود و ہنگام</p>
<p>کیا اہل وفا تھی کہ نہ بتلائی تھی طوم منہ زرد تھا اور سیدی تھی تو مہ</p>	<p>داسہ بڑی عرت و توقیر ملی جو اسکو بکڑا دے اسے جاگیر ملی</p>	<p>چکاتے ہوئے خیر دشمن و سانک بس گھر لیا جا کے ضعیف کے مکان کو</p>
<p>۳۳۶ بہجہ کے جواہر انکار کرنا بان بولی کہ جا کر کجا کو نہیں کھار کا لشکر زمین و سیر کھار کا لشکر سب کوئی چھو کر انسو</p>	<p>۳۳۷ بوشیدہ چو شمس کہ شمس ہے جا غیر جہین کہ نہ جا دیو کہ جا در زمین اس کو اس کو غم نہ جا نہن کو غم نہ جا</p>	<p>۳۳۸ تو نے سنی کی بیدی کی بیدی جسے کہ یہ سب ان کے اندر آہ کہ کیا قوم سے کہ اندر بہی میں اصل ہوا جو خست و زاری</p>
<p>بھر جوڑ کہ ہاتھوں کو یہ بولی وہ شقی سو شرمندہ نہ کیونکے زہر اویسی</p>	<p>۳۳۹ پہلوں کے گے رہی کہ پھرو میں ہنسینے مر کر بھی نہ زندا کی مصیبت سے چھٹنے</p>	<p>۳۴۰ قد مون چو پتی تو کہا اب نہ چل کر تکلیف جو کچھ دی تھے میں نے وہ چل کر</p>
<p>۳۴۱ سب گہا اس زور کو نہ خدا جا نہ خیر مہی عالم میں نواد سب میں آدم آٹھ کے گیا کھاندا یلا کہ تادی کہ اس میں چین</p>	<p>۳۴۲ سب کے عالم کے عین کو نور کا یہ مہی میں ہو جو اس میں حسرت کہ مہی ہوا خلقت کا پنا یلا کہ تادی کہ اس میں چین</p>	<p>۳۴۳ قرا کے یہاں سے اس کے چل کر بیشے بیکل آتا ہے شمس و شمس بیشے نہ ہا بتدین شمس و شمس سندھ و دل شمس و شمس</p>
<p>حاضر جو مونگا تو مزادوں کا بھلا کر جھٹنے روسایا کہ ہن سب جھوٹا</p>	<p>۳۴۴ جا گیا کمان مضطرب و غم دیدہ ہے سلم گل رات گھر میں مگر پوشیدہ ہے سلم</p>	<p>۳۴۵ چھایا ہوا تھا رب حق ایک ایک لین عالم کو دم شمشیر کا تھا چین حسین</p>

<p>۱۴۴ سلسلہ کمالیہ میں غلامی فی غلامیوں کی غلامی حاکم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا غلامی کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا</p>	<p>۱۴۵ حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا</p>	<p>۱۴۶ حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا حکیم کی غلامی کا جو کچھ ہو گیا</p>
<p>۱۴۷ کھانا ہر پہ وہ غلامی میں جو کچھ ہو گیا میں بھی تو سر اداؤں تمہیں اس گرد غلامی</p>	<p>۱۴۸ جل جل کر میں کوئی غلامی میں بدی تو اور نہ تھی برق جلال احمری تھی</p>	<p>۱۴۹ اس برق کے حلقے میں میں کیا اپنی خطا ترکش یہ چلا ہاتھ کہ میں جان ہوا ہے</p>
<p>۱۵۰ کھانا ہر پہ وہ غلامی میں جو کچھ ہو گیا میں بھی تو سر اداؤں تمہیں اس گرد غلامی</p>	<p>۱۵۱ جل جل کر میں کوئی غلامی میں بدی تو اور نہ تھی برق جلال احمری تھی</p>	<p>۱۵۲ اس برق کے حلقے میں میں کیا اپنی خطا ترکش یہ چلا ہاتھ کہ میں جان ہوا ہے</p>
<p>۱۵۳ کھانا ہر پہ وہ غلامی میں جو کچھ ہو گیا میں بھی تو سر اداؤں تمہیں اس گرد غلامی</p>	<p>۱۵۴ جل جل کر میں کوئی غلامی میں بدی تو اور نہ تھی برق جلال احمری تھی</p>	<p>۱۵۵ اس برق کے حلقے میں میں کیا اپنی خطا ترکش یہ چلا ہاتھ کہ میں جان ہوا ہے</p>
<p>۱۵۶ کھانا ہر پہ وہ غلامی میں جو کچھ ہو گیا میں بھی تو سر اداؤں تمہیں اس گرد غلامی</p>	<p>۱۵۷ جل جل کر میں کوئی غلامی میں بدی تو اور نہ تھی برق جلال احمری تھی</p>	<p>۱۵۸ اس برق کے حلقے میں میں کیا اپنی خطا ترکش یہ چلا ہاتھ کہ میں جان ہوا ہے</p>
<p>۱۵۹ کھانا ہر پہ وہ غلامی میں جو کچھ ہو گیا میں بھی تو سر اداؤں تمہیں اس گرد غلامی</p>	<p>۱۶۰ جل جل کر میں کوئی غلامی میں بدی تو اور نہ تھی برق جلال احمری تھی</p>	<p>۱۶۱ اس برق کے حلقے میں میں کیا اپنی خطا ترکش یہ چلا ہاتھ کہ میں جان ہوا ہے</p>

<p>۱۷۴ خاک و گل سے بنی دنیا پر شکر کہہ کر ہر روز سہرا نورانی بے تاب ہو کر اور سانس سے نہ پھٹا کھمبہ</p>	<p>۱۷۵ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>	<p>۱۷۶ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>
<p>۱۷۷ یوں گرد پڑا جٹ کو فلک آ زمین سب جان بخش کرے کٹ کر زین اوس پانی کو منہ سے جگایا تو لہو تھا</p>	<p>۱۷۸ لوکی ہوئی تھی گل سوز بان خشک اوس پانی کو منہ سے جگایا تو لہو تھا</p>	<p>۱۷۹ بازو کو سہم گار جو باندھو تھے رن سے فوارہ خون چھٹا تھا ہر زخم پر</p>
<p>۱۸۰ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>	<p>۱۸۱ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>	<p>۱۸۲ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>
<p>۱۸۳ دنیا سے بے غلہ کوئی دم میں سفر ہے یان ہر چہ کو بھگتی کیا او کو خبر ہے</p>	<p>۱۸۴ فرما یا کہ ثابت ہوا پایا کسی مرتبے اب ساقی کوثر ہمیں سیراب کرنے</p>	<p>۱۸۵ پیر و سب اسی کے رہا اور تپہ جاک بتلاؤ کہ رخت ہم کہ جس خلق غلامی</p>
<p>۱۸۶ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>	<p>۱۸۷ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>	<p>۱۸۸ خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر خاک و گل سے بنی دنیا پر</p>
<p>۱۸۹ احدا سے کہا دلین دراز جسم کو جا غش آہر پانی مجھے تھوڑا سا بلاد</p>	<p>۱۹۰ رنگ میں لعینوں کو دلیر گیا افسوس رد باہو کے قابو میں وہ شیر گیا افسوس</p>	<p>۱۹۱ راغب اسی جانب جو دوست علی کا والسرقی ہے وہ جو دوست شقی کا</p>

<p>۷۱۳ دنیا کا مطلب دنیا ہی ہے دنیا کا راز دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے</p>	<p>۷۱۴ بلا سے بچنے کا نام بلا سے بچنے کا نام بلا سے بچنے کا نام بلا سے بچنے کا نام</p>	<p>۷۱۵ دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے</p>
<p>۷۱۶ واسطہ راہدہ بھی تھا یا ان کے سفر کا خط سیکڑوں بھیجے تو کیا قصداں کا</p>	<p>۷۱۷ مسلمان سے کہا دین جو سہرا ہے سننا ہو تو حق جو کچھ کہہ دیتا ہے</p>	<p>۷۱۸ آزار اُسے دہی صورت نہیں تو دشمن کے بھی مردے کو اذیت نہیں</p>
<p>۷۱۹ زبان سے نہ نکلتی وہ زبان زبان سے نہ نکلتی وہ زبان</p>	<p>۷۲۰ اسلام کے کہا اس پر ایمان اسلام کے کہا اس پر ایمان</p>	<p>۷۲۱ دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے</p>
<p>۷۲۲ تنہائی کا صدر سے نہایت مری کو تجویز کر دن بہ وصیت میں کسی کو</p>	<p>۷۲۳ کچھ غم نہیں پھر سرنہ اگر تن پر رہے گا یہ تو جو گر نہ تری گردن پر رہے گا</p>	<p>۷۲۴ کیا دکھ نہ سے کون سا آزار نہ دیکھا پر حیف کہ حضرت کو چہ اکیلا نہ دیکھا</p>
<p>۷۲۵ عالم نے کہا دنیا ہی ہے دنیا ہی ہے</p>	<p>۷۲۶ اندر سے ہو جاؤ گے قاتل اندر سے ہو جاؤ گے قاتل</p>	<p>۷۲۷ دنیا کی بات دنیا ہی ہے دنیا کی بات دنیا ہی ہے</p>
<p>۷۲۸ ظالم کو عداوت جتنی سرور کی طرف سے منہ پھیر لیا مسلم بے پر کی طرف سے</p>	<p>۷۲۹ اک روز زمانہ سے گزرا ہے ایک لمحہ قصور اس میں کہ مرنا ہے</p>	<p>۷۳۰ لیکن بھلا مرگ کا غم کچھ نہیں جگو فکر آپ کی ہے اپنا الم کچھ نہیں جگو</p>

<p>۱۰۰ جان من زندہ رہی غم نہ ہو تیرا سداوت ہو تو غم نہ ہو خفت نہ ہو تیرا کپڑا نہ ہو خفت نہ ہو تیرا کپڑا نہ ہو</p>	<p>۱۰۰ عباس لاؤ کوئی کھانا ہم قتل ہوئے رند ہوئی بے خبر دکانے کی حالت بے خبر دکانے کی حالت</p>	<p>۱۰۰ الغلب باجورایا اغلب تیرا سداوت ہو تو غم نہ ہو خفت نہ ہو تیرا کپڑا نہ ہو خفت نہ ہو تیرا کپڑا نہ ہو</p>
<p>۱۰۰ ظاہر میں تیروں پر جو طبع شدید ہے قاسم پر جو شفقت ہے وہ بیونہ نہیں ہے</p>	<p>۱۰۰ بھائیو نہ شہ جن دہش کو آنے نہ ادھر دیکھو زمر کے لہر کو</p>	<p>۱۰۰ کرتا ہر خلق کی غمناک موقوف ہوا ہر مشہور دیدار تھا</p>
<p>۱۰۰ بہی دوری کی زنجیر زندان کی کڑی اور صغیر بگھر ہر زنجیر کی بے خبر</p>	<p>۱۰۰ خانہ جو عینک آئے تیار ہیں کو ہوا کا گماں نہن جو کلمہ لے لیا کروڑ ہو جانو کو جان</p>	<p>۱۰۰ آغاز سے لے کر خاتمہ قاسم کا اور کتب کا خلافا عباس کا اور کتب کا خلافا</p>
<p>۱۰۰ کیا نہ ہو کوئین کے عزیز و مین رہنمائی لوٹڈی کی طرح ادنیٰ کینز و مین رہنمائی</p>	<p>۱۰۰ اسدم بھی نہ تھا شکوہ بے پیر زبانی تہلیل کھی تھی کبھی تکیہ زبان</p>	<p>۱۰۰ منظور ہے سادات کا قتل اہل ترم کو آؤ گے تو چھوڑ آؤ گے مین حرم کو</p>
<p>۱۰۰ سینا کو کوئی کوئی نہ تھا نظر سے ایک کو حضرت نہ تھا اسے قتل نہ ہوئی کوئی نہ تھا</p>	<p>۱۰۰ کتنے کتنے راضی ہیں یار ہیں تری راہ میں بیکسین اسے کہ میں</p>	<p>۱۰۰ بیکسین اسے کہ میں تیار ہو جانے کوئی نہ تھا جلا وطنی کی شہر کی نہ تھا</p>
<p>۱۰۰ پر دلیس مین سطح کا مدد سے نصیب ہے بر باد ہوئی دھڑ زمر تو غضب ہے</p>	<p>۱۰۰ اس ظلم کی پریشانی عادلی سے عدالت تری سرگامین ہوئی</p>	<p>۱۰۰ دیکھا کہ دوجا عالم کے مددگار کھڑے ہیں شمیر کفن حیدر کر کر کھڑے ہیں</p>

۱۰۰ خون سر پہ لے جوڑ دے دارہ ملک کرانہ عباس دلا در کی بہن کو	۱۰۱ نکسرتی شہزادہ اسحاق کی مستلم تر می لاش کو زبان ہوئی کج مستلم تر مر جانے لالان ہوئی کج مستلم تر سپاہ گریبان ہوئی کج	۱۰۲ ابو ذوال اسحاق شاہ کین خانی زمین میں سر مار دودیا میں غم میں ہر شے چو خج میں غم میں ہر شے کس کو دیا
۱۰۳ نہ جانے کئی باز پہ پکار کیا دل خاکہ طاق دوارہ دم جام نہ کئی ضرب میں من زار شہزادہ کج باری کج	۱۰۴ در بار بنگ کو کج باری آلودہ خون چاہی کج باری رفت تو خاک کے جی کج باری مختار کج باری کج باری	۱۰۵ دست کی گرفتار غم درخدا و لب خون کیسے مری ادا کو ادا و طلب خون
۱۰۶ لکھا ہر جلا لیکے جو قاتل مرسل کوٹھے کے تے پھینک دیا پیکر ممل	۱۰۷ بیرت ہوئی ظلم کو جو لوگوں کی فغان بجھا طر شام وہ سر رکھ کے ساق	۱۰۸ سوار فکی ایسی چلی جاتی ہوئی ارزنے بھی پائے نہ دریا چوئی
۱۰۹ بہشت میں چٹ پتھر کی رک چٹ پتھر کی پتھر کی میں چٹ پتھر کی پتھر کی پتھر کی پتھر کی پتھر کی	۱۱۰ بیک کی جیت بھی چکا راہ زیادے ہوئے خون کھینچے گیا سوار کے غول لاش کو تھپتھپا وہاں دیکھ لے دیکھ لے جا	۱۱۱ صفت آرا جو بیان تہجوان اودھج ساری خلق کی ہوئی
۱۱۲ ایں یوں ہی صابر و شاکر ترے ہے مری مظلوم سافر ترے	۱۱۳ صدے جو سے الفت شاد مری من سید کو یہ معراج ہوئی بولنی میں	۱۱۴ ماریت کی آونچہ شہر ایک جلائی مری کز نابرائی ہوئی

کے لیے
جب کہ بیوہ یا یتیم نہ ہو
اور ہر سے بھی بے اعتدالی ہوئی
کمی شاہ کے روسے انور کی بیوی
سیاہی بن بھی روشتنائی ہوئی
کیا قیل و دولت میں شیخ کو
کیا بیوہ کی یا بیوہ خانی ہوئی
کے لیے
رہے اوج و قبال خبری
کہ نہ بار بار پیش رسائی ہوئی
کے لیے
ہواد و گردن سے بارگاہ
جائے گی سرچہ آئی ہوئی
نہیں ہے ہر جہاں کے ٹھوکرے
ایسے وقت شہکشائی ہوئی
کے لیے
عجب آئینہ ہے بیوہ کا دل
غبار اٹھ گیا اور صفائی ہوئی

کے لیے
یہ زیادہ کرتی تھی روح قبول
کہ خالق مری ب کمانی ہوئی
کے لیے
دم قح سے خشک ہے غضب
جس کے ہر کی اہل صفائی ہوئی
کے لیے
کل آئی مگر کے دم قتل شاہ
پیشاب زہر کی جانی ہوئی
کے لیے
پیارے آدم سے ترپ کر حسین
نہر کی گلابان کے چائی ہوئی
کے لیے
سلا مانہ جانی تھیں سے بہن
قباحت ملک اب بدلی ہوئی
کے لیے
کما شہ سے دیان نہ ہوئی بھی
یہ بستی ہماری بسائی ہوئی
کے لیے
یہ کتنے تھے تھکان لاشہ شاہ
باقی ہے کہ تھے بدائی ہوئی

کے لیے
کہا شہ نے سولا گردن کیون فقر
ری خاک بھی کر لائی ہوئی
کے لیے
پلا تھا جو خوش ز شہر میں
اسی دن پہنچ آرائی ہوئی
کے لیے
نبوت سے نیرہ ظلمت و ادراغ
وہ رات سپینچ کمانی ہوئی
کے لیے
اشرار کے کافر سلطان ہوا
یہ سب سے پیوڑ خانی ہوئی
کے لیے
کے شہر نے یون کیسے کے ہاتھ
کہ جو بن ساری کلائی ہوئی
کے لیے
یہ چھوٹی نصیب کے وہ چوڑی
جب آئی اہل تب رہائی ہوئی
کے لیے
اسی در کی ٹوش گدا کی کرو
جوان سب کی حاجت دوائی ہوئی

<p>موتوں موت شہد کوئی دم نہ ہو میں نقش غلامانی کہ نہ ہو میں چمن چمن کہ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو</p>	<p>میں چمن چمن کہ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو</p>	<p>میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو میں شہین جھنسنے میں باغ نہ ہو</p>
<p>ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو</p>	<p>ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو</p>	<p>ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو ساقی مجھاد سے پیاس نہ رہا کہ نہ ہو حر ہوں میں حر کی گھن نہ رہا کہ نہ ہو</p>
<p>ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو</p>	<p>ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو</p>	<p>ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو ساک دیا ہر گ کے لیتے ہیں کہ نہ ہو کستے بھی میں سا فر ملک عدیم کہ نہ ہو</p>
<p>ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو</p>	<p>ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو</p>	<p>ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو ایکھا جلال قہر ہے رہیو ہٹے ہو یہ پاؤں اب رکینکے نہ بے سحر ہو</p>

<p>۱۰ سین کو کلام شہنشاہ کو کلیاں شائع ہوتے ہیں کس عرض کیا اور اس کے لیے ایسا نام و طبع کی تاج پور</p>	<p>۱۱ شاہان بی بی بی بی بی دینی کو خون میں لے کر چاکی دھارے پر لے کر میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۱۲ دولت میں ان عقیدے غیر میں دیکھنے کے لیے میں نے دیکھا کہ</p>
<p>۱۳ اگاہ ہیں ام تو ان کے حالوں سے واقع ہوں قاصد نہ خط لکھنے والوں میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۱۴ میں بیان جو فتح تو پر سے بھاڑوں ماکر در زید پر پرچوں کو کاڑوں میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۱۵ ہو جائے ہر جنگ اگر کم آب کا لے لیں ہیں ہم اُنے عوض لے لے گا میں نے دیکھا کہ</p>
<p>۱۶ مطلب جنگ سے ہی مجھے فساد پھر جایگا پوچھ کے ابن زیاد سے میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۱۷ لشکر شکن علی کو دیروں کہ تھمیں اک طفل او کو کافی ہو تیری تھمیں میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۱۸ روتی میں نبت فاطمہ اندوہ دیاں ہٹ جا سکا راموں کے گھوڑے کے پاس میں نے دیکھا کہ</p>
<p>۱۹ ہم سب میں شیر شیر اکی سے شیر کے یہ بھی کسی کا منہ ہے کہ لیا کر کے میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۲۰ سب جاہن شہد ہ پروانہ لیں مکار بر شقی ہے دعا باز ہے لیں میں نے دیکھا کہ</p>	<p>۲۱ پرزے ابھی دوا دین جو حکم حضور ہو کدو لیں اب رسالہ سے ان کو دوا ہو میں نے دیکھا کہ</p>

<p>۱۷۱ خونے کہ کہ خونست کہ خون خون فدا و خونست کہ خون از خون کبریا خونست کہ خون خون و زبان شمع و دیو و دیو</p>	<p>۱۷۲ یابن کثرت نے بڑھا بڑھا خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>	<p>۱۷۳ بجھا خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>
<p>جن میں ہوا سے یہ دم تقریر لپٹے سنتے نہیں زشتے کی جدم بگڑا سنتے نہیں زشتے کی جدم بگڑا سنتے نہیں زشتے کی جدم بگڑا</p>	<p>سامان ہر گل خسرو عالم پناہ کا ماتا بندہ ہر شام سے یا تنک سا کا ماتا بندہ ہر شام سے یا تنک سا کا ماتا بندہ ہر شام سے یا تنک سا کا</p>	<p>کیجیے قبول مسکنت خیر خواہ کو بہتر ہے کہ چھوڑے کو فو کی راہ کو بہتر ہے کہ چھوڑے کو فو کی راہ کو بہتر ہے کہ چھوڑے کو فو کی راہ کو</p>
<p>۱۷۴ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>	<p>۱۷۵ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>	<p>۱۷۶ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>
<p>ماری کو دین جل گئے برق حسام اتک جنگونی جان نکاتے ہر نام سے اتک جنگونی جان نکاتے ہر نام سے اتک جنگونی جان نکاتے ہر نام سے</p>	<p>میں پرور خدای خدا سے مجید ہوں اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں</p>	<p>ہمراہ خربجی اپنے رسلے سمیت تھا ناقونہ پہنچے قافلہ اہلبیت تھا ناقونہ پہنچے قافلہ اہلبیت تھا ناقونہ پہنچے قافلہ اہلبیت تھا</p>
<p>۱۷۷ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>	<p>۱۷۸ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>	<p>۱۷۹ خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون خونست کہ خونست کہ خون</p>
<p>ہر جری اس امر میں بے اختیار ہے برہنہ اسپہ ہو یہ مراد و ستار ہے برہنہ اسپہ ہو یہ مراد و ستار ہے برہنہ اسپہ ہو یہ مراد و ستار ہے</p>	<p>از خون کا کچھ کعب دق ناتوان ہے جب ذبح ہو تو نام اسی کا باقی ہے جب ذبح ہو تو نام اسی کا باقی ہے جب ذبح ہو تو نام اسی کا باقی ہے</p>	<p>صد مدیہ تھا کہ سو کردن کیون دہر گئے ہرے حسین زلف اعدا میں گھر گئے ہرے حسین زلف اعدا میں گھر گئے ہرے حسین زلف اعدا میں گھر گئے</p>

<p>۱۰۰ اوسان فزونی بنیں قصر خفاں اسے لئے خواہم آرزو دان امام و عالم و شام کے لئے خیر و برکت ہو نام</p>	<p>۱۰۰ اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات</p>	<p>۱۰۰ اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات اے شہنشاہ کائنات</p>
<p>۱۰۱ راحت نہ پائی فاطمہ کے کور میں پھلے پر کو کوچ کیا پھر حسین نے</p>	<p>۱۰۱ سب سے پہلے کو کوچ کیا ارض پاک نے گھوڑے کے پاؤں تھام لیے اٹکی</p>	<p>۱۰۱ اوترین میں حضورؐ صرا بھی خوب ہے عباس یوں دلوں کو دریا بھی خوب ہے</p>
<p>۱۰۲ چلی تھی شہنشاہی میں ڈر ڈر سے ہے ریزہ ریزہ خفت چھا کر ہے ہر طرف کے لئے ہے ہر طرف</p>	<p>۱۰۲ چھوڑنے کے لئے کے لئے ہے ہر طرف کے لئے ہے ہر طرف کے لئے ہے ہر طرف</p>	<p>۱۰۲ فرمانہ کبیرین نے خون دین کے لئے مردوں کے لئے کے لئے ہے ہر طرف</p>
<p>۱۰۳ آغا جل سوتلے تیرے چل مقتل تھا جس حکم دین تقدیر سے چل</p>	<p>۱۰۳ صحن اسکو سجھو گشت ڈانڈا اٹھا ہوا ہے</p>	<p>۱۰۳ کڑے ہوا کہ جو کون گھوڑے کا ہوا</p>
<p>۱۰۴ انہی کے لئے نہیں ہیں راہیں ہیں</p>	<p>۱۰۴ انہی کے لئے نہیں ہیں راہیں ہیں</p>	<p>۱۰۴ انہی کے لئے نہیں ہیں راہیں ہیں</p>
<p>۱۰۵ نہر سے یان ہم کو لیکر گھوڑا آبادہ دشت سپہ سے گاموڑا</p>	<p>۱۰۵ چھوڑا دین کو اب میں کوئوں کو لیکر</p>	<p>۱۰۵ دیکھ جو تھل فاطمہ زہرا کے جاؤ گی آئی صدا عمارتوں کے ہاں</p>

<p>۳۱۳ محل نہ کر کے گئی تیرے دل نہ ہو گیا جو پیکر کسی کو زین اکو بیان ترستے کیوں اب بشارتیں خاکو بیان ترستے خاکو پیکر ابلا عجب بین</p>	<p>۳۱۴ وہ راج اور خیر کیونکر کا خوشیدین تھا حسین کیونکر کا تیرے رازق بن ہوئی ایں خور کسین کرلو تجھے کا پیکر</p>	<p>۳۱۵ دردِ جسم کیونکر کیونکر کا دردِ جسم کیونکر کیونکر کا اصغر کیونکر کے سر کیونکر کا اصغر کیونکر کے سر کیونکر کا</p>
<p>۳۱۶ لوگو خدا کے واسطے کہہ دانا مے دو بار کوں بڑھ کے رہیں مقامِ کم</p>	<p>۳۱۷ حیرت زدہ ہو چشم نہ کیوں زمین کی چشمی ہیں آسمان کو ملنا بین زمین کا</p>	<p>۳۱۸ کچھ منہ سے غیر شکر خدا کہہ سکتے تھو بیاسے منیر انکھوں کے آگے سکتے تھو</p>
<p>۳۱۹ بازرب اگر شہید چو شخصِ حال بہناہیں تیرے ندیمِ خیال میں بیجا ہے تمامِ دھال کسین بجا بجا بجا بجا بجا</p>	<p>۳۲۰ پل تو نہت فاطمہ اسرارِ دل اور دل سے بوجہ ہم شہادینِ دل جنت میں رہنا اداسی ہو گیا تکلیف ہے نہت سے کہ ہم آج</p>	<p>۳۲۱ اخترِ اودھ دل میں آئی ہو گئی دہات میں شکر کوئے کی فحاشات نہتِ اخترِ افغانہ سردارِ نکبات سے سب کو حاجتِ عجب کا علاج</p>
<p>۳۲۲ رود و دم کہ پاک مہرِ زین ہے ہم جیکو ڈھونڈتے تھے دی سوزین</p>	<p>۳۲۳ آباد گھر گاہ میں دیرانہ ہو گیا خیمہ اُسی گھڑی سے عز خانہ ہو گیا</p>	<p>۳۲۴ اشکوں کے چادر کو بکھو تے تھو اہلیت سہرا پنا ڈھانٹ ہانپ کر در تھو اہلیت</p>
<p>۳۲۵ بانِ تھانہ دار اور عطارِ اودھ نہتِ تھانہ کے سر تھے عصمتِ اودھ جاہلیت کہ نہتِ تھانہ کے سر تھے زنی تھانہ کے سر تھے</p>	<p>۳۲۶ خدا کیونکر کا اور کیونکر کا بن تھانہ کے سر تھے گندہ کے سر تھے زنی تھانہ کے سر تھے</p>	<p>۳۲۷ نہتِ اودھ کیونکر کا اور کیونکر کا نہتِ اودھ کے سر تھے نہتِ اودھ کے سر تھے نہتِ اودھ کے سر تھے</p>
<p>۳۲۸ انصار بھی عزیز بھی برہم ہوا کیے نر کو ملتی رہتی پوئیے پاس کیے</p>	<p>۳۲۹ باغی ہوئے تھے دے دے آزار فاطمہ دودن میں خشک ہو گیا گلزار فاطمہ</p>	<p>۳۳۰ سارا جہاں سیاہ ہے چشمِ نر آب میں سر شمع میں دیکھا ہولناں کو خواب میں</p>

<p>۴۶ علا بہ بیت من نہ ملا کہ کون کیسی گدڑی تو شب جو ہوتی تھی کہ یاد منج نام غفلت تار جست کو اسے بخوبی جان</p>	<p>۴۷ نویس سر افراشتہ کو جان دستار نہ نہ کہ جس میں جگر کبریٰ خا نصیب کج کہ کار بار کہ روئے کون کی کوئی</p>	<p>۴۸ وہ اسے کیلینہ کہ چھوٹی سی دور کے ملک اور بیجا لہجہ جس کے آپ میں ہی سیر کر نہ ہو کہ وہ دنیا</p>
<p>۴۹ فرمایا کیوں فلک یہ اثر کے غم میں زندہ ابھی ہوں اور مرا تم میں کہ</p>	<p>۵۰ خوبت میں جب سفر را دنیا سے ہو رفنا تو اسکا ہے کہ مجھے کون رو گیا</p>	<p>۵۱ فراتے تھو نہ پیاس میں تم اشبار ہو ان سوکے سوکے ہو ٹھونہ با ہا ہا ہو</p>
<p>۵۲ جانی کہ چہ کون کون کیسی نویس مجھ کو کہ نہ جانی ہو گئی ضرور اس کو نہ جانی ماصل جس کی کہ نہ جانی</p>	<p>۵۳ کین کہتی تھی کہ کیا جنت کا پیر تجربہ میں کہ جس کا پیر بہلکا دم تو وہ دنیا دار ہو گا کہ نہ جانی</p>	<p>۵۴ بولی زبان کوئی کھا کر کھان بابا جاپا پس نہ ہو نہ جواب اننا کہتے تھے کہ پانی کھان وہاں سے نہ جانی</p>
<p>۵۵ مانگو پر کو بھائی تو ہاتھوں سے ٹھکین تم تو کسی بزرگو کو اس گھر میں رو چکین</p>	<p>۵۶ بن باپ کی ہونیں سر کام آئینے میں امان کی پانسی مجھے دفاتھ کے حسین</p>	<p>۵۷ رکھو خیال فاطمہ کے نور میں کا تم پانی پینا فاطمہ دے کر حسین کا</p>
<p>۵۸ کون کون کیسی جو نہ ہو سماں میں تو اور بھی باد ہو تھا ہی گمان دیکھ کر جو نہ ہو ہو گا کون کیسی جو نہ ہو</p>	<p>۵۹ کہ جس نے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو جہاں سے نہ ہو نہ ہو نہ ہو جہاں سے نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>	<p>۶۰ کہ جس نے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو جہاں سے نہ ہو نہ ہو نہ ہو جہاں سے نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>
<p>۶۱ ذی نہ ہو قبول کی نازوں کی پائی تم ایسے بیکونگی تھیں رونے والی</p>	<p>۶۲ لاشے اٹھا اٹھا کو عزتوں کے لائیکے مجھے میں ہم ابھی تو کوئی ہمارا پسے</p>	<p>۶۳ نکلے تو چرخ پرچن نور شہید گل گیا زردوں کا سر فلک کے ستاروں گل گیا</p>

<p>۱۵۵ لکھنؤ کو روزنامہ لکھنؤ چھپ کر مندرجہ ذیل نام راجی ہو بلوین جلالی قندیل کام تیرے بڑے علم کے عجائب کی بنیاد</p>	<p>۱۵۶ بولالان کنوینسٹریٹ بریلو شہر پرستہ دریا کو باب سبب سبب ہو کر نہ ہو کر جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب</p>	<p>۱۵۷ اس بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی</p>
<p>تو لے کے تھخ قاسم بے پرستہ پر نیزہ ہلاتے جاتے تھخ اکبر سمندر</p>	<p>۱۵۸ ظلم کو امیر دین رسالت پناہ پر کرتا ہے خون سبطی کس گناہ</p>	<p>۱۵۹ خلد اسکی دوستی میں ہر دفع ہر لاگ میں کیا کوڑ ہوں چکر ٹیون دانستہ آگ میں</p>
<p>۱۵۹ بیکو چار روزہ خاک شہر بازو میں پہنچ کر مندرجہ ذیل نام تیرے بڑے علم کے عجائب کی بنیاد</p>	<p>۱۶۰ تیرے بڑے علم کے عجائب کی بنیاد جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب سبب سبب ہو کر نہ ہو کر جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب</p>	<p>۱۶۱ اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی</p>
<p>۱۶۱ یہ گرداڑی کہ چپ کیا کر دون گاہ کو سون صد سے گوس گئی رزم گاہ کو</p>	<p>۱۶۲ آگے مرے یہ ظلم ہوا س شہر کام دیکھو یہ تیرے ہونے میں نام</p>	<p>۱۶۳ میر الحاطہ کچھ نہ ادب میر شام کام دیکھی جواب تیغ زبان اس کلام کام</p>
<p>۱۶۳ عالم میں کہ بڑے علم کے عجائب کی بنیاد جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب سبب سبب ہو کر نہ ہو کر جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب</p>	<p>۱۶۴ بولالان کنوینسٹریٹ بریلو شہر پرستہ دریا کو باب سبب سبب ہو کر نہ ہو کر جلالی پرستہ کو آکر کوہ غیب</p>	<p>۱۶۵ اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی اس بنی بنی بنی بنی بنی</p>
<p>۱۶۵ دانستہ ایسے گور جاکار ہو گئے سید کا خون بہانے کو تیار ہو گئے</p>	<p>۱۶۶ احسان میں مجھ پر بادشہ مشرق کی میں اپنی جان دوں گا قدم پر حسین کی</p>	<p>۱۶۷ اس طرح اور کوئی نہ بگڑا سپاہ میں بیشک یہ مل گیا ہے شہر دین کے راہ میں</p>

<p>۱۷۷ جاکم کرنا تو جہنم کی آگ بہشتی ہو کر کھد کا کھد و فخر کو سے راوی کو کر کے پکارو اس زمین پر کر کے پکارو</p>	<p>۱۷۸ بیوہ ترا دغا دوزخا سدا کبا او کی پوری جو کرا بہشت کی پورے کی طاعت کرا کر حسین علیہ السلام</p>	<p>۱۷۹ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ</p>
<p>۱۸۰ آفرین دودلا سہ شرفین کی سر کاٹ لو جو فوجین جائے خشن کی</p>	<p>۱۸۱ خواہان ہون مغرت کا خدا ہے مجید تجھے نہ اب غرض ہو نہ مصلحت نیکر</p>	<p>۱۸۲ مین رقبہ دان ہون فاطمہ کو نور عین بس نام لے نہ لے ادنی حسین کا</p>
<p>۱۸۳ تو جی تب کیا ہوئے شہیدین اور تیرا فوج جو ہون سکھ ادھا کا فوج اور احمد علی تو جی تب کیا ہوئے شہیدین</p>	<p>۱۸۴ دو زمین بان نام کو کیا جو جاوے گا تارہ بچہ کرا کر حسین علیہ السلام</p>	<p>۱۸۵ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ</p>
<p>۱۸۶ بھو جو اب دیر حقیقت کمان تری بولاتو چھید لو بگا سان سے زبان تری</p>	<p>۱۸۷ مشہو ہونگا خلق میں خادم امام کا حورین مجھے کہنے ملازم امام کو</p>	<p>۱۸۸ رخ ڈر سے چلا آئینہ دالون کا گھڑا گھوڑا خرچری کا بری بنکے اور گھڑا</p>
<p>۱۸۹ باجل زکلام بہشتی ہو کر باجل زکلام بہشتی ہو کر باجل زکلام بہشتی ہو کر باجل زکلام بہشتی ہو کر</p>	<p>۱۹۰ کیون جاوے گا تارہ بچہ کیون جاوے گا تارہ بچہ کیون جاوے گا تارہ بچہ کیون جاوے گا تارہ بچہ</p>	<p>۱۹۱ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ یونہ تھا جو تارہ بچہ</p>
<p>۱۹۲ دل سے تار نام امام اتام ہون مولا جو حق کا باب او کا غلام ہون</p>	<p>۱۹۳ بھولا ہوا ہر حشر میں تو اپنا راجہ میں لغت ہو اسے جو ہے اب تیری فوجیں</p>	<p>۱۹۴ ہنستا ہوا وہ مصدر ویشان کل گیا خار و کج سے گل خندان کل گیا</p>

<p>۳۴ غل تھا کہ کوئی تیرا نہ ہو یا وجہ اور یہاں پر دماغ جو کیونکر نہ وہ خاک پر دماغ جو تیرا پسند مجاز کے سبک بکری</p>	<p>۳۵ دیکھتی تیرا نہ جان بے وقار میں تیری کوئی نہ تیرے لئے شام بچا کسی آنے کی ہر دیکھتے تیرے بچا کسی آنے کی ہر دیکھتے تیرے</p>	<p>۳۶ ایک طرف ان سے میر تقی میر ایک طرف ان سے میر تقی میر عین میں تم کو میر تقی میر عین میں تم کو میر تقی میر</p>
<p>۳۷ تم جاے کیل عقد تیری ہو اے جگر راسخ راہ ہو جگا وہ کبار تم جاے کیل عقد تیری ہو اے جگر راسخ راہ ہو جگا وہ کبار</p>	<p>۳۸ نہ ہر بھی در سے علی بھی بہادر کہ تیرا پیدل محمد عربی کے ساتھ ہیں نہ ہر بھی در سے علی بھی بہادر کہ تیرا پیدل محمد عربی کے ساتھ ہیں</p>	<p>۳۹ پیارے تو تم اہم فلک بارگاہ کے لیجا کے ملک و الد و قد مونہ شاہ کے پیارے تو تم اہم فلک بارگاہ کے لیجا کے ملک و الد و قد مونہ شاہ کے</p>
<p>۴۰ ہو گیا جو تیرا یہ خاک تیرا آہی صلائے بافت تیری کار ہو گیا جو تیرا یہ خاک تیرا آہی صلائے بافت تیری کار</p>	<p>۴۱ کوئی تیری زبان سے نہ کہیں بہیں کوئی تیری زبان سے نہ کہیں کوئی تیری زبان سے نہ کہیں بہیں کوئی تیری زبان سے نہ کہیں</p>	<p>۴۲ جسم میں ارتقا تیری تیری صلا خود نکلا تیری تیری صلا جسم میں ارتقا تیری تیری صلا خود نکلا تیری تیری صلا</p>
<p>۴۳ ناگہ نشان میں تیرے لفظ رچا کا ٹھی میں تیغ رک کے فرس برادر چرا ناگہ نشان میں تیرے لفظ رچا کا ٹھی میں تیغ رک کے فرس برادر چرا</p>	<p>۴۴ لکھی ہوئی تھی سیرام سر زشت میں اب یہ ہمارے ساتھ رہے گا ہشت میں لکھی ہوئی تھی سیرام سر زشت میں اب یہ ہمارے ساتھ رہے گا ہشت میں</p>	<p>۴۵ ہاں رہ صواب پس اب رنگار رہے لگ لگا گئے تیرے دل بقرار رہے ہاں رہ صواب پس اب رنگار رہے لگ لگا گئے تیرے دل بقرار رہے</p>
<p>۴۶ ارو غلام سے کہا باطل غلام میں ہوں کہ میں ہوں کہ میں ہوں ارو غلام سے کہا باطل غلام میں ہوں کہ میں ہوں کہ میں ہوں</p>	<p>۴۷ تیرا تیرا ہی کہہ دے آئی کیا تیرا تیرا ہی کہہ دے آئی کیا تیرا تیرا ہی کہہ دے آئی کیا تیرا تیرا ہی کہہ دے آئی کیا</p>	<p>۴۸ میر تقی میر کے تیرے تیرے میر تقی میر کے تیرے تیرے میر تقی میر کے تیرے تیرے میر تقی میر کے تیرے تیرے</p>
<p>۴۹ اگر رسول حق اُد سے ہمراہ ہے بازو کپڑے کے ٹوکے دیرا سرے ہے اگر رسول حق اُد سے ہمراہ ہے بازو کپڑے کے ٹوکے دیرا سرے ہے</p>	<p>۵۰ یار دیگر لڑنا ہر مجھ دل ملول کا بختاؤ میر سے جرم کو صدق رسول کا یار دیگر لڑنا ہر مجھ دل ملول کا بختاؤ میر سے جرم کو صدق رسول کا</p>	<p>۵۱ مولا کہ رحم پر دل توڑ شاہد ہو گیا کوہ و جو ہاتھ بندہ آزاد ہو گیا مولا کہ رحم پر دل توڑ شاہد ہو گیا کوہ و جو ہاتھ بندہ آزاد ہو گیا</p>

نہا کر دے جو دوست ہمارا اور اچھا

<p>۴۴ کون سے گھر میں رہتا ہے کس پائپ میں رہتا ہے بوسے میں کون سے رہتا ہے کون سے گھر میں رہتا ہے</p>	<p>۴۴ راہ گزشتہ میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے</p>	<p>۴۴ کون سے گھر میں رہتا ہے کس پائپ میں رہتا ہے بوسے میں کون سے رہتا ہے کون سے گھر میں رہتا ہے</p>
<p>۴۴ دین اگر ہو ترسے کہ درت تو صفا جو سخت دست ہو کما ہوتا کہ</p>	<p>۴۴ سردی ظلمت تو بہن ہر ایک جا منزل پہ بعد عصر یہ کس ہی آگیا</p>	<p>۴۴ قرا لے دل حواس سوار و کواڈگڑ پیتے تو کیا تھی ہوش چکار و کواڈگڑ</p>
<p>۴۴ بولایا تہ جہاں سے تہ جہاں جہاں میں وہاں وہاں سے تہ جہاں</p>	<p>۴۴ جہاں میں وہاں سے تہ جہاں جہاں میں وہاں سے تہ جہاں</p>	<p>۴۴ جہاں میں وہاں سے تہ جہاں جہاں میں وہاں سے تہ جہاں</p>
<p>۴۴ قدوہ زباب خدا ہون ہی ہے وہاں بہر خدا حضور علی بخشین خطا مری</p>	<p>۴۴ دیکھا تو کہ دوست ہمارا جو پائین خوہرین ان سر لے آگھین بچا لگی</p>	<p>۴۴ جلوہ تھا دین بن کا عیان او سکی شام غل تھا او تر ٹا ہے ملک آسمان</p>
<p>۴۴ کون سے گھر میں رہتا ہے کس پائپ میں رہتا ہے بوسے میں کون سے رہتا ہے کون سے گھر میں رہتا ہے</p>	<p>۴۴ راہ گزشتہ میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے میکے میں رہتا ہے</p>	<p>۴۴ کون سے گھر میں رہتا ہے کس پائپ میں رہتا ہے بوسے میں کون سے رہتا ہے کون سے گھر میں رہتا ہے</p>
<p>۴۴ ارمان برآؤں مرا پہونچے مرا کو مجاڑاؤں جنگ بھی اب خانہ زاد کو</p>	<p>۴۴ سُخاؤں کا دیکھ کر علی اکبر نے رونا گردن جھکا کر سبط چمپے نے رونا</p>	<p>۴۴ ظالم ہی ہے کوئی دشت بنزد عورت نہ بن پر لے گل آہو مرد</p>

<p>۹۱ قبا کی کیا پاد کو ترغیب کیا آکھ چھ جانت اپنی رکھاوت کیا بنیان صنفوں کی فائدہ کیا اور شہاد</p>	<p>۹۲ عکس کو رنگا ہنر کیا جو رنگ کو رنگ کی کیا کیا تھا جیسی جیسا کوئی چکیت کیا تھا جیسا جیسا کوئی چکیت</p>	<p>۹۳ اوش قش قش کا خاکوں کو سب سے پہلے تو یہ یاد قدم چکیت چکیت جیسی مہر قدم کیا تھا جیسی جیسا کوئی چکیت</p>
<p>میدان بڑا جو شیر ہے جنگ و جال چھپ چھپ بولنا عین ہر شغال کا</p>	<p>سینے تک آنی تنہ چلا جیہ سر کا دو ہو کے گر رہا ہے مارا کر کا</p>	<p>غل تھا یا سب مرکب باد صبا پہ دیکھو سندان ریاض ہوا پر ہے</p>
<p>۹۴ خیش میں آئی ہے کیناں ہوا میں آئی ہے کیناں نغمہ میں آئی ہے کیناں نغمہ میں آئی ہے کیناں</p>	<p>۹۵ نغمہ میں آئی ہے کیناں نغمہ میں آئی ہے کیناں نغمہ میں آئی ہے کیناں نغمہ میں آئی ہے کیناں</p>	<p>۹۶ دیکھو جیسی جیسا کوئی چکیت چکیت چکیت جیسی مہر قدم کیا تھا جیسی جیسا کوئی چکیت کیا تھا جیسی جیسا کوئی چکیت</p>
<p>دار اسکے رکھتا تھا دیرا شہر ساتھ تھے دیکھا اُدھر تو صفت کہ نہ تھے نہ تھے</p>	<p>جوشن میں بھی تھا نہ گیا اوس حرام سے یوں نکلے سے مایے آب نام سے</p>	<p>کتے تھوٹ پاؤں نہ قابو میں تھے جابین کدر ہنم اجل ساتھ ہے ساتھ</p>
<p>۹۷ کس کو دیر سے پہنچا جیسی کس کو دیر سے پہنچا جیسی کس کو دیر سے پہنچا جیسی کس کو دیر سے پہنچا جیسی</p>	<p>۹۸ جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۹۹ جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی جانی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>خا ہر مٹی باکین سے کچی رنگ لال تھا تھوڑی کھون کر شفق میں ہلال تھا</p>	<p>آفت تھی کہ بلا نہ ملے کہ دس میں گویا چلا دھڑا تھا گھوڑی کے بھینٹ میں</p>	<p>سائید تھی جوفان بذر حسن کی لشکر میں شور تھا کہ دہائی حسین کی</p>

<p>۱۱۱ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>	<p>۱۱۲ مال کی جگہ چھوڑ ان شب بچہ بن کوئی ہو گلے پر انکو نہج بجائی کوئی ہو گلے پر دروازہ سے بنی شیش کا شال دروازہ سے بنی شیش کا شال</p>	<p>۱۱۳ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>
<p>۱۱۴ تڑپنے کے زیر قہقہہ لوہین ہرے ہو جلاد ہو گا زانو پہ یہ زانو ہر ہو کر</p>	<p>۱۱۵ مشکل میں نہج کے ہر ذیشان کم یارب سر حسین کے ہمان پر دم کر</p>	<p>۱۱۶ لاش کو پہ صبح شام مٹا شکوہ نہر دھوئی بیٹا میں تجکو اپنا سر کہ کے رو دھوئی</p>
<p>۱۱۷ بیات کی کہ درخوہ خضر شمع شب بچہ بن کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>	<p>۱۱۸ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>	<p>۱۱۹ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>
<p>۱۲۰ بھوئے تمام درد میا کو دیکھ کر جان آگنی غلام میں آقا کو دیکھ کر</p>	<p>۱۲۱ کتے میں میاں ہوا درشنہ کام ہے بس فوش کر کہ یہ سنے کوثر کا جام ہے</p>	<p>۱۲۲ لے لے کر نام ترا در درویش برسوں تجھے حسین کے غم غوار دھوئی</p>
<p>۱۲۳ کیا اپنا مشہور نہج شمع شب بچہ بن کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>	<p>۱۲۴ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>	<p>۱۲۵ درمجاہ مال کی جگہ چھوڑ ہنگامہ نہج بجائی کوئی ہو گلے پر آجیاد کج کرے کو جب نہر کمر بیچا کون زانو پہ یہ جازم</p>
<p>۱۲۶ پر گرد بال نہ پر پریشان کیے ہو روتی ہیں ایک بچے کی میت لیڑا ہو</p>	<p>۱۲۷ پانی نہر کے ہاے ترے نور میں کو پیاسا یہ لوگ ذرا کر نیگے حسین کو</p>	<p>۱۲۸ وہ شخص تیرے شہ الماس فوش ہیں بجائی حسین کے حسن سبز پوش ہیں</p>

<p>۱۰۰ ادب و شہدائے کرام مادرین ہستی فاطمہ زہرا الدر سے متبرکات و خردی وقار لشکر کے درویش ملک میں کار</p>	<p>۱۰۱ زور نہ سچو نہ تو کھون کو چھوڑ جان پی وکڑ کر کے لگانے پر دو تین باغاک میں شال شبر توبہ اس کو نوبی جان میں یہ</p>	<p>۱۰۲ بیکس بیکس کیک کیکیں کلہاں ابن علیا میں ہیں جہاں رونگا کے غم میں جہاں دھان رونگا کے غم میں جہاں دھان</p>
<p>۱۰۳ بہر حسین آئے جو مہر اٹھا کے ہیں خرد وں سے توبہ لینے کو آؤ ہیں</p>	<p>۱۰۴ آنکھوں کی راہ روح بد سے مل گئی گل کی شہیم تھی کہ چین سے مل گئی</p>	<p>۱۰۵ سرد کے غم میں میرس مہمان پانی ہیں جھٹک فاطمہ اُسے لینے کو آئی ہیں</p>
<p>۱۰۶ جوں باغ و بستان کے بلبلوں کا ساتھ اپنے لیے چھوٹے چھوٹے رومانہ جادو کے دروازے کا سکر کیا حسین فر</p>	<p>۱۰۷ زہرا چاری مر گیا چھوٹا جوان سراپا پیٹ پیٹ کر دروازے کا عیاش نامہ اس کے لیے کیا بیان نہاں کی لاش چھوٹے چھوٹے</p>	<p>۱۰۸ زار سی پر سولہ سال کی صفت بھوٹا مہر عالی مقام کی میری پیٹے گلین بند کی اڑنیاں چھوٹی چھوٹی</p>
<p>۱۰۹ اہل خبان میں دست شہ مشرقین کے جہان کو روک سکتا ہے کوئی حسین</p>	<p>۱۱۰ ما تم کی صفت بھیکسی بہادر کے واسطے ٹینگے اہلیت مہی حر کے واسطے</p>	<p>۱۱۱ بر پاتھا حشر خر کے تن چاک چاک پر بچے ذرا ذرا سے ترپے تھو خاک پر</p>
<p>۱۱۲ ضوان دی صندھیاں کوڑا کا لے کر مہر میں جو ہر پہاڑ میں کھجور کھجور کھجور میں کھجور کھجور کھجور</p>	<p>۱۱۳ لاٹاٹھا کے لیے چھوٹے تور تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۱۱۴ چاپی میں تو میں نہ ہوں اس کے لیے میں نہ ہوں یوں نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں یوں نہ ہوں نہ ہوں نہ ہوں</p>
<p>خوشبو سنگھار میں وہ کہ معطر دماغ ہو بخشنیں وہ گل کہ غنچہ دل باغ باغ ہو</p>	<p>یاد رہے اب میگا نہ مہر سا حسین کو دو آکے پیمان کا پر سا حسین کو</p>	<p>ذرا دھکی کہ شاہ کا شہید گذر گیا شہریر کہتے تھے کہ مرا بھائی مر گیا</p>

[illegible]

یار و شریک غمِ محبین ہونا ضرور ہے
آقا کے میہمان کو رونا ضرور ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہوئی فن بعد مرگ اسی ارض پاک میں
ملجا در خاک محن مقدس کی خاک میں

(۲)
سلام سلطان ہو کر
سلاوی
مولا بنے ہیں انور ہو کر
کیا شمع نے گریں ہو کر
ابر دہائی ہے زنا خوان ہو کر
نہیں کہیں شمشیر لیان ہو کر
فوج کی سرین ہو کر
سلاوی اپنی شوگر میں

ابن بیان جو کچھ کہہ کر مر چکے تھے
اپنے اقدس پروردگار کے دران ہو کر
پہلے شاہ کا جب میان آیا
تو اس کے جلوئے پر حلقہ بربخش ہو کر
انکے خون گرنے لگوں پر نشان ہو کر
افک جہاں عدو و انکس
رفت کر جہاں عدو و انکس
نہاں ہو کر

کس سے دریا
کوئی پیدا نہوا خاک میں پا
کسین لانا نہیں قصور کب کاتا
کے ہنرمند کھینچا کر کتبہ میں ان کو
سودا گری و غم

کونسا گل ہے جو دریا میں نہ خوں نہ
کتنی تھی دیکھئے تیرا کرشمہ کونسا
قرب ہے نہ بچو تیرے پریشان ہو کر
الان سر

فردان دادی در تہ نین کا
کبا ہے اے جان نایب خندان کو

[illegible]

۱۰۰ بابے ناک میں تیرے بھائی
۱۰۱ سارے گھر میں تیرے ملاک دریاں
۱۰۲ کیا شہادت کی خوشی تھی پسند میں
۱۰۳ غمناق کیا ہر نرم نے شہان ہو کر
۱۰۴ ہو گیا بعد بھلاؤ میں بباد
۱۰۵ بیتان کوٹ میں زکات ہو کر
۱۰۶ درج کے بعد بھی شکی نہ ہو کر
۱۰۷ عید زبان ہوئی مشوق زبان ہو کر
۱۰۸ شاہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۰۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۱ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۲ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۳ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۴ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۵ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۶ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۷ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۸ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۲۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری

۱۰۰ بابے ناک میں تیرے بھائی
۱۰۱ سارے گھر میں تیرے ملاک دریاں
۱۰۲ کیا شہادت کی خوشی تھی پسند میں
۱۰۳ غمناق کیا ہر نرم نے شہان ہو کر
۱۰۴ ہو گیا بعد بھلاؤ میں بباد
۱۰۵ بیتان کوٹ میں زکات ہو کر
۱۰۶ درج کے بعد بھی شکی نہ ہو کر
۱۰۷ عید زبان ہوئی مشوق زبان ہو کر
۱۰۸ شاہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۰۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۱ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۲ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۳ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۴ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۵ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۶ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۷ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۸ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۲۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری

۱۰۰ بابے ناک میں تیرے بھائی
۱۰۱ سارے گھر میں تیرے ملاک دریاں
۱۰۲ کیا شہادت کی خوشی تھی پسند میں
۱۰۳ غمناق کیا ہر نرم نے شہان ہو کر
۱۰۴ ہو گیا بعد بھلاؤ میں بباد
۱۰۵ بیتان کوٹ میں زکات ہو کر
۱۰۶ درج کے بعد بھی شکی نہ ہو کر
۱۰۷ عید زبان ہوئی مشوق زبان ہو کر
۱۰۸ شاہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۰۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۱ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۲ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۳ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۴ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۵ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۶ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۷ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۸ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۱۹ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری
۱۲۰ شہ کیسے تیرے بھلاؤ تو نصیری

<p>۱۰۰ ادب و تواضع و احترام بہو بخا سراسر ان پستی اگر نور خورشید کی تابانی نظر آئے تو ان کی خیر خواہی</p>	<p>۱۰۱ آفاق و انوار و جہان بہو کیا ہے جس کی حالت میکہ ہوں دوشِ محض و درویش خوش جان پیرانِ سوز و غم</p>	<p>۱۰۲ یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی</p>
<p>۱۰۳ تا بندہ دیکھ کر علم و تواب کو یاد آگیا علم کا جلال آفتاب کو</p>	<p>۱۰۴ بھٹے میں اس کی قوم و طہر دستِ خود انظار کا اور میرا ساتھ</p>	<p>۱۰۵ آفت میں شاد و شاد نہ وہاں کی درد کو صدقہ علم کا اپنے ہر کی درد کو</p>
<p>۱۰۶ لاٹ اور علم و تہذیب و ادب وقتِ طلوعِ تہذیب و ادب رازِ تہذیب و ادب و انوار نہایتِ تہذیب و ادب و انوار</p>	<p>۱۰۷ دامنِ اس علم کو جہان دامنِ اس علم کو جہان دامنِ اس علم کو جہان دامنِ اس علم کو جہان</p>	<p>۱۰۸ ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب</p>
<p>۱۰۹ دامن سے جنتوں کی ہوائی جہاز پر بانِ بلائیں لیتی تھیں اور سرکاری</p>	<p>۱۱۰ اعداس دینے بیگے حج اس کی شاہ کو لوہیہ و دواع کو اس نشان کو</p>	<p>۱۱۱ اٹھ کر کھڑے آئے مشکلائی کو پھر جاؤں خیر میں دامنِ لیکہ بھائی کو</p>
<p>۱۱۲ ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب ابتدا و اصل علم و تہذیب</p>	<p>۱۱۳ بہو کیا ہے جس کی حالت میکہ ہوں دوشِ محض و درویش خوش جان پیرانِ سوز و غم خوش جان پیرانِ سوز و غم</p>	<p>۱۱۴ یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی یادِ نکاتِ گرامی</p>
<p>۱۱۵ ذہن پر ہون نشان رسالت چکو کا حشرین بھی میں وہ آفتاب ہوا</p>	<p>۱۱۶ اعدادِ ظلم و دشتِ شہادتین دیکھنا بہو اب اس علم کا قیاس میں دیکھنا</p>	<p>۱۱۷ قبضہ میں ہاتھ میں نظر فی شام پر ایک ایک جان دیتا ہر مولا کے نام پر</p>

در تہذیب و ادب

<p>۱۰ کے ہیں یہاں دیکھو کب دیکھے جہاد کا ہوا افغان سینوں پر کھایا درخت شبنم خود پاؤں ابرو کا این کے کوئی غلام</p>	<p>۱۱ بہت کو دان میں کھینچا جلدی دکان ہوئے برادر غلام اندر دیکھا دیکھے یہاں نہ تھے یہاں یہاں یہاں</p>	<p>۱۲ تو ہیں سادہ شہر دل جان وہ دیکھیں وہاں اس کی بان تسو کی وہاں وہاں وہاں یہاں یہاں یہاں یہاں</p>
<p>۱۳ گیتی کو مڑتوں کی ملا دیکھے نکت تینوں کو ہم گلوں کو ملا دیکھے نکت</p>	<p>۱۴ ہاں غازیو نشان ہے رسالت کا سایہ ہو کس پر دیکھے اس آفتاب کا</p>	<p>۱۵ زیر علم مرین یہ دعا بار بار ہر سے کس کوئی ہوس آفتاب کا</p>
<p>۱۶ وان مخاوش نام میں کھینچا جرات کا پانی غور میں کھینچا یہاں میں کس کوئی کھینچا کس کوئی کھینچا کھینچا</p>	<p>۱۷ نہش ب دیکھو کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا</p>	<p>۱۸ کوتہ اورین مظاہر کھینچا خون فاسی شہید کھینچا مظاہر اورین مظاہر کھینچا خون فاسی شہید کھینچا</p>
<p>۱۹ شہر دعا کو غروب کو اب تابہ شرق ہوں دن ان پر کہ گھوڑوں کے سم نوہن ہوں</p>	<p>۲۰ بہت میں نظیر تھا اون کاہ فوق میں یتاب تم علم کے زیارت کو تو میں</p>	<p>۲۱ کب گھاڑیں گھاڑیں گھاڑیں انکی طرف خدا وہ خدا کی طرف رہے</p>
<p>۲۲ کے غیب کے کھینچا نہش ب دیکھو کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا</p>	<p>۲۳ کے غیب کے کھینچا نہش ب دیکھو کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا</p>	<p>۲۴ کے غیب کے کھینچا نہش ب دیکھو کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا کس سے بدل بدل کھینچا</p>
<p>۲۵ نابت قدم ہو فرق نہیں مرنوشت میں یہ ہو کھو گے تم زوال ہو پہلے رہبت میں</p>	<p>۲۶ چوں یہ عیان تھا کہ آفت میں قمر میں ہو ہر کھو گے تم کیتاے دہر میں</p>	<p>۲۷ یاد ہو خود دو غم میں ہر کھو گے لڑائی میں ساری جوانی کٹ گئی تیغ آزمائی میں</p>

مرثیہ جلد اول

<p>۱۹ مراکز و مناسبات پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>	<p>۲۰ ایک شام کو غریبوں کا ہجوم لڑائی کا شعلہ کتنے سو سو بیس تھوڑے بڑے میدان کے باہر</p>	<p>۲۱ اس کے بعد پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>
<p>۲۲ حاصل دم زوال حرارت شباب کی سب شان سر تا بہ قدم آفتاب کی</p>	<p>۲۳ لاکھوں ہین پر جری نظر آتا نہیں کوئی اپنی تو آنکھ میں بھی سانا نہیں کوئی</p>	<p>۲۴ گرتے ہیں دل پہ جب پہ ناچار کے میدان میں لیتے ہیں تلوار کے</p>
<p>۲۵ مراکز و مناسبات پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>	<p>۲۶ ایک شام کو غریبوں کا ہجوم لڑائی کا شعلہ کتنے سو سو بیس تھوڑے بڑے میدان کے باہر</p>	<p>۲۷ اس کے بعد پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>
<p>۲۸ عقبہ بہ خیر ہو یہ ہوس قحی دلیر کو دنیا کے دیکھنے پر کراست تھی شہر کو</p>	<p>۲۹ جمشید و قباد و سکندر سے تلخ لہیں سلطان شرقی سے ہمیشہ خزان لہیں</p>	<p>۳۰ زینب کے ہاتھ کر کے بل نہیں دیکھو دو ہاڑی زمین مار نہیں تھے لیے ہو</p>
<p>۳۱ بہت تھکا ہوا پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>	<p>۳۲ حقیقت کے شہر غریبوں کا ہجوم لڑائی کا شعلہ کتنے سو سو بیس تھوڑے بڑے میدان کے باہر</p>	<p>۳۳ تین تار تار پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>
<p>۳۴ سر کو قدم کی ہوئے کے راہ مہربان سیدہ کی ہوگی جو لنگے قبر میں</p>	<p>۳۵ پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>	<p>۳۶ مراکز و مناسبات پہلے میں پانچواں کی طرف راہیں غریبوں کی طرف ازاد کے ساتھ خوشحالات</p>

مرتبہ ہجرت

<p>۱۳۵ غمخواران سب در غم و غمخواران بیا بی کسی نہ سنجیدند غم غمخواران گریہ و غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>	<p>۱۳۶ غمخواران سب در غم و غمخواران بیا بی کسی نہ سنجیدند غم غمخواران گریہ و غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>	<p>۱۳۷ غمخواران سب در غم و غمخواران بیا بی کسی نہ سنجیدند غم غمخواران گریہ و غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>
<p>۱۳۸ آقا سے کہ یہ قصب والا نہ پائیکے نام دانے سرکشوں سے علم چھین لائیکے</p>	<p>۱۳۹ لازم نہیں وہ بات جو غصے میں دیکھیں روتے ہو کوئی ان آنکھوں کے قربان دیکھیں</p>	<p>۱۴۰ میں جانتی تھی سومری یاد ہو گئی مان سجدے اس ارادہ سے مٹا ہو گئی</p>
<p>۱۴۱ آج کا مجھے نہیں چاہیوں کیا عہد جو میرے دوداد ابھارا تھا</p>	<p>۱۴۲ آج کا مجھے نہیں چاہیوں کیا عہد جو میرے دوداد ابھارا تھا</p>	<p>۱۴۳ آج کا مجھے نہیں چاہیوں کیا عہد جو میرے دوداد ابھارا تھا</p>
<p>۱۴۴ بیجا کسی کے کہنے کو کب ماتی ہو تو باتیں نہ پھینکے کی ہن سب جانتی ہو تو</p>	<p>۱۴۵ تم کام وہ کر دکھ معرفت جہاں رہے کیسا نشان ہو بھی تو نام و نشان رہے</p>	<p>۱۴۶ یان بھی کسی جری کو نہیں تابے رہا تلوار اگلی رٹتی ہے اک اک لہری</p>
<p>۱۴۷ مجھ کو تو نہ جانتی کی غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>	<p>۱۴۸ مجھ کو تو نہ جانتی کی غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>	<p>۱۴۹ مجھ کو تو نہ جانتی کی غمخواران غمخواران گریہ و غمخواران</p>
<p>۱۵۰ اشد تیر دن کے نئے طور ہو گئے تم تو علم نکلتے ہی کچھ ادر ہو گئے</p>	<p>۱۵۱ پھر ذکر کیا ضرور شبہ مشرقین سے کہتی ہوں ضامین نہ کوئی حسین سے</p>	<p>۱۵۲ شہ سے کہا بلاؤ میرے بھائی جان کا غل پر گیا کہ لاؤ غلے کو نشان کو</p>

<p>۱۰۴ عائد ہوا مضمونین طلبہ پہچان دو دو باہر سلاخ کر کے لایا کہ ابنہ کو خال میں عربیہ و شہر چوچین جگہ جگہ جو جو خطیب</p>	<p>۱۰۳ سازت سزا داد ادا العزیزین ذی قدر دیکھو کہ سخن سجا بدبار نشا کی زب جانتی و قاضا خدا را بدبار نمودار نامدار</p>	<p>۱۰۲ خدا جس کا کہ بار و قریب کو بطباعتی کے ہوم جاد و قریب کو ای بار کا حیدر صفار قریب کو ای بار کا حیدر صفار قریب کو</p>
<p>۱۰۵ افزون شان رفت نور خدیگر گئی تصور شریح مری آکھنیں پھر گئی</p>	<p>۱۰۴ دنیا کا سب گاہ و حتم انکے واسطی جعفر کے بعد ہے تو علم انکے واسطی</p>	<p>۱۰۳ کوئین میں بلند ہوا اقبال آپ کا کا ندھو یہ جھلکے لو کہ یہ ورثہ آپ کا</p>
<p>۱۰۶ زینت ہر کام سے تزیین ایسا ہی درجہ و درجہ حقیقہ کا دہو و دہو و دہو کے ہر کہہ ہر علم و دہو و دہو</p>	<p>۱۰۵ ملتا ہوا ایسا جانی کے بانیہ دان پر دانہ چلن نبوت جی بان بیکل ایسے میں کی خست جلا بان میں کے مدد سے ہر کہہ جانی</p>	<p>۱۰۴ عبد اللہ میں سب سے بڑا ایا علم کو توخ ہو چل و غدا جہت قدم شہ سے کہا کفار کیا خبر از ہوا یا سدم یا جلا</p>
<p>۱۰۷ ایسا کوئی نہیں ہے خدا کو دل کے گر ہے تو بس یہ ایک جوان کا قلی</p>	<p>۱۰۶ غوار میں شوق میں یاد ہمارے تب توڑ لکھو غلط اکبر سے پار ہر</p>	<p>۱۰۵ اشرے فیض خسر و گردن خباب کا درے کو آج ادھ ملا آفتاب کا</p>
<p>۱۰۸ نہایت میں خست زینت کے نہایت میں خست زینت کے نہایت میں خست زینت کے نہایت میں خست زینت کے</p>	<p>۱۰۷ لکھنے کو یہ بڑے شہنشاہ کی بان کے بڑے نقشہ عجب کی افسوس کا حق نوا مجھے کہدا لانا ہوں اب پر کی ویت کو</p>	<p>۱۰۶ عکاس عکاس ہو چلا کھان بے بہا کمان کا کمان آقا سکا کمان کمان خادم کمان کمان کمان</p>
<p>۱۰۹ شہرت جہا نہیں کیوں ہوا اس مضمون کی بتیس سال کی ہر غلامی حضور کی</p>	<p>۱۰۸ رہو گی خلق اس مہ نور کے واسطی رکھ لیں علم بھی دوشہ دم بھر کے واسطی</p>	<p>۱۰۷ سر مل گیا جو عرش سے اس مشت خدا کا ضد ہر سب یہ آپ کی نعلین پاک کا</p>

یہاں لکھتے ہیں
ایک شاعر کا
علم کا سب
جہاد اللہ
جہاد

<p>۵۵ اے سیر و بزم شاد کہو حرم میں قیامت ہوئی فقیہ نے بڑے خیر سے درجہ پہنچا نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ وہ شب کی گنت جوتن آواز وہ دل دہوئے دہ آواز زین جلال آباد کھانچ جہ جہری نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ دفعہ دفعہ نشان باغی تعلق نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا سب باغی جہان کا باغی کج صنندہ بلند و بالا جہ جہری</p>
<p>۵۵ پہلے گی روشنی رخ اقدس کے نور کی آہ ہے اب حضور کرامت غلو کی</p>	<p>۵۵ دکھلائیں اپنی تیغ کی گراں و تاب کی مرغا منہ پوئے سہر آفتاب کی</p>	<p>۵۵ اُن تازیانہ فوج جیسے روانہ تھی موج نسیم موج خیمین تازیانہ تھی</p>
<p>۵۵ ہاگاہ پر در عصمت اٹھا اور فرقہ دی بود پوری کہ جودہ کر نکلیے بے ہو و شگاش تو نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ سنت آبد و دل جو کھڑی ہوئی جہ جہری کو بے و تاب ہوئی زین پورا دوش محمد یونہی نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ عیاں میں اے عجبی کج تھانے بود علم کو رسالت آباد ہاگاہ پر در عصمت اٹھا اور نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>
<p>۵۵ شہزادی اُس پاس جو نحو اُس خبا کی ثابت بہ تھا کہ جائزین گرد آفتاب کی</p>	<p>۵۵ قربان اُس نکادہ مشکین پرند کر سہرت نے پر لگا دیے گویا کند کر</p>	<p>۵۵ جب گو بختی لگو تو جگر پٹ کر خون کی جس صفت پر کی نگاہ علم سرنگون ہوئی</p>
<p>۵۵ زبانیں کہ کچھ ہیں کچھ ہیں زبان شاہ زبانیں کہ کچھ ہیں زبان زبانیں کہ کچھ ہیں نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ کھلا نشان جہ جہری کج داس اور آویں کج نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>	<p>۵۵ بالا و زنی خود شاہ ذوق افکار کھلنے دیکھے اچھا حال خمار نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا</p>
<p>۵۵ خاک اُنکی جہدہ کہ ہونہ کیوں حاصل کر تے تھو مثل سچ اطاعت امام کی</p>	<p>۵۵ باگین ہے ہوس نہ اڑی گرد راہ کی تھو سواری آتی ہے حاکم شاہ کی</p>	<p>۵۵ قبضہ اُسکے وصل کف فیض بخش کو گھوڑا وہ رو نہ ڈالو جو رسم کے خنک کو</p>

مرثیہ
دکھلائیں اپنی تیغ کی گراں و تاب کی
مرغا منہ پوئے سہر آفتاب کی
اُن تازیانہ فوج جیسے روانہ تھی
موج نسیم موج خیمین تازیانہ تھی
عیاں میں اے عجبی کج
تھانے بود علم کو رسالت آباد
ہاگاہ پر در عصمت اٹھا اور
فرقہ دی بود پوری کہ جودہ کر
نکلیے بے ہو و شگاش تو
نہ کہ بیکار اب ہوا سادہ بابا

<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ نام کی صف پر تو نور از کلام پس کہ جو شکر را در کرب کلام اب تکید ہے اکثر اصغر</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>
<p>کرتی ہوں عرض میں کہ ہوا تیرا خیر قربان جاؤں دیگی اذن دعا خیر</p>	<p>دو لونخے جو کما دہی مانا حسین نے بیٹوں کو کہو کم نہیں جانا حسین نے</p>	<p>زندہ ہیں یہ مرگے جو راہ صواب میں اب آپ عذر کچھ نہ کریں ایک بائیں</p>
<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>
<p>بیکس ہوں گمراہ زرد مال رکھتی ہوں صدقہ بوا سٹے ہی دولال رکھتی ہوں</p>	<p>آفت ہوا کا بجز جو آگھوئی نور ہوں کس منہ سے میں کہو کہ یہ تو نور ہوں</p>	<p>لیکن حضور کو نہ خبر مطلق ہوں چپ رہ گئے یہ توکے میں بھائی ہوں</p>
<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>	<p>بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ بے گناہی از گناہین حضور شاہ</p>
<p>غیر احسنین خلق کا حسن نہیں کوئی ہم سے بہت ہے آپ سا ممکن نہیں کوئی</p>	<p>بیکس بھر کے فاطمہ کے نور میں کوئی باقی جواب ہے وہ روتے حسین کوئی</p>	<p>بیکس ہیں تشنگاں کام ہیں آفت حسین آتا ہے بھگورم کے دو لون خوب ہیں</p>

<p>۱۱۱۱ آرامین دین ہر گز نہ چھوڑے پہا بون کے غم سے نہ دنیا یاد آرامین دین ہر گز نہ چھوڑے پہا بون کے غم سے نہ دنیا یاد</p>	<p>۱۱۱۲ رخ پڑا آفتاب جو بڑا لال کسے شال دیکھے آفتاب شال رخ پڑا آفتاب جو بڑا لال کسے شال دیکھے آفتاب شال</p>	<p>۱۱۱۳ آرامین دین ہر گز نہ چھوڑے پہا بون کے غم سے نہ دنیا یاد آرامین دین ہر گز نہ چھوڑے پہا بون کے غم سے نہ دنیا یاد</p>
<p>۱۱۱۴ زینت سے انکی چشم کبھی کشا نہیں رب اس قدر ہلے کہ سر نہ کی جائیں زینت سے انکی چشم کبھی کشا نہیں رب اس قدر ہلے کہ سر نہ کی جائیں</p>	<p>۱۱۱۵ ہن ہندنا تھے کوئی تو لیت کیا کر پٹے ہو کر سے جوانی شت کر ہن ہندنا تھے کوئی تو لیت کیا کر پٹے ہو کر سے جوانی شت کر</p>	<p>۱۱۱۶ نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۱۱۱۷ دورنوں کی نظر بان بیاں بیاں مردم نور اور دین شہادت دورنوں کی نظر بان بیاں بیاں مردم نور اور دین شہادت</p>	<p>۱۱۱۸ نہے نہے ہن کی آفتاب کی جگت کو بیکے دیکھے ہن کی نہے نہے ہن کی آفتاب کی جگت کو بیکے دیکھے ہن کی</p>	<p>۱۱۱۹ نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۱۱۲۰ نظرین وہ برہیمان ہن کہ ہر دیکھیں جننا بگاڑ ہووی انکا بناوے نظرین وہ برہیمان ہن کہ ہر دیکھیں جننا بگاڑ ہووی انکا بناوے</p>	<p>۱۱۲۱ عقدے کدے ہن ساک وریے نظر قطرے جے ہوئے ہن یزید کے عقدے کدے ہن ساک وریے نظر قطرے جے ہوئے ہن یزید کے</p>	<p>۱۱۲۲ اندری شان نظر شہادت و قار کی لڑیان جگ گئیں گہ آوار کی اندری شان نظر شہادت و قار کی لڑیان جگ گئیں گہ آوار کی</p>
<p>۱۱۲۳ ان کی ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ان کی ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۱۱۲۴ نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۱۱۲۵ نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ارزے فلک ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۱۱۲۶ زینت انھیں کے من کو ہے رنج فانی نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن زینت انھیں کے من کو ہے رنج فانی نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۱۱۲۷ جمل بل سے انکی آہو تار چپ گئے جب گردنیں اٹھائیں تو اسوا چپ گئے جمل بل سے انکی آہو تار چپ گئے جب گردنیں اٹھائیں تو اسوا چپ گئے</p>	<p>۱۱۲۸ تیزی تھی کیا زبان فصاحت نہا دوبلین چکے لگین رزم گاہ میں تیزی تھی کیا زبان فصاحت نہا دوبلین چکے لگین رزم گاہ میں</p>

نورین ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن

<p>۱۵۱ جبارت قلد و دلا کلام ہرات میں فصاحت و بلیغ ابو دوزبان مبارک نام نور و بکبک جو خاص علم</p>	<p>۱۵۲ حکومت و بلیغ کا شہسوار کوہی زبان پر و عین وہنہن و سخن و عین غل و غلہ میں فصاحت و بلیغ</p>	<p>۱۵۳ بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار</p>
<p>۱۵۴ معنی و لفظ یوں معلوم آب و تاب جس طرح رنگ پھول میں خوشبو گلایں</p>	<p>۱۵۵ قرآن میں معنی آل رسول اہم ہے انہی فصاحت و بلیغ کا کلام ہے</p>	<p>۱۵۶ کیا کیا کہیں کو درکتون بھری ہوئے کتون میں جو کتاب کے معنی بھر دے ہوئے</p>
<p>۱۵۷ از بلیغ و زبانین سخن کیا معنی و بلیغ کا شہسوار معنی و بلیغ کا شہسوار معنی و بلیغ کا شہسوار</p>	<p>۱۵۸ قرآن کی آیتوں کی بلیغ شان و بلیغ کا شہسوار پیشانی کی فصاحت و بلیغ پیشانی کی فصاحت و بلیغ</p>	<p>۱۵۹ بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار</p>
<p>۱۶۰ لفظیں بھی بھین نور کی معنی و بلیغ چہرہ چک رہا تھا ہر دے میں جو رکھا</p>	<p>۱۶۱ ردھن عبارتیں جو ثقیل و قہر بھین معنی تھے سب بلیغ تو لفظیں فصیح بھین</p>	<p>۱۶۲ فقرے زبان پر آئے عجیب و بلیغ گویا اُدھالیا درخیز کو توڑ کے</p>
<p>۱۶۳ بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار</p>	<p>۱۶۴ ہرات میں فصاحت و بلیغ پیشانی کی فصاحت و بلیغ پیشانی کی فصاحت و بلیغ پیشانی کی فصاحت و بلیغ</p>	<p>۱۶۵ بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار بہرہ و بلیغ کا شہسوار</p>
<p>۱۶۶ دو معنی بھین ایک جگہ باجرا یہ تھا دشمن بھی پائے تھے لیون کو مڑا تھا</p>	<p>۱۶۷ اک ہی کلام خدا کی شان میں ابک سنی نہیں یہ طلاق زبان میں</p>	<p>۱۶۸ ہمساکوئی دلیر نہیں چہرہ بگ نہیں خبر کو پہنچے توڑا ہے تم کو خبر نہیں</p>

<p>۱۳۱ چندین روز غارتے ہوئے مخارج میں کھول کر تاج و سرور خزائن میں بھی زرک میں بادشاہ دارالت میں دارالافتاء غالب ہو گئے</p>	<p>۱۳۲ پتوں سے غارتے ہوئے مخارج میں کھول کر تاج و سرور خزائن میں کھول کر تاج و سرور دارالت میں دارالافتاء غالب ہو گئے</p>	<p>۱۳۳ چندین روز غارتے ہوئے مخارج میں کھول کر تاج و سرور خزائن میں کھول کر تاج و سرور دارالت میں دارالافتاء غالب ہو گئے</p>
<p>۱۳۴ مذی اتر کے خون کی سوبار چڑھ گئی تغویٰ اُبردائیں ہاتھوں پر چڑھ گئی</p>	<p>۱۳۵ کائنات ہون یا کر خلد کا باغ و نمک ایک نادان میں موت بلبل و زرخ اُکھال گئی</p>	<p>۱۳۶ لشکر میں ان کے وار جو پھل کو مل گئے کتنے توڑ کے مر گئے کتنے پھل گئے</p>
<p>۱۳۷ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>	<p>۱۳۸ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>	<p>۱۳۹ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>
<p>۱۴۰ لب پر جو ذکر ضربت حیدر کا ہے پر کیسے قد سون کے چکر تھر تھے ہیں</p>	<p>۱۴۱ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>	<p>۱۴۲ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>
<p>۱۴۳ رو کو تو بچانے میں تھے بہرہ رسیاں تھیں شہنشاہ شریف ہفت ہفت تھیں شہنشاہ شریف بہرہ رسیاں تھیں شہنشاہ شریف</p>	<p>۱۴۴ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>	<p>۱۴۵ خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر خان میں میں جب غارتے ہوئے جو چھپے نہیں مٹی تلخ اسیل کر</p>
<p>۱۴۶ یہ یقین آہو و نکے ہیں ارین صفین یہ سب میں چوٹی کی قطارین صفین ہیں</p>	<p>۱۴۷ ہر بہرہ رسیاں تھیں شہنشاہ شریف رو باہ و شیر ایک ہی انکی نگاہ میں</p>	<p>۱۴۸ کیونکر اڑیں نہ ہوش جب ایسی ہو ہر لون کار و شیر کے بچوں کی چلے</p>

<p>۱۳۱ جنت کو تولی نہ لکھو ایک ایک جگہ کی خبر لکھنے سے دعا و توبہ کرنے سے بھی بڑھ کر ہے جنت پرستی اور دنیا دارانہ فتنے</p>	<p>۱۳۲ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>	<p>۱۳۳ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>
<p>۱۳۴ مگر نگاہ غم کے ڈالی نہ زید پر آیا پردن کو تول کے شہباز حیدر</p>	<p>۱۳۵ لاٹھے نہ آنکے خاکہ دیکھے نہ زمین پر مکڑے جلے ہوئے نظر آئے زمین پر</p>	<p>۱۳۶ پوچھا سزا کو جو کہ مہتاب سے غم تھا نے خود تھا نہ فرق نہ خوش نہ غم تھا</p>
<p>۱۳۷ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>	<p>۱۳۸ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>	<p>۱۳۹ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>
<p>۱۴۰ داسن بکاسپر کا نہ چوڑا اکسند کو مقراض بننے قطع کیا پسند کو</p>	<p>۱۴۱ ساتھی جو وہ رہ گئے صد سول کے ہاتھ باقی رہا جو ہاتھ وہ ہو چکا اہل کو ہاتھ</p>	<p>۱۴۲ دکھلا و شان برج اسدی شارونکی یہ دوسری لڑائی عزت کے پارونکی</p>
<p>۱۴۳ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>	<p>۱۴۴ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>	<p>۱۴۵ وہاں سے کہیں نہ لکھو نظر کے بل کی نہ لکھو سادت میں رہ کر بھی جانتی جانتی جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو جانت میں بھی نہ لکھو</p>
<p>۱۴۶ سیکھی تھی جنگ محبت ابن تہول میں دو ٹکڑے کوئی عرض میں تھا کوئی طول میں</p>	<p>۱۴۷ رو بہا بھاگے جاتے تھو منہ پھر پھر غل تھا یہ کسو چھوڑا ہے کچھ نکو شیر کے</p>	<p>۱۴۸ لاکھن میں ہوں تو دم دم کا زار لین ہم آستین چھا کر سراو کا اتار لین</p>

<p>حاصل کسی کی موت کے لیے کسی کی جان نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ</p>	<p>حاصل آواز کی آواز نہ کرتی تھی نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ</p>	<p>حاصل کسی کی موت کے لیے کسی کی جان نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ کرتی تھی نہ خود کو نہ جان نہ</p>
<p>تینوں جو ہر گز دکھانے کا وقت ہے شیر و بی تو جان لڑانے کا وقت ہے</p>	<p>کیا زور ان کے چوڑے ہاتھوں کے پاؤں لڑنے کے نشان فوج تم میں لڑیں</p>	<p>دینا میں نامور ہوں یہ مطلب غلط تھا میں جو عرض کی تھی وہ دعوی غلط تھا</p>
<p>حاصل ہاں تھا کہ غلطی ہر گز مہربانی انے جو دم لیا وہ چھاپا لیا آباد کا قہر اک دریاہ بہا</p>	<p>حاصل بیش سب کا حضرت کا خیر جرات کو دل میں نہ جانتا نہ سب کو میں دیکھتی تھی نہ کوئی نہ</p>	<p>حاصل ان جو چوڑے ہاتھوں کے پاؤں کدو پلٹتے تھے نہ میں نہ کرتے ہیں جڑا نہ کوئی نہ میں نہ</p>
<p>سید حاتم میں جا کر وہ بیان شکن گرا سر خاک پر اگر اس پر خون بہا گرا</p>	<p>گھوڑا اڑا کے منہ پہ ہزاروں نہ چڑھا چھوٹا تو کچھ بڑے سے لڑائی میں لڑھا</p>	<p>بس گل آرزو میں گل آئے تر گئے ڈرے مجھے کہیں نہ کسی نظر گئے</p>
<p>حاصل ایک چوڑا کہ وہ تو بے ہوش نہ تھا نیوین سید نے بے ہوش نہ تھا اتر آدھ کا سالہ بدھ گیا</p>	<p>حاصل ایران کا علم خانے کا چوڑے نہ تھا کس سن کا غلام تھی نہ تھا سکا نہ چھوڑا نہ تھا نہ جان نہ تھا</p>	<p>حاصل کچھ کر رہے تھے باب نہ تھا باز دستا نہ تھا نہ تھا نہ تھا کیوں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا</p>
<p>غالی نہ اس طرف کردہ جو ہر شرم چلا غازی چلا تو لیکے وہاں کا علم چلا</p>	<p>کیا پتہ ہے اپنی بات کی بھی سی جاگو کس مظلوم سے رو کے ہو رہے نہ جاگو</p>	<p>سب کو دکھا دیا خیر کشالی کا اتوا نہیں کہ تاتہ ہے میدان لڑائی کا</p>

<p>۱۶۳ تیرے تیرے پیر تو تیرے کرنے کو تیرے پیر تو تیرے پائے تیرے پیر تو تیرے پائے تیرے پیر تو تیرے</p>	<p>۱۶۲ اسواری کے لئے پیشکش جات پات پیشکش جات پات پیشکش جات پات</p>	<p>۱۶۱ ایسا اور کیا تیرے پیشکش جات پات پیشکش جات پات پیشکش جات پات</p>
<p>۱۶۴ نہ ہر جو کھانہ کھتے تھے ضرب دینا رخ کی سیر کیا تھا عنون نے پشت کو</p>	<p>۱۶۵ اگر سے ملی کر سوار تو کھٹے چڑھو ہر کھیت میں ہو اسے ہمیشہ بڑھے سوار</p>	<p>۱۶۶ بھیادرم جہاد اگر یوں جس ادھو کیا دل جناب ولایت سنا کاشادھو</p>
<p>۱۶۷ چلوں گے لڑنے زور کارانوں کے شہزادین میں تو غنیمتیں ہیں</p>	<p>۱۶۸ غنا زور کارانوں کے چلاک شوخ مند میں</p>	<p>۱۶۹ چلوں گے لڑنے زور کارانوں کے شہزادین میں تو غنیمتیں ہیں</p>
<p>۱۷۰ جو کر پڑ زمین پر زور سے دلاش تھا ایک تاب جسکو لگ گئی سر ہاشم تھا</p>	<p>۱۷۱ شہزادیں میں کم تھے بہت جانتے دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے</p>	<p>۱۷۲ سر پہ بھار لگتے تھے ضرب گراں تھا اسن اسطرت تھا تو ادھر ہی اناد تھا</p>
<p>۱۷۳ کیا جا رہے تھے تو کمان کی اب تیرے پیر تو تیرے</p>	<p>۱۷۴ جب دونوں نے کھلے تھے روفا کا دردن کو تو راستہ ہونے</p>	<p>۱۷۵ روفا کا دردن کو تو راستہ ہونے روفا کا دردن کو تو راستہ ہونے</p>
<p>۱۷۶ بانادوی میں جو ہے ہندی وہ بہت آمد نیک کی ہے تو شیر و کی بہت</p>	<p>۱۷۷ جعفر یونین یونین اس کے چرواہا نہ جھانپیں کہ دو ایک جھانپیں</p>	<p>۱۷۸ بکلی کر کو نہ تھے زور ادب کی چرواہا نہ جھانپیں کہ دو ایک جھانپیں</p>

نہ تیرے تیرے پیر تو تیرے

<p>سجده تو جیسی ہی تھی تو تورا درخت کی طرح وہاں کوئی ایک شاخ تھی وہاں سے شاخیں دیکھیاں ہیں تھیں بار بار دھڑکتی نیوں سے نہ چاہی تھی بار بار دھڑکتی</p>	<p>سجده اس مگر کہ قاف کی قاف جو صغیر کا دار تھا غارہ کی غار جاگرتے اس چیت چیت میں غم تھا انہی قلب بچا کا میدان صاف تھا</p>	<p>سجده تو جیسی ہی تھی تو تورا درخت کی طرح وہاں کوئی ایک شاخ تھی وہاں سے شاخیں دیکھیاں ہیں تھیں بار بار دھڑکتی نیوں سے نہ چاہی تھی بار بار دھڑکتی</p>
<p>سجده کھا لونی طور تھا کہ جو انو اسار ہے گھوڑے پر تھا وہ ملکہ دریا کی باز ہے</p>	<p>سجده یوں راستہ تھا بندہ خوب و شمال کا لا کر ہو چکا نہ سکتا تھا طائر خیال کا</p>	<p>سجده نہمستان تھا قدم کسی خانہ خراب کا غل تھا کہ روساہ ہو اس انقلاب کا</p>
<p>سجده روئے تھی کسی ایک کوئی کوئی وہ بچے کا کرتے تھے ہر ایک میں کتنے تھے وہ بچے کتنے ایک میں کتنے تھے وہ بچے کتنے ایک میں</p>	<p>سجده نقل میں از تہی تھے بار بار دو دن میں تھی کسی کوئی کوئی بچے کو تھے تھے کسی کوئی کوئی نقل میں از تہی تھے بار بار</p>	<p>سجده ایک تاج خورشید کی گرہ دار ہے نہمستان تھا قدم کسی خانہ خراب کا غل تھا کہ روساہ ہو اس انقلاب کا نقل میں از تہی تھے بار بار</p>
<p>سجده کھینے کا تھا مقام نہ جاسے پناہ تھی کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی</p>	<p>سجده آخر تو کوچ ہو گا جہاں خراب سے بالکد موت آئے تو چھوٹیں مڑا سے</p>	<p>سجده طبقة حوا گھیا تھا زمین خراب کا منہ گرد سے اٹا ہوا تھا آفتاب کا</p>
<p>سجده گھوڑے پر تھیں ایک کوئی کوئی تو تھیں وہاں فنا ہو کر تھیں جہاں یوں جو پر تھیں چاروں تھیں ان کو تھیں ہوا کو تھیں سے تھیں ان کو</p>	<p>سجده حالت ہو رہا تھی کسی کوئی کوئی زیر درخت تھیں کسی کوئی کوئی نہمستان تھا قدم کسی خانہ خراب کا غل تھا کہ روساہ ہو اس انقلاب کا</p>	<p>سجده نقل میں از تہی تھے بار بار دو دن میں تھی کسی کوئی کوئی بچے کو تھے تھے کسی کوئی کوئی نقل میں از تہی تھے بار بار</p>
<p>سجده ہو نہزار مرض مار یہ سفاک ہو گئے نہمستان تھا قدم کسی خانہ خراب کا</p>	<p>سجده دو دن میں تھی کسی کوئی کوئی زیر درخت تھیں کسی کوئی کوئی نہمستان تھا قدم کسی خانہ خراب کا غل تھا کہ روساہ ہو اس انقلاب کا</p>	<p>سجده گردن میں پونے میں دھلتی تھی کسی میران ہونے جان نکلتی تھی کسی</p>

<p>دعا وہو تو جہانم کے ذرا سے بچو یہ تو ہے خون کر آنسو لہر زار منظر غیب ہون اگر اک تن چار وزن ایک تن چار ہزار ہے ہزار</p>	<p>دعا گھوڑی اڑا کے شعلی جیو شہنشاہ سے اور آدم کے اب کیا علی کے لئے جگت کی کس شہر کا شہر کیجئے غیب</p>	<p>دعا آنسو مبارکت علی کی کہ گم بیکہ کامان ہزار دن کا یوم دس اور تین افسان خلق کا یوم دس چوتھے پہلے نوے پہلے</p>
<p>کٹی ہوئی خراب یہ بہت شور تھا بیت تھا ایک جہ تو ایک جہ گور تھا</p>	<p>ورثہ ملا انھیں ہے جیاب امیر کا یہ زور سے شیر کی بیٹی کے شیر کا</p>	<p>بیکس ہوں میں اسی پہ کچھ اعتماد خالق وہ دے کہ جو مے دلی مراد</p>
<p>دعا علی قادیان جہانم کے ذرا سے بچو دین گل مار دین دو دن کے بچو قبیلے بنائی کہ قادیان کو دینا کسی سے جواب اڑا کو کو دینا</p>	<p>دعا نیشہ کی دین کو دینا شباب میں جاؤ نہ تھے دیم ہجر دین ناب نور میں دینا گھوڑی اڑا کو کو دینا</p>	<p>دعا بجائے کہ اپنے پہلے جہانم کے بابین دے کہ اپنے پہلے جہانم کے نیک کردن زار دینا نیشہ کی دین کو دینا</p>
<p>جو ہر تین نقوش ظہر میں حسام میں ڈھکا بیگانہ کا اب روم شام میں</p>	<p>زور آج پھر دکھا دیا خیر کشتی کا دولاکھ کی سیاہ من غل سے دوانی</p>	<p>آگے بہن پردہ جو بلا آن پہ آئی ہو دنیا میں کوئی ہو کہ نہو اسیر بھائی ہو</p>
<p>دعا سوار چلے پہلے پہلے سوار چلے پہلے پہلے سوار چلے پہلے پہلے سوار چلے پہلے پہلے</p>	<p>دعا ایسا دین میں چوڑی ہم کیلئے چوڑی سوار چلے پہلے پہلے سوار چلے پہلے پہلے</p>	<p>دعا بجائے کہ اپنے پہلے جہانم کے بابین دے کہ اپنے پہلے جہانم کے نیک کردن زار دینا نیشہ کی دین کو دینا</p>
<p>ساراجس ہے ضرب میں پہلے پہلے سکہ پڑیگا اب انھیں دو نوئے نام</p>	<p>تابت کسی پہلے پہلے پوڑی میں کس شہر کے کسے نو</p>	<p>اقبال کو قادیان و قادیان سب فوج کو بھگا دیا تلوار میں مار کے</p>

<p>۱۹۱ نہیں جان بڑے اور غمناک سجھا دیا کہ کتنا ہر ماہ کتنا مرنے کی وجہ سے زینب</p>	<p>۱۹۲ پیارے جان بڑے کجا من چاہے گل صدر کی مثال الہ خدیجہ کی دولت چاہو کر بڑے</p>	<p>۱۹۳ افت کر خون میں غور نہ کیا خود زانو نہ کہے سے دونوں کے پیشکش مصطفیٰ کی کما حقہ جگر</p>
<p>۱۹۴ مکمل کی سیکے پاؤں نہ اسوہا میں زینب نہ ارد ہو کے خیمے میں نہیں آئے</p>	<p>۱۹۵ ماتھے میں شوق سرون حامے بچی مرزا سب چوٹی چوٹی پسایاں لڑی ہو</p>	<p>۱۹۶ رہی پدم یہ توڑتے ہیں کانٹے رو لیں بھو بھو لاشونہ نہ ڈھانچے</p>
<p>۱۹۷ بڑے کجا کی کوٹھڑی غائب ہو گئے ہیں دور و صدا بننے ہی عجیب</p>	<p>۱۹۸ نکلتے ہیں کئی نہ تیلیاں کوٹھڑی میں کھڑے ہیں دل میں حسرت کی آگ</p>	<p>۱۹۹ جاکر زانو سے نکلے سجھ سے لاؤ نہ کہ ماکان بابا مکمل نہیں مٹاؤ گئے</p>
<p>۱۹۹ زندہ رکھا فلک فزیہ ماتم دکھانے کو پہلے حضور جاتے ہیں لاشہ اٹھانے کو</p>	<p>۲۰۰ آثار ہیں روح و جسد کی جدائی لیتا ہے بھائی ہیکلیاں بھلوں بھائی</p>	<p>۲۰۱ دنیا کو کون کرتے تھے بچے پلے ہو ہاتھ نہ تھے حسین کے تنکے دھڑا</p>
<p>۲۰۲ خون کی گھٹائی پہلے خون کی گھٹائی دیکھا ہے میں کب نہ پائے</p>	<p>۲۰۳ حضرت تو تھے اگر نہ سے بیٹے حضرت عباس روا کر لے لے بھائی</p>	<p>۲۰۴ کہ کچھ دم کر انصاف آتش کو تپا ہے پختہ نام اور ایک لاش حضرت عباس</p>
<p>۲۰۵ لڑنے میں جہا پدم مرگ ساتھ وہا لیں تو چاہتے تھے نہ</p>	<p>۲۰۶ بچے ہیں گور سے پسید در شید ہیں اتو یہ شہر راہ خدا کے شید ہیں</p>	<p>۲۰۷ جیتے نہ پھوٹے ہاے غصہ دونو صغیر مر گئے آنا سے راہ میں</p>

<p>وہاں سے گلاؤں کے رستے کے خیرات چوہا تمام ہو گیا یا شاہ مجرب صفت چارے کا بھی ہے پھر کجا رہا بھی رہا دین کا پور</p>	<p>میں سے کھجور کے بولے شاہ کی بیچا بیچا بجائی کے گرد بھی تھی ہون کی بیچ اردو کو پھر بیٹھنے لال سے کیا شیر کی تھوڑے تھوڑے کی بیچ</p>	<p>ہم سے ابن علی کے رستے کے رستے بامعین بن بچوں کو بیچا لال سے سینو نہ کھائے کھائے کھائے سینو نہ کھائے کھائے کھائے</p>
<p>ماں منظر ہے چاک گریبان کے ہو کس منہ سے جاؤں خمیر میں لاشوں کے</p>	<p>چو کوڑو کے صبر کی دولت بھی کھو زمین شہر آب نہ روئیں تو روئیں</p>	<p>کیا جان دوگی ضبط کمان تک بکاؤ لو دو دم بختہ نہ کاو عسدرہ و فاکو</p>
<p>میں سے دیکھو گویا ان خود بخود ماہرین آپ میں صفت چوہا لاشوں میں دھوئے لاشوں میں نہا لیا ہے اسے بن کے سپر</p>	<p>میں سے نہ کہہ کر اس کی نصرت لکھ بہر کر دن جو بیٹھے در آسمان نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان نہ کہہ کر لال چوہے کے جان</p>	<p>میں سے کرتی ہوئی پیرا شہنشاہ لاشوں کی دو دو تھوڑے چلے باغیان چلے آؤں میں صفا آؤں نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان</p>
<p>دو خراجک بار بھیجے چپس لے آتے تھے تم سے ملنے کو بردم کل</p>	<p>میں سے میں سے سنان و خجور شیر مرگیا یہ شیر کیا گزری گئے شیر مرگیا</p>	<p>شوکت دکھاؤ ہاتھ کو قبضہ نہیں لے کر ماںوں کے آگے آؤ یہ تین سبھا لے کر</p>
<p>میں سے جانکے سو گور و غریبان مل کر شیرک نہ ساز بیٹھ جائے لاشوں کے سامنے بیٹھ جائے نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان</p>	<p>میں سے نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان</p>	<p>میں سے ان شہزادوں کو تو نہ دیکھو برائے حسین کسی باندھو دانا بن فاطمہ ہر اندھو نہ کہہ کر تیرا غائب ہو جان</p>
<p>نکلے مگر نہ اشد زہر کی بانی کے انکھو گردہ پھر نے لگی اپنے بھائی کو</p>	<p>وہ انکھیں نچو کی چاک زہر گاہ میں ہر بار کو نہ بانی تھی بجلی نگاہ میں</p>	<p>سہل اسکو ہی یہ راہ جسے حق سوا ہو پیدل ہو یا فقیر ہو یا بادشاہ ہو</p>

<p>۱۱۱۱ اے شاہان شاہان اے گلخان گلخان اے سارگان سارگان اے سواران سواران</p>	<p>۱۱۱۱ اے سواران سواران اے گلخان گلخان اے سارگان سارگان اے شاہان شاہان</p>	<p>۱۱۱۱ اے شاہان شاہان اے گلخان گلخان اے سارگان سارگان اے سواران سواران</p>
<p>کس شہت ہوں تاک میں بستی بساؤ گے کبتک سفر ہے پھر کے مرگھر میں آؤ گے</p>	<p>نانا علیؑ ہوا کا مرے سر کے تاج میں رستم ہے سخت اور یہ نازک مزاج ہوں</p>	<p>یہ زخم ہیں کہ پھول ہیں کپڑے بسے ہوئے جاگے تھے شعلے سو رہے کرکڑے ہوئے</p>
<p>۱۱۱۱ زردی بل کی پادری پر چھائی خون ہو یا نہ ہو گھر کی ضیائی</p>	<p>۱۱۱۱ سچو کی بون میں جو اکرم کی چہرہ سب کوں کی گت گت کی گت کی گت کی گت</p>	<p>۱۱۱۱ واری جگر زاروں کی جوتیا کی جوتیا قربان باؤں کا خزاں و خزاں</p>
<p>کیسے یہ ایک بار ہوئے انقلاب دو اب خاک میں چھینکے مرے آفتاب دو</p>	<p>بچوں موٹی میں نہ کسی کو دکھاؤ گی اب دشت کر بلا سے وطن کو نہ جاؤ گی</p>	<p>کیا لطف گر چہا کے منہ اپنا پلے کر امان گلا کرین گی جو نہا پلے گئے</p>
<p>۱۱۱۱ اب کوں کی جوتیا کی جوتیا جانی سے پہلے نہ جاننا نہ نام</p>	<p>۱۱۱۱ کے بے کمان یا زاروں کی جوتیا چار جوتیاں کے بے کمان کی جوتیا</p>	<p>۱۱۱۱ شادی کا ذکر تھا تو نہ کرنا تھا سرت جوتیا کی جوتیا کی جوتیا</p>
<p>ہے بے مرتبہ جدا کائے کر بلا ہے میرے سید کوئی سستی میں جا ہے</p>	<p>میں ان نہ ہوں قریب ان کی جہان ہوں اس یکسی میں دیکھتے قبرین کمان ہوں</p>	<p>ہنس ہنس کے سب دلوں کی تمنا کمان ہوں ہنسن سرد نہ پہا کے سب کوں کمان ہوں</p>

<p>۱۲۱ چون سروای بختی چون چرخ بادبار بختی دولت سزائے کی ساری بختی نمک سزائے کربان باری بختی</p>	<p>۱۲۲ باز در جری نوبت از چرخ نام سراسر بخت است نقد و نوبت بجای سوار از کج نیم بخت چرخ در دو کو تو بخت</p>	<p>۱۲۳ است بخت کشتن خنجر از کمر چو ملے کا نقد چرخ و چرخ واری پاؤں ملے میں بس از بخت بیک بخت بیک بخت بخت بخت</p>
<p>۱۲۴ ارستہ تو دور دست نام خالی ہاتھ ہو منزل پر مان بھی پاؤں دکا کو ساتھ دیان کرتے رہ کر اسے ساتھ دی بجا آج کی نیک سے ساتھ پہلے پہلے کی بے غلے ساتھ پہلے پہلے کو باجو کو باجو</p>	<p>۱۲۵ اس گھر میں روشنی کا گزر چاروں سیز تم کو تو منہ بھی دھاب کر سونے چوڑ بخت کا تاج خراج اس کی بخت بخت کا تاج خراج اس کی بخت بخت کا تاج خراج اس کی بخت بخت کا تاج خراج اس کی بخت</p>	<p>۱۲۶ رستے میں ہیں وہ لوگ کہ بخت گیر کنا کہ ہم غلام خباب امیر ہیں بخت کے کمان ہوا میں چرخ کنا کہ ہم غلام خباب امیر ہیں بخت کے کمان ہوا میں چرخ کنا کہ ہم غلام خباب امیر ہیں</p>
<p>۱۲۷ فرقت میں تلخ کر گئے مانی حیات کو داری رہو گے کوئی منزل پر لگو آواز بھی نہ پہونچتی تم لاکھ روڈ کے پہونچنا دھیری قبر میں کس طرح سوڈے</p>	<p>۱۲۸ بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت</p>	<p>۱۲۹ سیت چو بیچے فوج ہے اس دنیا کی برائے ہیں ہم آگے سواری شاہ کی بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت</p>
<p>۱۳۰ بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت بخت کو تو تو بخت کو تو بخت</p>	<p>۱۳۱ حیدر بھی شب کو خوف لکھ نہ سو جب ذکر قبوہ تھا بابا بھی روئے تھر</p>	<p>۱۳۲ ٹوکو نہ راہ میں کہ علی کر فاسے میں ہم دوش باز روئے جنگل میں پیاسے میں</p>

میرزا سب کو باور و نشان
نہی کے چھپے کو سب کو پہنچا
گلی کے سب سے خوش کام
میرزا سب کو سب کو پہنچا

ہم سر میں غلے شریف لائیں
لوفاطر نواسے کے پر کو آہیں

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

نامی کوئی نہیں مشقت نہیں
نلو بار جب عقیق کٹا تب نگین ہوا

سلام میرزا سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا
میرزا سب کو سب کو پہنچا

<p>۱۰۰ بہارِ ناز و گلستانِ ناز نہد بر لبِ گلستانِ ناز رنگِ دل کوں بھی دلائی تھی بار بار خجوا بار بار کھائی تھی بار بار</p>	<p>۱۰۱ لے</p>	<p>۱۰۲ لے</p>
<p>۱۰۳ خیر و شر کے جو تازہ جوان وہ بھی نہیں انہر زہر ہو کون کہ شیر و کبوتر نہیں</p>	<p>۱۰۴ سہر بندھیں تو چین دکھوں بدل میں چھوٹیں چھوٹیں گل تو رہا نہتے کے چل میں نہیں</p>	<p>۱۰۵ سبے فرق کیا عہدِ ناز کے ولی کو پوٹے یہ ہیں تو تم بھی تو اسے علی کو نہیں</p>
<p>۱۰۶ خادمِ زمیں بھی لائے تھے سر گھر سے وہ خوش حال آتے تھے سر شہرت سوا بیوی کے رکھتے تھے سر سربارِ زمین کا پتہ نہ لے تھے سر</p>	<p>۱۰۷ لے</p>	<p>۱۰۸ خادمِ زمیں بھی لائے تھے سر گھر سے وہ خوش حال آتے تھے سر شہرت سوا بیوی کے رکھتے تھے سر سربارِ زمین کا پتہ نہ لے تھے سر</p>
<p>۱۰۹ جھلکے تھے جب حضور کی تسلیم کے لیے سارے مہاسب اٹھتے تھے تو کلمہ کو نہیں</p>	<p>۱۱۰ حضرت کے التفات پر دل شاد ہوا کہو نہ کہ در درش ہو کہ ہم خانہ زاد ہیں نہیں</p>	<p>۱۱۱ جلوی میں گئے رنجِ محرم کی شان کے بیٹا تو شانِ زاد سے ہیں دو دو بھیمان نہیں</p>
<p>۱۱۲ کیا صاحبِ زمین نے نہیں دیکھا کہ زمین کی غبار و غبار کو نہیں</p>	<p>۱۱۳ ان کی تیر کی تیر کی تیر کی تیر پیارے تیر کی تیر کی تیر کی تیر جہان کے تیر کی تیر کی تیر کی تیر نہیں</p>	<p>۱۱۴ کیا صاحبِ زمین نے نہیں دیکھا کہ زمین کی غبار و غبار کو نہیں</p>
<p>۱۱۵ زینتِ ہر حسین علی خدا اپنے جان کر زینتِ ہر حسین علی خالقِ جان کر نہیں</p>	<p>۱۱۶ دینا ہو اور شبیر رسول اتنا ہو ہے تو کتنی ہیں کہ تم انکے غلام ہو نہیں</p>	<p>۱۱۷ یہ تو کس طرح جانتے ہیں ناز انکے ہیں آقا یہ ہیں غلاموں کی عزت پر جانیں نہیں</p>

<p>۱۹ داری میں کاداد افکار نور کا جی رہا اسن جو کھ خاکہ کر کہ جیت ہے باہر نور خورشید صدفین او کو کھ</p>	<p>۲۰ دیکھو وہ حضرت عثمان چو انجین میں کو بی بی نور میں اندازن کہ اندیشہ نور قدم بکا ہو خا ہون کھ</p>	<p>۲۱ سین دارن جی کشتن کو کھ نور کا دیکھن کہ سب باور کچھ جی بی بی جی نور میں نور میں</p>
<p>۲۲ فرانچا جی کو جیت وہ کرتے ہیں مردان باوقا انجین با تو پرتے ہیں</p>	<p>۲۳ کیا فیض محبت مشہ حالی مقام ہے حیدر کی طرح سارے زمانے میں</p>	<p>۲۴ ظاہر ہو کچھ تو قدر میں کیوں راتن ہوں تہا و صاف صاف تو میں ملن رہوں</p>
<p>۲۵ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>	<p>۲۶ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>	<p>۲۷ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>
<p>۲۸ جرات ضرور چاہیے شیر و نلے واسطی مرا تو زندگی ہے دلیر و نلے واسطی</p>	<p>۲۹ کیا جاؤ کیا ہوا کھوں ہیں دشمن جہان میں کیا کھوں کہ جان نہیں مری جان</p>	<p>۳۰ لعل و گہر کے سایہ طوبی میں گھرے بیار و تھارے حیدر کو زبرد کے پرے</p>
<p>۳۱ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>	<p>۳۲ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>	<p>۳۳ نور میں جان ہی سوار ہے نور میں کرتے ہیں سب نور میں کرتے ہیں سب</p>
<p>۳۴ دکھلاتے ہیں دفا چلن ہر مقام پر جیتے ہیں بھر پور تو مرتے ہیں نام پر</p>	<p>۳۵ کینہ ہے قاتلان شہ مشرق میں دیکھوں سلوک تو میں کیا جیت میں</p>	<p>۳۶ ایسے رطے کہ خاد در سول زمین ہو تیرہ برس کی عمر میں خبر شکن ہو</p>

<p>۱۷۷ دشمن کو شکست دینا اور کس کو زمین کو فتح کرنا اور خوار کرنا اور سب کو جان بوجھ کر کھانا</p>	<p>۱۷۸ خدا اس کی دین کو جو کوئی نہ کہے کہ وہ کاٹے بیٹھے ہی کہے ہوئے ہیں</p>	<p>۱۷۹ اسے نہ کہے نہ کہے نہ کہے جلی سے جاپن سے جلی سے بیل سے کوٹ جا کر ایک بیل سے</p>
<p>۱۸۰ جاری ہوئے نام ہے شیر الہ کا اب دم کوئیں میں کرتے ہیں جھڈ کی</p>	<p>۱۸۱ ٹھوڑے کمر بھول کی جانی کو دیکھ کر بجائی نے مسکرایا بجائی کو دیکھ کر</p>	<p>۱۸۲ جو زمین زور رکھتے ہیں خیمہ کشائی کا غل ہو گا شمشیرت میں ہماری اٹھائی</p>
<p>۱۸۳ فتنہ سے علی گڑھ شہر کا علی گڑھ سے جی چھینا جی چھینا منہج چھپاؤ گئے ہیں افواج کے ہزار</p>	<p>۱۸۴ بھڑانے کی عین اور ہر غنیمتی خود ہے شانیں اسے غنیمتی میں آپ کو ہر دین کا</p>	<p>۱۸۵ کیا خیمہ کے کوئی نہ کہے نہ کہے ہم غنیمتی میں آپ کو ہر دین کا خیمہ کیلئے تعلقہ کو زور میں</p>
<p>۱۸۶ لوہے کے پٹ کو توڑ لیا جلد اس طرح اُٹھتے ہاتھ میں کوئی لیتا ہے طرح</p>	<p>۱۸۷ فوجوں کو کیا ڈرنے کے شیر و کر شیر میں تلوار میں کھا کرتے ہیں ہم وہ دھیر میں</p>	<p>۱۸۸ باقی رکھیں نشان نہ کسی بدنام کا سر کاٹ لائیں تیغ سے ابن زیاد کا</p>
<p>۱۸۹ جھینڈ کا وہ سرکہ دھو دھو خندق کی وہ طر بان کعبہ کی پیل کیا کیا منہج سے ہوتے تھے کوئی</p>	<p>۱۹۰ کعبہ میں قرآن ہمارا تو کیا خیمہ کا شاہ کوئی ڈاؤر ہی تلوار اندام گاہ میں چلے گئے</p>	<p>۱۹۱ سواکان ہم خدا میں نام خود کیا خیمہ کا شاہ کوئی ڈاؤر ہی تلوار اندام گاہ میں چلے گئے</p>
<p>۱۹۲ عزا اکا سرکہ سے بچا اور نہ لات کا گھڑن خدا کے ہونے کا غل ملو کا</p>	<p>۱۹۳ منہ پر چڑھے کوئی تو سر اوس کا امارت رستم ملی ہو تو گھیر کے نیزوں کا لاریں</p>	<p>۱۹۴ ملن یہ کہ جب کے میدان سے ہم سر کاٹ ڈالے گا جو پیچھے قدم ہیں</p>

<p>۳۱ ایمان و از سر نو غلامان ایک زمین پر اس زمین قدم بقدم از سر نو کسین و از سر نو</p>	<p>۳۲ کی غنن شاہ کی بانی عالم ابنک پوئے کو خود عالم مترجمی رفیقین کے پہلے جو عالم عبدیوچا بانی عالم</p>	<p>۳۳ ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم</p>
<p>۳۴ سکین نہ پھر عک کے جہان پاؤ گی ریز دشمن ملاے آٹھ تو چہرہ بگاڑ دین</p>	<p>۳۵ روشن کریں بزرگوں کے نام و نشان حسرت یہی ہیں سے یہی امان جانو</p>	<p>۳۶ ایک تو تھا کہ بیٹوں کی مادر پھر گئی اگر ہی تھی مالک کو کہ بھی بڑی گئی</p>
<p>۳۷ بیکہ تھانے کے دوران تھانے کے لئے تھانے کے لئے تھانے کے لئے تھانے کے لئے تھانے کے لئے تھانے کے لئے</p>	<p>۳۸ کلمہ بیکہ عدول ہو یا دشمن بیکہ بیکہ دو دم چہرہ بیکہ کلمہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ کلمہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۳۹ ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم</p>
<p>۴۰ مارو گے پنجے سپرد دم و شام کو مان صدقے یار کھو مگر اس کلام کو</p>	<p>۴۱ واقعہ بزرگماہ سے اعلان لاشونکو لوٹے ہوئے دیکھا نہیں</p>	<p>۴۲ خوشنود فاطمہ ہونے وہ کام کر گئے چھوٹے تھے پر ہا نہیں بڑے نام کر گئے</p>
<p>۴۳ جب از قتل تھانے کو دشمن کے لاشوں کو دشمن کے لاشوں کو دشمن کے لاشوں کو</p>	<p>۴۴ دو تو کو پار کر کے دو تو کو پار کر کے دو تو کو پار کر کے دو تو کو پار کر کے</p>	<p>۴۵ ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم ایک کر کے جو خود عالم</p>
<p>۴۶ زیب کے دونوں بیوی کو تیر بدل گئی ہم پہلے مرنے بائینگے اسپر جی گئے</p>	<p>۴۷ شہید بھر قلب پر کائی نہ جاسکی دولت ہن کی مجھے لٹائی نہ جاسکی</p>	<p>۴۸ انکھیں تو ہیں سمجھ ابھی گواہ نہیں انکھیں تو ہیں سمجھ ابھی گواہ نہیں</p>

نہایت عزیز نے رہا نہیں کش کام

<p>دو بھائی قتل ہوئے تھے متعلق بنیادی کیس کا راسے مابین دو گھوڑوں پر فائزہ لاش تپا ہے مابین ازنگاہ کیا ہے بعد مابینکے مرزا کو قتل</p>	<p>وہم فائزہ کو چھوڑ دیکھتے ہو وہ چلی جا کر بو لانا علی کیس کو چھوڑ آنے میں غارت ہو گیا بدردیوان اسد میں ہیں کی پوچھی امان تین</p>	<p>وہم فائزہ کو چھوڑ دیکھتے ہو وہ چلی جا کر بو لانا علی کیس کو چھوڑ آنے میں غارت ہو گیا بدردیوان اسد میں ہیں کی پوچھی امان تین</p>
<p>دانشیہ وہا ہے جو اتناک وغانہ کی دونوں نے ایک دھڑ پائے وفادہ کی</p>	<p>حال اٹکا دیکھے گا اگر بائیے گا آپ کچھ لو پھنسا ہے شے چلے آگیا آپ</p>	<p>ہیں چاک کنیون کر یا خاک چر ہو سینہ سپرین عوٹن و مگر ڈر ہو</p>
<p>وہم دار کی از دلا می ادا ہو گویا موتی ہون نہ وہ کھیل بنیادی کیا ہوئی دھندل و خفگی تان جو ہے نر کر تے مینا کو کر تے</p>	<p>وہم ایا جمل سرتین جو دارک فاب کیا کھڑی ہے خاک لبرست بوڑ خاک کھڑی ہے خاک لبرست بوڑ خاک کھڑی ہے خاک لبرست بوڑ</p>	<p>وہم دار کی از دلا می ادا ہو گویا موتی ہون نہ وہ کھیل بنیادی کیا ہوئی دھندل و خفگی تان جو ہے نر کر تے مینا کو کر تے</p>
<p>مظلوم آج سبط بنی سا کوئی نہیں تج ہے بڑی گڑھی میں کیا کوئی نہیں</p>	<p>کیا اور کوئی تازہ ہوا غم حضور کو پاتا ہوں مضطرب بہت اسد مضکو</p>	<p>اس سرکہ میں خوب خوش میرا دل کیا زہرا سے بھی علی سے بھی ٹکوں کیا</p>
<p>وہم نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب</p>	<p>وہم نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب</p>	<p>وہم نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب نہیں مینا کے اعانت نہ طلب کیا ہو گیا کہ اعانت نہ طلب</p>
<p>نالہ کر مئی روح جو میت پہ آئنگے میرا جنازہ اکبر مردہ اٹھائینگے</p>	<p>باقی جو کچھ میں اُنکے بھی جینے سے پاؤں اب کون کون سبط محمد کے پاس</p>	<p>حضرت اُنکو منع کیا تھا تمہام کے تو بارگر چکے ہیں قدم پر امام کے</p>

<p>۵۴ بیاں کن جب چو تون کی آفتاب بجائے خود دھڑکے بجوہ لاف کیا گا داد دے کہ اس آسمان تمام خست کی طبعی آفتاب نہیں تمام</p>	<p>۵۵ بیاں کن جب چو تون کی آفتاب بجائے خود دھڑکے بجوہ لاف کیا گا داد دے کہ اس آسمان تمام خست کی طبعی آفتاب نہیں تمام</p>	<p>۵۶ چائی پناہ اس کے بولن لاف ہے یہ بے جا بے جا بے جا زبان اس قدم پر آریسے ملک آریسے ملک اس کے فضل و کرم</p>
<p>۵۷ میں کیا کہوں جو کچھ اچھین سچ و مالک دیوڑھی سو دیکھیں آپ کہ کیا نکاح</p>	<p>۵۸ کیونکر سپاہ شام سے جنگ بدل کر اب آپ ہی غلاموں کی مشکل کو ملکوں</p>	<p>۵۹ اردہوں بلایں خیرین وہ جو سر زمین داری تمہارے سر سے یہ سدا تر زمین</p>
<p>۶۰ کہتے ہیں کہ یہ جو ہے بے جا و بے جا کیونکہ اسون میں ہے نہ ستم</p>	<p>۶۱ بولنا کہ سب وہ بنت نہ سب تو جو اب تک کہ یہ خاد کیا سب قاسم کین نہ اجازت اس میں تمہارے داری اور دلوں میں</p>	<p>۶۲ کیا تصدیق داری یہی کہ جس مریاں کے لئے ہے مطلق نہیں اس جسم شہین علی کے کلام اس رو جو لئے ہے علی کے یہ میرا</p>
<p>۶۳ وقفہ غلام زادوں کی رخصت میں اب ہو جائیں وہ خاکیں ایسا غضب</p>	<p>۶۴ فدیہ بیڑی نون بادشہ مشرقین بھجو اور لہن گرد پھر اگر حشیں</p>	<p>۶۵ دیکھا کہ لال دختر شیر الہ آئے ہیں سر در ہوسے قزوین شاہ</p>
<p>۶۶ عباس کہتے ہیں کہ یہ خاکیں غضب کو جو ہاں خاکیں</p>	<p>۶۷ چنگیز کے سونچو کہ اس میں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۶۸ جانوں ہوا کہ یہ تھا تو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>۶۹ جلدی فدا ہوں بادشہ خوشحال پر سر رہ کیجیے غریبوں کے حال پر</p>	<p>۷۰ حسرت یہ کہ ہمارے دل نامراد کو بھائی کی لاش اٹھا کہ وہ جا میں جا</p>	<p>۷۱ مگر سے عتاب آئے دینت قبول بس اب نہ رو کی ہمیں صدقہ رسول</p>

<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>
<p>دم سے اچھین کر تعلق میں لکھتے جا جا اس کی تو عمر بھر کی یہی کائنات ہے</p>	<p>تو دس برس کے تھے شہادت دا تو گھر میں جاوا آخری نصرت کے</p>	<p>راضی ہوں کچھ مال نہیں کچھ خفا نہیں کر لکھو نہ رقم خدا کی قسم میں خفا نہیں</p>
<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>
<p>کتنی میں ہزار بھجی کب مانتی ہوں اے نے کوئی جیسا تے میں مانتی ہوں</p>	<p>ہمشیر آئی ہیں تو اسی جی کی ہیں خود بخود رنگی دودھ کہ جی جی کی ہیں</p>	<p>تکون تو بار بار قرباست بہا کرو دکھا ہر دم و شام میں ایسی وفا کرو</p>
<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>	<p>سے تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے</p>
<p>میں نے دیکھی وہ خطا ہے سب نہیں میں نے دیکھی وہ خطا ہے سب نہیں</p>	<p>یوں جاڑی دوس پہ بد دماغ میں ماتوس اڑ کے جاتا ہے جھج جھج</p>	<p>حضرت کے جو وعدہ میں بل انکے کھلا دو شہ کے قدم پر شکر کا سر لاکے ڈال دو</p>

سے
تیرے کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے
کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے
کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے
کہ نہ کہہ دے کہ نہ کہہ دے

<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>
<p>پایہ سے چلے ہیں پہلے پہل زرد گاہ عزت آبرو سے مرہن اُدھلی راہ میں</p>	<p>عل ہو یہ بزم خسرو انجم نہا میں دو چاند بھر رہے ہیں برابر نگاہ میں</p>	<p>کھینچ جائے شکل تیر شہنشاہ کھینچ خام سے کھینچ یہ کیا فی کمان کھینچ</p>
<p>یہ لکھ لکھ کر کیا اور جی ہے غیر خدا کے شہر ہے صفدری ہے سور ارض حیدری کرب کی ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>
<p>ملکی شہیر عطر ہوا کہین بل گشت جاو کر دکھا کے دُور سے پران گشت</p>	<p>غم سے جگر کباب، دل درد مند ہے ہر دم صدائے ناکہ کو کو بلند ہے</p>	<p>تیزی زبان کو چاہیے اسکی صفائی لازم ہے ذوالفقار کا پانی دوات میں</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ میں نے دیکھا ہے کہ ہر کچھ</p>
<p>غل تھا یہ آپ طار دشت ستیز ہے خود بردار کہ ہی تھی کہ مجھ کو بھی تیر ہے</p>	<p>چہن چین کو دیکھ کے اُس خوش منہ کہتے ہیں خضر نر ہے اب حیات کی</p>	<p>ہنگام خنک بیکر کے اُنکے جمال کو رد کے ہو کر چشم بھی تپلی کی دُحال کو</p>

<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا خود کو بے پروا کر دے گا خود کو بے پروا کر دے گا</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا خود کو بے پروا کر دے گا خود کو بے پروا کر دے گا</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا خود کو بے پروا کر دے گا خود کو بے پروا کر دے گا</p>
<p>چشم چراغ فارغ ہر درخشن ہیں شیر خدا کے شیر کے یہ نور ہیں</p>	<p>کس منہ سے چہر اٹھیں تھیں یک یک ہو چھ ہے جو لون کو نک کہوں</p>	<p>اور زیر اعلیٰ کے جو تل اس زمین میں ہے نابت ہوا سیل بلا شک میں ہے</p>
<p>بل کا کے سات کچھ نہ ہو دشمن کی شہادت کی جگہ پر</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا</p>
<p>میری ہر ایک لٹ کو سلاسل قوت علقہ ہر ایک گردن سرکش کا طوق</p>	<p>گنجائش سخن گنجی اصلا نہ ہوگی فکر اسکی پہ ہے یہ گرہ وانگوگی</p>	<p>پھر تارے گرد حال یہ اضطراب کا پردہ نہ نگیا ہے چراغ آفتاب کا</p>
<p>کلیج کی زبان پر نہ ہو دشمن کی شہادت کی جگہ پر</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا</p>	<p>دشمن کی شہادت کی جگہ پر ہرگز نہ ہونے دے گا</p>
<p>کیا بس چلے خزانے کسی گلفزار کا آج کوئی دم میں زمانہ مہسار کا</p>	<p>آب تاب میں نہ صفائی میں اور جلیں نہ کیوں رسی کی رسی رشتہ کی</p>	<p>دم کو اٹھیں کے شان شجاعت کی رہگو جرات اٹھیں کے تھو نہ زور دینہ چھگو</p>

<p>۱۰۱ تندلیں بہ کچھ عادت نہ اک لڑکھو پر ہے کچھ عادت نہ بڑھے کو بال تو جو کچھ کتنی چھائی تھی تار کو کھوٹا</p>	<p>۱۰۲ بے حالت ہو گئے عجب کتنی خوش تھوڑے دلوں کو چھاپ ماٹھ پر کتنے پتھریں کمال شیشاؤں سے پتھریں اعدال</p>	<p>۱۰۳ بے کھوڑ کی ہون کو تو قسم ہلکی ہلکی ہوتے اب گردن کھم بیکو جاس نہ ہون کھلیں ہم کے درد سے تھم درجہ بجا کھم</p>
<p>۱۰۴ تنبیہ نام جسے دکھائی نہ جاگی سردم ہو جو شے کبھی پائی نہ جاگی</p>	<p>۱۰۵ آزاد کردہ اسی گل پلویں کا سرد ہوا علی نے بکویں اوس میں کاسر</p>	<p>۱۰۶ میدان میں ہوں ہواں باد صبا لگی ہاں بے نقاب ہونے بے شک لگی</p>
<p>۱۰۷ تھکاتے غصے عجب بے پشت پائے عجب پتھریں ہون بڑا کتنی بڑے غصے بار بار</p>	<p>۱۰۸ کچھ بڑا اس پر کو کھوٹا میدان میں کھوٹا کتنی عجب حال ہے کھوٹا</p>	<p>۱۰۹ تہ گان راز کس میں کھوٹا کچھ غصے میں کھوٹا کتنی عجب حال ہے کھوٹا</p>
<p>۱۱۰ بالیدہ ہے قلم بھی سراپا کی شان پر ہو چکا ہے افتخار کا سر آسمان پر</p>	<p>۱۱۱ تنبیہ اور اسکے ہوادلی شین نہیں جو ہرین ذوالفقار کے میں دین نہیں</p>	<p>۱۱۲ برہم کی صفت کی صفت سپہ بدر کا روہ کا ہاتھ پڑتے ہیں ابرو کی تیغ پر</p>
<p>۱۱۳ کتنی عجب شہید ہو گئے کیا دور تر ہو گا کہ پاک علی کو جو کھوٹا نصرت ہے کھوٹا</p>	<p>۱۱۴ ابو کو کھوٹا نظر آئے ہو دیکھا ہو کھوٹا کوئی کہ کھوٹا کوئی کہ کھوٹا</p>	<p>۱۱۵ دی عجب کھوٹا کوئی کہ کھوٹا کوئی کہ کھوٹا کوئی کہ کھوٹا</p>
<p>۱۱۶ بہیمان ہے اور اس میں بے نظیرین مسل علی کا قلم ہو قلم کی ضریرین</p>	<p>۱۱۷ لیلیٰ کے اسے عشق میں کھوٹا مجنون کا ذکر کیا گیل میں کھوٹا</p>	<p>۱۱۸ گردش کو قلم کی ہر خون ہر دیر کا اتو نکار کھوٹا ہر دیر میں شیر کا</p>

مرداد

<p>۱۰۰ کھانا پون صحت کھانا منہ پختان کے ساتھ کھانا سلا ہوا ہے اس کی کھانا تیار خطا دینا تو نہیں ہوتا</p>	<p>۱۰۱ کیا بقیہ اس کے خورد و خوراک کو کب میں بیکٹ معالی چکا کباب کیونکہ اس کی تالیب پر کھانا خوش تر ہے دودھ دینا تو نہیں ہوتا</p>	<p>۱۰۲ کھانا کھانے کیونکہ شہزادہ کو کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۰۳ ہے موجود مایہ ہر اک مہر سار کی ہوئے سلامتی تری زلف دراز کی</p>	<p>۱۰۴ دیکھیں وہ جو ہری جو دیا علی بن موتی صند میں ہے پوہین دان پان پان</p>	<p>۱۰۵ کیونکہ کھانا کہ تیغ ہے پھان غلات پھلی دکھا ہی ہو کباب آب حیات</p>
<p>۱۰۶ کے آئینہ کار سے غبار خود آئینہ کار سے غبار تیار کوس سے غبار تیار کوس سے غبار</p>	<p>۱۰۷ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۰۸ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۰۹ دیکھو جو خوشبو مثل سکندر نگاہ میں بان آئینہ منہ سے آئینہ ماہ میں</p>	<p>۱۱۰ رضوان کا قول ہے کہ کر بے برکت کیونکہ کہنوس علی کی ولایت کا بیل ہے</p>	<p>۱۱۱ تربیب اس کی اہل ولا کو پسند ہے پہنچو پہنچن کے محسوس کا بند ہے</p>
<p>۱۱۲ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۳ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۴ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۵ کیا بات اس حسین لب لاجواب کی یہ ہے لاجن حسین خوشبو گلاب کی</p>	<p>۱۱۶ اگر دن ہر شمال گلاب لاجواب ہے مستاب اس طرف ہے ادھر آفتاب ہے</p>	<p>۱۱۷ حیران ہو جو حسن پہ اس کے بجا ہوا آئینہ ملیے بل میں دبا ہوا</p>

<p>۱۱۱ پہاں جسم کی نین کہان پیدا کرکما کوئی کہان کرتی نہیں تیرا سونشان کھینچے سوس ہی ہر نوئی چلیا</p>	<p>۱۱۲ رکتا تھا کیت محمد سینا جٹا کسپین کو طرار کینا دیوار اگر صیف حق نشتر تھا دم کھینچے تین کچھوے خود کو کھینچ</p>	<p>۱۱۳ حضرت جابنوں از اصر پیری کتا ہے کیا چپا ہوا جابے گرد ہے تو اسے صفت نکلا برہنہ پہنچے کا کھاد بڑا</p>
<p>تصور کیا کھینے کسی نازک خیال سے یان تو قلم بھی چاہیے ابریک بال سے</p>	<p>۱۱۴ اڑاڑ کے برجیوں کا در روانہ تھا نیزے کا عکس اُس کے لیے تازیانہ تھا</p>	<p>کیا ہو گا نزع سپہ خود پسند سے دیکھیں تو کون گرتا ہے مرا سہند سے</p>
<p>۱۱۵ کتا شہر کا ماز مجاہد پیر میلان سے باڑن پتھر کی جاب پیر کنتی خود زلف زری ہر کھنڈ پیر بس بچھا دراب کو نعلین پیر</p>	<p>۱۱۶ روڈس بوغا کر سب کچھ پیر آئین پتھر کی جاب پیر نیزے کی جھیر و خطیر کینا پیر ایات فوج ظلم سلاں پیر</p>	<p>۱۱۷ درتے ہی ہو وہ شہر کینا پیر بجج ہو کوئی تو جین کینا پیر ارنہ ہو کہ سون کے دھن پیر جینک سلاں ہون نذر پیر</p>
<p>تویر دھت دس خوش حسام کر منہ تلکے نقش پایہ سہرا با تلم کر</p>	<p>تھر لے ہاتھ قلب دلیر و کواں لے بنیں کلیر خوش شیر دن کے ہل لے</p>	<p>رکھتے ہیں دولہ کہ اسد ہم ولی کے بڑ بچے تو ہیں ابھی پونایے علی کے بڑ</p>
<p>۱۱۸ مرد تھا کین دس خوش حسام کر دور دور کب ساتھ ہو پونایے پان مال کی دیکھتے ہو پونایے وہ کام جیسے ملے گے گرو پونایے</p>	<p>۱۱۹ جس کا راسیاں کین جس کا راسیاں کین نام دور و دور کین دور دور کین کین کین</p>	<p>۱۲۰ جس کا راسیاں کین جس کا راسیاں کین نام دور و دور کین دور دور کین کین کین</p>
<p>تویر چڑھے ادھر کہ وہ کو سون رودانہ تھا ابر و کاہل بھی اُس کے لیے تازیانہ تھا</p>	<p>ہل کرین تو خاک پہ ڈر ڈر کے گردین ڈاٹین تو مر کون گرتا ہی مر کے گردین</p>	<p>ہل ہو علی ولی کے نواسون پر ہر صفت تیر جین لگے ہو کے پان پر</p>

<p>۱۳۱ بہشت میں شہرِ شہناز بیلی سے فصیح ترین خیال یونہی چمکے کہ خوش حال یونہی چمکے کہ خوش حال</p>	<p>۱۳۲ حلقہ جگر سے مٹھو غنیمت اسوار کرنے جانتے ہیں دم توڑتے تو خاکِ پلہ لڑتے سارے صفتیں ہیں ہم دربار</p>	<p>۱۳۳ اتر کر حصارِ سر توں بکھڑے دھڑکا انا اجل کرنا خوش روداد جو جوان وہ درویش روداد جو جوان وہ درویش</p>
<p>جھک کر سپاہی صفت دل میں چمکے ہلو کر دکھا کے ڈھالوں میں یاد کی چمکے</p>	<p>مٹتے تھے شیر لاشے لاشے کو چمکے بہشت تھے بسوں کے تماشے کو چمکے</p>	<p>اک شور تھا کہ گویہ جری جو کسے پیار درب کو جنے مارا ہے اُس کے نوکرین</p>
<p>۱۳۴ مطلع جو جوان تو خوش رہے بہشت میں درجہ وہ شہرِ درجہ بہشت میں درجہ وہ شہرِ درجہ بہشت میں درجہ وہ شہرِ درجہ</p>	<p>۱۳۵ کیا کہ اس بات کی مثال کشت قدم نہ جانے ہی پال کشت قدم نہ جانے ہی پال کشت قدم نہ جانے ہی پال</p>	<p>۱۳۶ یونہی غنیمت ہے دم کا شہر لال سے جیسے یونہی ب اس میں کسے کہ تین خدا شہر یونہی غنیمت ہے دم کا شہر</p>
<p>بیدل ملا تو وہ دم جب ہو گیا ہاتھ آگیا سوار تو چوڑنگ ہو گیا</p>	<p>پکڑا سے اجل تو ہاتھ ہر اک بد صفا ہر پے تو قطع ہو گئے رشتہ حیا</p>	<p>بدلہ تم کا باغی کو بر محل تینوں نے کٹ گئے شجرِ قدیر پھل</p>
<p>۱۳۷ سب نے زمین کی سان سب نے زمین کی سان سب نے زمین کی سان سب نے زمین کی سان</p>	<p>۱۳۸ جب زہرِ باز عام کیا ہو پیغمبری بھی جب پتیا ہو پیغمبری بھی جب پتیا ہو پیغمبری بھی جب پتیا ہو</p>	<p>۱۳۹ چلتے ہیں یونہی سان دور دور وہ جاکر کی جا رہے دور دور وہ جاکر کی جا رہے دور دور وہ جاکر کی جا رہے</p>
<p>ہر نو عیان علامت قبر خدا ہوئی روحِ نہ کھل گیا کہ قیامت بہا ہوئی</p>	<p>کیا بندھتے بند قتل یہ تین جو کل گئیں اگرچہ ہر ایک کے سر گردن کی کل گئیں</p>	<p>وہی گلہ نونے تابہ کمر سینے ہو کر چار آئینوں کو سیکڑوں آئینے ہو کر</p>

<p>۱۳۱ سب کی تیرا دروغین لہجہ مرد و زن کی تیرا دروغین لہجہ سب کی تیرا دروغین لہجہ مرد و زن کی تیرا دروغین لہجہ</p>	<p>۱۳۲ درد و دہ کی دہشت سیدان نور درد و دہ کی دہشت سیدان نور درد و دہ کی دہشت سیدان نور درد و دہ کی دہشت سیدان نور</p>	<p>۱۳۳ کسی نے قطع نہ کرے کسی نے قطع نہ کرے کسی نے قطع نہ کرے کسی نے قطع نہ کرے</p>
<p>دو دن صغیر شرم و شوق پتھر لگاؤ اکویر زنی کے لالہ</p>	<p>۱۳۴ لشکر کو ہر جاتے تھے ہر اک کی لشکر کو ہر جاتے تھے ہر اک کی</p>	<p>آہن میں گوشتان تن اہل نفاق چورنگ کاٹنے میں یہ ہیں سرتاق</p>
<p>۱۳۵ پہلی ہوئی سب کی پہلی ہوئی سب کی</p>	<p>۱۳۶ پہلی ہوئی سب کی پہلی ہوئی سب کی</p>	<p>۱۳۷ پہلی ہوئی سب کی پہلی ہوئی سب کی</p>
<p>غل تھا تو نہ زور جس کے سوار ہاں بھاؤ علی کے فواسق مارو</p>	<p>۱۳۸ ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ</p>	<p>۱۳۹ ضرر میں یقین کرو کہ شکست آگاہ دور دراز کچھون کے زور تار تار</p>
<p>۱۴۰ سب کی تیرا دروغین لہجہ سب کی تیرا دروغین لہجہ</p>	<p>۱۴۱ سب کی تیرا دروغین لہجہ سب کی تیرا دروغین لہجہ</p>	<p>۱۴۲ سب کی تیرا دروغین لہجہ سب کی تیرا دروغین لہجہ</p>
<p>گھڑی اڑا اڑا کے درائے سپاہ پھر دونوں جان چھوڑے ابر سپاہ</p>	<p>۱۴۳ ہر اک گلے میں ہار تھا خون گہا دل موت کا بھی لوٹا تھا ہر بار</p>	<p>۱۴۴ فرق ایسا کچھ تھا کہ قرب آند سکے سر پہ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ</p>

<p>حاصل ابو جہل اور زبیر نے قتل کیا جو کہ عجب تھے قتل کیا میں سے میرٹھی علی بن ابی طالب موت خداوند علی بن ابی طالب</p>	<p>حاصل کے قتل اور زبیر نے قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا</p>	<p>حاصل بہادر و سہاگہ تھے قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا وہ قتل کیا</p>
<p>حاصل اتار تھے عیان غضب کر دیکار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے</p>	<p>حاصل سوزان تھے زخم تن پہ ہر اک تیرہ فام دلو کو مرغ جلتے تھے لشکر میں شام دلو کو مرغ جلتے تھے لشکر میں شام دلو کو مرغ جلتے تھے لشکر میں شام</p>	<p>حاصل پیارو گئے لگا گئے جلاؤ حسین کو شکلیں بھر ایک بار دکھاؤ حسین کو شکلیں بھر ایک بار دکھاؤ حسین کو شکلیں بھر ایک بار دکھاؤ حسین کو</p>
<p>حاصل دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے دو دو کے چار چار تھے آٹھ چار کے</p>	<p>حاصل کثرت نے فوج ظلم کے چور کر دیا تیروں نے سر سے تار قدم چور کر دیا تیروں نے سر سے تار قدم چور کر دیا تیروں نے سر سے تار قدم چور کر دیا</p>	<p>حاصل حق نامی خدا کا ادا کر کے آئینے تسین وہ کھا گئے ہین کہ ہم رکے آئینے تسین وہ کھا گئے ہین کہ ہم رکے آئینے تسین وہ کھا گئے ہین کہ ہم رکے آئینے</p>
<p>حاصل آفت میں گھر گئے تھے جنہیں شہر لاکھ آگے اہل تھی پیچھے بہن کی آگ تھی آگے اہل تھی پیچھے بہن کی آگ تھی آگے اہل تھی پیچھے بہن کی آگ تھی</p>	<p>حاصل عصہ ہوا غامین غلے کے نو سو کو اکبر بلاؤں سے مرے بھوکے پانچ کو اکبر بلاؤں سے مرے بھوکے پانچ کو اکبر بلاؤں سے مرے بھوکے پانچ کو</p>	<p>حاصل سجدہ کروں فداجو ہر اک با تیرہ ہون بیٹے نہیں عزیز مجھے تم عزیز ہو بیٹے نہیں عزیز مجھے تم عزیز ہو بیٹے نہیں عزیز مجھے تم عزیز ہو</p>

<p>۱۶۱ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۶۲ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۶۳ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>
<p>۱۶۴ بالین اپنے سرور عادل ہزارنگر آسان ہوئی غلاموں کی مشکل ہزارنگر</p>	<p>۱۶۵ کیسے نہ توجہ فاطمہ کو نور محمد یارب ہنگردن سے بجائے حیدر محمد</p>	<p>۱۶۶ گردہ کی تور و تیکے اور خاک اور خاک تن بجانگو کے پائیکے پھر سر نہ پا کر</p>
<p>۱۶۷ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۶۸ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۶۹ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>
<p>۱۷۰ مولا ملک پر دلو زین پچھائے بہن اک شور ہے کہ سدا لولاک آتے بہن</p>	<p>۱۷۱ سیرون بھری ہو گردن چاک جاگ دم رک گیا ہو پاؤں رگڑتے ہر خاک</p>	<p>۱۷۲ منقل من گئے لاشو کاو بے سر و پا بکس بہن کو آکے من کیا منہ دکھا</p>
<p>۱۷۳ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۷۴ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>	<p>۱۷۵ بے خبری کی حالت میں کون سا کلمہ کہہ دے کہ جس سے دل نہ ٹوٹے اور نہ ہی اس کی حالت بدلتی ہو</p>
<p>۱۷۶ پوتے بہن خانہ زاد انھیں کا مڑو کا رو بہن کیوں حضور غلاموں کی داسط</p>	<p>۱۷۷ دونوں پٹے تھے سرے گزرنے سے ہے دہن کو آئے تھے مرنے سے</p>	<p>۱۷۸ جلد امین لوڈیاں صفت آتم بھائی کو حضرت گو بہن دونوں لاشیں اٹھا کر</p>

<p>۱۶۸ عاشق کہا بہین خوشنکھ اوقات بارگاہ عالم غم و غم نہلے کہا بہین بادہ ذوق نہلے کہا بہین کوئی نہ لگے</p>	<p>۱۶۷ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ دیکھا شاد کہ پرہ کوئی نہ لگے نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۹ جانی ہر گاہ کے پورے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>
<p>۱۶۹ تھکین دہے نصیب پھر اکبار مان بھی تمہارے آخری دیر اور دیکھ</p>	<p>۱۶۸ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۷ جان بازیان دکھا کہ جان سے گذر جتنا رابین ہاے رس غیر رگے</p>
<p>۱۶۷ فراہ نہ نہ کوئی وہ خوشنکھ وقفہ کہا کہ نے خوشنکھ ماہر شاہ باجی کہ کوئی نہ لگے مان دودھ شبنم کوئی نہ لگے</p>	<p>۱۶۶ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۵ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>
<p>۱۶۶ فاتح سوئی ملک کو چ کر تہیز حضرت بھی ہیں گواہ کہ ہم یا سحر ہیں</p>	<p>۱۶۵ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۴ اک شور تھا دغا کا اور اہمی سنگ نقشہ کھنچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ</p>
<p>۱۶۵ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۴ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۳ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>
<p>۱۶۴ ہاتھوں کو منہ بیدہ ترے سینے لگے عباس نامدار بھی سر پہ سینے لگے</p>	<p>۱۶۳ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ نہلے کہا کہ نے خوشنکھ</p>	<p>۱۶۲ معلوم ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے مان صدقہ داری خوب راوی فرما</p>

<p>۵۷۱ ہستی بہ بین مری منتظر نہ کن رستا قمار سے خالق اکبر کر باریاد بوری تیرا جو کوئی دل کی بری کار راضی ہو سے اہل علم اور میں دعا داد</p>	<p>۵۷۲ ہونو کو تے در زبان کی جی چھپا اراج بے طے ہے ہے کچھ نام قربان جان نزل حال کی کیا فہم شکوہ جان ہو تے وہ جو کوں مقام</p>	<p>۵۷۳ ہو جو د اہلیت رسالت پناہ بین میں دودھ نہ خشے دہی ہوں یہ گاہ ہونو کو تے در زبان کی جی چھپا اراج بے طے ہے ہے کچھ نام</p>
<p>۵۷۴ لاکھوں بیٹوں میں جان کا وہ جادو نہ کا کہیں تے صد و سب نزل توں مجھ کو مکان تہو در ملک شے کے بد افک تو باش کیوں ملک</p>	<p>۵۷۵ کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۵۷۶ قصیر الہی کیا ہوئی زہرا کی جانی سو کچھ کام آخری نہ لیا اپنی دانی سو کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>
<p>۵۷۷ مان بیکر جائے ہے پیر فرما وہ وقت اختیار وہ دھڑکا لہجہ نقش قدم کہیں کہیں پایہ چہر نے اہل نزار دیا ہذا راہ</p>	<p>۵۷۸ کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>	<p>۵۷۹ بابا نہ زندہ جان اسی علم میں کہو وہی غیر اب پٹ لپٹ کر میں لاشوں کو وہی کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں</p>

<p>۱۰۱ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۰۲ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۰۳ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۱۰۴ ہن بجائے جب خدا کے جیب کے پہلو میں ہن قافلہ سے حسین غریب کے</p>	<p>۱۰۵ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۰۶ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۱۰۷ پہلو میں ہن قافلہ سے حسین غریب کے پہلو میں ہن قافلہ سے حسین غریب کے</p>	<p>۱۰۸ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۰۹ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۱۱۰ دن کرب میں بکامین بسرا ت ہوئی اہل حشر میں ہر آنے ملاقات ہوئی</p>	<p>۱۱۱ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۱۲ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۱۱۲ پہلو میں ہن قافلہ سے حسین غریب کے پہلو میں ہن قافلہ سے حسین غریب کے</p>	<p>۱۱۳ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۱۴ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۱۱۴ جائے دور فید کو اس وقت ملے دو یہ ہاتھ خون جگر و میری گردنیں ڈال دو</p>	<p>۱۱۵ کعبہ کی سزا نہ کرنا اور کعبہ کی خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۱۱۶ خون چھوٹے کوئی کون تو مومن کھینچ کر لے لے کر لے کر لے کر</p>

۱۱۷

۱۱ قطع
صوبہ علی شریعتی بنی دین
تغیر بنی دین
۱۲ سرایت کو چیل پارسہ کہ تیج
زمنی ہو کہ جسے علی تھوہم
۱۳ تھوہم کہ فاضل ہوئی شہادت
تھی اور تھی بد اس کے ہم
۱۴ تھی اور تھی بد اس کے باب
زمنی ہو کہ حیدر گیارہ فاضل
۱۵ احمد تھی حیدر گیارہ فاضل
۱۶ کعبین ولادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۷ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۸ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۹ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۲۰ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم

۱۱ قطع
۱۲ سرایت کو چیل پارسہ کہ تیج
زمنی ہو کہ جسے علی تھوہم
۱۳ تھوہم کہ فاضل ہوئی شہادت
تھی اور تھی بد اس کے ہم
۱۴ تھی اور تھی بد اس کے باب
زمنی ہو کہ حیدر گیارہ فاضل
۱۵ احمد تھی حیدر گیارہ فاضل
۱۶ کعبین ولادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۷ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۸ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۹ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۲۰ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم

۱۱ قطع
۱۲ سرایت کو چیل پارسہ کہ تیج
زمنی ہو کہ جسے علی تھوہم
۱۳ تھوہم کہ فاضل ہوئی شہادت
تھی اور تھی بد اس کے ہم
۱۴ تھی اور تھی بد اس کے باب
زمنی ہو کہ حیدر گیارہ فاضل
۱۵ احمد تھی حیدر گیارہ فاضل
۱۶ کعبین ولادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۷ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۸ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۱۹ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم
۲۰ سجد بن شہادت تھی تھوہم کہ ہم

<p>۴۰ اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>	<p>۴۱ ہو مگر تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>	<p>۴۲ میں نے تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>
<p>۴۳ گلزار ہے مجلس کبیر رشک چمن شقائق سخن جو ہر بیان سخن آئے</p>	<p>۴۴ شفاف دل گینہ مٹا ہوتے ہیں اس تو غم ہوں تو اکدم من غلط ہو ہیں اس</p>	<p>۴۵ عشق اس سے دیکھو نگر و دل حسن ملک شیریں ہر اگر دنگو تو ملی ہے پر شک</p>
<p>۴۶ کھل کر کیش طالع ہر کسب بازار میں ہوں ہر کسب</p>	<p>۴۷ میں نے تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>	<p>۴۸ دیکھ میں نے تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>
<p>۴۹ کیا حسن دکھائے ہیں جان گلزار یہ ہے وہ سلاسل مسلسل ہلال پنا</p>	<p>۵۰ پیارا کوئی مخلوق نہیں ہر تو یہی ہے میرا کوئی معشوق نہیں ہر تو یہی ہے</p>	<p>۵۱ گویائی کی طاقت کسی سچا نہیں کیا اس سے یہ ثابت کہ سخن جان حیا</p>
<p>۵۲ خواب جان سب جان کا بوج بیاچار ہو کر دل کی بوج</p>	<p>۵۳ میں نے تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں اگر چہ تیرے دل میں ہوں مگر تیرے دل میں ہوں</p>	<p>۵۴ باب قری قدرت کی ہے بوج نیشک زراعت تری ہے بوج</p>
<p>۵۵ دیکھا ہی کہ چشم کو منظور بھی ہے غفلان ہی رضوان بھی ہی حور بھی ہے</p>	<p>۵۶ شہا ہے خدا بار موافق ہوں تو مشید ہوں تو اسکا ہوں عاشق ہوں تو</p>	<p>۵۷ اب فکر ہے کیا ہر یہ مقبول ایسے ہوں رنگین چمن ظلم کے میں بھول ایسے ہوں</p>

۴۰
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۴۱
ہو مگر تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۴۲
میں نے تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۴۳
گلزار ہے مجلس کبیر رشک چمن
شقائق سخن جو ہر بیان سخن آئے

۴۴
شفاف دل گینہ مٹا ہوتے ہیں اس
تو غم ہوں تو اکدم من غلط ہو ہیں اس

۴۵
عشق اس سے دیکھو نگر و دل حسن ملک
شیریں ہر اگر دنگو تو ملی ہے پر شک

۴۶
کھل کر کیش طالع ہر کسب
بازار میں ہوں ہر کسب

۴۷
میں نے تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۴۸
دیکھ میں نے تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۴۹
کیا حسن دکھائے ہیں جان گلزار
یہ ہے وہ سلاسل مسلسل ہلال پنا

۵۰
پیارا کوئی مخلوق نہیں ہر تو یہی ہے
میرا کوئی معشوق نہیں ہر تو یہی ہے

۵۱
گویائی کی طاقت کسی سچا نہیں کیا
اس سے یہ ثابت کہ سخن جان حیا

۵۲
خواب جان سب جان کا بوج
بیاچار ہو کر دل کی بوج

۵۳
میں نے تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں
اگر چہ تیرے دل میں ہوں
مگر تیرے دل میں ہوں

۵۴
باب قری قدرت کی ہے بوج
نیشک زراعت تری ہے بوج

۵۵
دیکھا ہی کہ چشم کو منظور بھی ہے
غفلان ہی رضوان بھی ہی حور بھی ہے

۵۶
شہا ہے خدا بار موافق ہوں تو
مشید ہوں تو اسکا ہوں عاشق ہوں تو

۵۷
اب فکر ہے کیا ہر یہ مقبول ایسے ہوں
رنگین چمن ظلم کے میں بھول ایسے ہوں

<p>دعا کا وہ جوان کہ اپنے چہرے پر ماں اندوغم و حسرت و اداؤں کا خود عالم بجاؤں جان و نفس میں بسکین کیجیے کوئی اور نام نہ نہ</p>	<p>پیدا ہی سی رات ہی تیری اندھیرے میں تیرے چہرے پر تجاربہ عجب کہ میر تقی میر کی نہ لہر نہ تیرے نہ سب کی</p>	<p>دعا کا تو تیرا کہ چاہے چہرے پر خوشی کی آگیا اس چہرے پر بارہ سہ سہا پہل باغ حسن بارہ سہ سہا پہل دو چو سہ</p>
<p>بن پانی زبان تشک ہو اس ماہ لہا کی چشم آنسوؤں کی کراہی صیبت میر کی</p>	<p>مشتاق دم تیرے تھا دل بر حسن کیا منہ حق تھا راز ادا ہے کہ قصہ میر کی</p>	<p>گوس میں بہت کہ ہے پوچھو میر کی دور و زری لب تشنہ سکینہ میر کی</p>
<p>ایسا بھی نہ تیرا نہ میں نہ تو نہ میر شب پر کہ رو بہ حسن کہ میر کی عقبت کی رویت تھی فقط تیرا کہ میر کی بے خبر تیرے بے خبر تیرے</p>	<p>کراہوں بیان تو کشت شمع دین راد سخن میر کی تیرے تو میر میر کی تیرے کوئی میر کی</p>	<p>تیرے میر کی میر کی خانہ میں میر کی صوت تیرے میر کی تیرے میر کی</p>
<p>تھا ضبط کا یا رازہ جوان کو نہ مس کی شلاوی تو ہوئی رات کو ماتم ہوا دن کو</p>	<p>افردہ جو دیکھا ہے چہرے حسن کو اب لے تے ہیں سند پیسے پاس میر کی</p>	<p>جلو عجب اس زرخیزم و جاہ لے دیکھ منہ چاند کا آئینہ میں نوشاہ لے دیکھ</p>
<p>دعا کا شہر میر کی پہلے ہو کر میر کی چہرے ہو کر میر کی سوار کی ہو کر میر کی</p>	<p>اگر تو خورشید شمع اپنے دکھا دے شعاعی ہو جان بلو جانا دکھا دے اس شہر کو حسن و ستانہ دکھا دے خفاہ دل شمع ہی خانہ دکھا دے</p>	<p>کھول میر کی میر کی صاف میر کی میر کی اہل شہر میر کی میر کی میر کی میر کی</p>
<p>آؤں ہے وہ شب بے است کی مروت میر کی شمشیر و دم سانسے سند پھر میر کی</p>	<p>یوں شہر مضمون دھار سخن میر کی جس طرح کہ ڈا لے ہو گھٹ دھن میر کی</p>	<p>شہر سے کہ میر کی میر کی دو چو سہ میر کی میر کی</p>

<p>۱۳۷ کھا پھینک دینا کھا کھا کر چاچا پڑھیں پڑھا پڑھا کر پایا چھینک دینا پڑھا پڑھا کر جورانی کرکے پھینک دینا</p>	<p>۱۳۸ ماں شکر کھا کر کھا کر ان دنوں کھا کر کھا کر عشاء کھا کر کھا کر ان دنوں کھا کر کھا کر</p>	<p>۱۳۹ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>
<p>۱۴۰ یہ سن کر جلوہ چمن قدرت رب کا میں کیا کموں چیراں کو خود آئینہ حلکا</p>	<p>۱۴۱ فرمایا کہ تم پاس رہو اپنے چا کے ہم بھانجور کو خون کا عوض لیتے ہیں جا کے</p>	<p>۱۴۲ پھل گل لطف سرگرم پاگن لاؤں اُن دونوں کے سر ہاندھ کر فدا کرتا لاؤں</p>
<p>۱۴۳ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>	<p>۱۴۴ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>	<p>۱۴۵ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>
<p>۱۴۶ تھاؤ کر خدا انجمن شاہ مشہان میں آخر وہ نماز شب آخر تھی ہما نہیں</p>	<p>۱۴۷ مصوم تھے بچے تھے گرفتار بلا کھو رحم اُنہ تو لازم تھا کہ بھرم و خطا کھو</p>	<p>۱۴۸ ہو بات ہر شایان شجاعت وہ کر نیلے ہم قاسم واکس پر فدا ہو کر نیلے</p>
<p>۱۴۹ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>	<p>۱۵۰ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>	<p>۱۵۱ کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر کھا کر</p>
<p>۱۵۲ مصروف ہوئی تازہ دھن آہ و فغان میں ماتم کی صفیں لگیں شادی کے مکا میں</p>	<p>۱۵۳ دو بھر غم آج کیلئے پہلے ہیں اب آب دم نزع ہے اور اُنکے گواہ ہیں</p>	<p>۱۵۴ مرنے سے بچ کر کوئی یہ وہ دن نہیں ہرگز پر آپ کا جانا ابھی ممکن نہیں ہرگز</p>

<p>۱۰۳ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۱۰۲ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۱۰۱ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>
<p>صد مہرے کدین حسن سبز قبا تیر آئے ہیں اب تو مہرے مظلوم بچا پر</p>	<p>یاد رکھی فراموش ہو اکدم تو قسم پس کرات بھی حور دلتے کرن ہم تو قسم پس</p>	<p>اشک آنکھوں میں ہیں رانوی اندرہ پر سر معلوم تو ہو کیا انھیں منظور نظر ہے</p>
<p>۱۰۰ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۹ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۸ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>
<p>کھڑا دارم دیکھتے ہی پھول نہ جانا قربان گئی آنکھوں میں پھول نہ جانا</p>	<p>پل بھر کا بھروسا انھیں اس دارم میں کٹ جائینگے دن بھر کا اک شہر زمین</p>	<p>صد مہرے ہیں ہوگا جو ذاب بات کر دے کیا مہرے یہ جب آئینگے تب بات کر دے</p>
<p>۹۷ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۶ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۵ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>
<p>۹۴ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۳ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>	<p>۹۲ جگر نینج با بوی دریا دلو برین بیک دوزخ کجا دیکجا از این کجا بیک دوزخ کجا دیکجا بیخاکم جگر نینج با بوی دریا</p>

<p>۱۰۷ چو کی حقیقت کہی جانے لگی کہتے ہو کہ کتب کی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی ہنس کی مرآت کہی جانے لگی</p>	<p>۱۰۸ تاتی ہے عجلت کا کاش کاہن پیدا کو توڑ کر سے ہو کھو کر کاہن مہربان کی طرح سے ہو کھو کر کاہن کھجور کی طرح سے ہو کھو کر کاہن</p>	<p>۱۰۹ صاف بن کر کتب کا کاش کاہن نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی</p>
<p>۱۱۰ ہر صر کے میں جانے ہم کھل گئے ہیں تلوار و نوکریا کو سدا جھیل گئے ہیں تلوار و نوکریا کو سدا جھیل گئے ہیں تلوار و نوکریا کو سدا جھیل گئے ہیں</p>	<p>۱۱۱ ہر بن میں پھر تری ہی تقریر دکھاؤ چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھاؤ چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھاؤ چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھاؤ</p>	<p>۱۱۲ منظور ہے درد و الم دیاس کا بدلہ لیگی یہ بری کشتہ الماس کا بدلہ لیگی یہ بری کشتہ الماس کا بدلہ لیگی یہ بری کشتہ الماس کا بدلہ</p>
<p>۱۱۳ یہ کہے تھے تیرے اس صدمہ میں بغول جو باغی کی سلام میں بغول جو باغی کی سلام میں بغول جو باغی کی سلام میں</p>	<p>۱۱۴ اسے ارغی بان اپنے اپنے ارغی بان اپنے اپنے ارغی بان اپنے اپنے ارغی بان اپنے اپنے</p>	<p>۱۱۵ برابر گنہ رہ گیا دس تھر تو دسوں پر دوسرے نظر آئے تھر تو دسوں پر دوسرے نظر آئے تھر تو دسوں پر دوسرے نظر آئے تھر تو دسوں پر</p>
<p>۱۱۶ نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی</p>	<p>۱۱۷ حکیم کا مندر ہے دار و دجاہ آگیا تھر تو دسوں پر آگیا تھر تو دسوں پر آگیا تھر تو دسوں پر</p>	<p>۱۱۸ نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی نورین کی شجاعت کہی جانے لگی</p>

۱۰۷
نورین کی شجاعت کہی جانے لگی
نورین کی شجاعت کہی جانے لگی
نورین کی شجاعت کہی جانے لگی
نورین کی شجاعت کہی جانے لگی

<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>
<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>
<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>
<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>
<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>
<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>	<p>۱۰۸ کے لئے نور برہانی کے لئے نور برہانی</p>

<p>۹۸ چرخ چرخان بیکار و بیکار چرخ چرخان بیکار و بیکار چرخ چرخان بیکار و بیکار چرخ چرخان بیکار و بیکار</p>	<p>۹۹ بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در</p>	<p>۱۰۰ بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در بوز و خرد و در و در و در</p>
<p>۹۹ سبز به مرگ رشک چمن آج بنایه نوشاه کا گلگون می دهن آج بنایه</p>	<p>۹۹ هر جنگ میا دنت جوان جاک نور و نور و شیر تر یان جاک</p>	<p>۹۹ آتر آتونه کچھ دیر حق بیکار من باقی اک نیزه کا تھا ذوق گل و خار من باقی</p>
<p>۹۹ پرنے میں جو فواج کا وجود اللہ سر دے سر دے سر دے سر دے</p>	<p>۹۹ دھلا کر گریہ میں تنہا صفائی نور و نور و شیر تر یان جاک</p>	<p>۹۹ وایا ایک بیان بوز و خرد و در نور و نور و شیر تر یان جاک</p>
<p>۹۹ دم جھوٹن در دقت و اقبال کھلیکا چاڑنا دے نوشاہ کا اقبال کھلیکا</p>	<p>۹۹ پکا دیو دیرون کو سر زین سے اٹھا نوک کی کینچے کی خبر لاتی ہے</p>	<p>۹۹ دونوں نفوس اس جنگ میں کوشش ہو رہی ازرق کی بھی ٹم کھین آگے لڑی تھی</p>
<p>۹۹ کھلا دے دے دے دے دے دے دے نور و نور و شیر تر یان جاک</p>	<p>۹۹ دراغاط ہے چرخ چرخان بیکار نور و نور و شیر تر یان جاک</p>	<p>۹۹ بان و در و در و در و در و در نور و نور و شیر تر یان جاک</p>
<p>۹۹ ہم شیرین نزدیک ہرن آہنیں جب دیکھ لیا حید کو پھر مانہیں</p>	<p>۹۹ رہا جھینکے دل ہی میں سکھ کے اراد تلوار اسی کے لیے ہے جسکے خدا کا</p>	<p>۹۹ لوڑا من یہاں شد در گارھے انکے اک دار جو اسکا تھا تو سووار ملے انکے</p>

<p>۱۰۶ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا مگر کہ اور دوسرے کا دیکھنا تو ان کے لیے بے فائدہ تھا</p>	<p>۱۰۷ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۰۸ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۰۹ کب تک چلی مشق و جہاد تھا اک ہول میں جو تک تھا ایک قوت تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۱۰ وہ ملافت کی وقت نکلیا ہوا تھی ادخل تم اب ہوا کیا ہوئی تیری تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۱۱ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۱۲ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۱۳ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۱۴ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۱۵ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۱۶ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۱۷ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۱۸ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۱۹ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۲۰ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۲۱ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۲۲ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۲۳ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۲۴ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۲۵ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۲۶ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۲۷ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۲۸ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۲۹ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>
<p>۱۳۰ تھا کہ وہ اس قوت کو دیکھ کر بے حد حیران رہ گیا</p>	<p>۱۳۱ وہ اپنے اپنے کام میں مصروف تھے کہ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>	<p>۱۳۲ ان کے پاس سے ایک شخص گزرا ان کے پاس سے گزرنے کے بعد ان کے پاس وہ شخص دوبارہ آیا</p>

اس کے ساتھ ساتھ
بے حد حیران رہ گیا

[illegible]

<p>۱۰۱ پیشانی پر شکر و زلفِ جمال خادمِ غنیمتِ کائناتِ جمال مجمعِ کرامتِ کور و جمال مجمعِ کرامتِ کور و جمال</p>	<p>۱۰۲ دردِ گوارے کا جزوِ شہادتِ جمال نہلے تیرے کہ بعدِ اینِ جمال دردِ گوارے کا جزوِ شہادتِ جمال نہلے تیرے کہ بعدِ اینِ جمال</p>	<p>۱۰۳ اگر کیا اسطرحِ حور و جمال اگر کیا اسطرحِ حور و جمال اگر کیا اسطرحِ حور و جمال اگر کیا اسطرحِ حور و جمال</p>
<p>۱۰۴ بیمِ جونی دارِ پاتا ہے ادھر کے جھاڑِ نظر آتی ہے کنارِ تین سر کے بیمِ جونی دارِ پاتا ہے ادھر کے جھاڑِ نظر آتی ہے کنارِ تین سر کے</p>	<p>۱۰۵ ہے جوشِ وفا مستعدِ صفِ شکنی ہیں کیا تو نہیں آگاہ کہ ہمِ خوش تنی ہیں ہے جوشِ وفا مستعدِ صفِ شکنی ہیں کیا تو نہیں آگاہ کہ ہمِ خوش تنی ہیں</p>	<p>۱۰۶ اقبالِ شہنشاہِ حمزوی کا سب سے مولایہ تری بندہِ نوازی کا سب سے اقبالِ شہنشاہِ حمزوی کا سب سے مولایہ تری بندہِ نوازی کا سب سے</p>
<p>۱۰۷ سوزانِ ہریا احوالِ دھن و جمال ادھو تیرے دھن و جمال سوزانِ ہریا احوالِ دھن و جمال ادھو تیرے دھن و جمال</p>	<p>۱۰۸ اک جادوہ دہانِ شہرِ کدو چھوڑو اور ہمِ جادو گویا ہے اک جادوہ دہانِ شہرِ کدو چھوڑو اور ہمِ جادو گویا ہے</p>	<p>۱۰۹ اس وقتِ شہرِ حور و جمال پاسِ تیرے حور و جمال اس وقتِ شہرِ حور و جمال پاسِ تیرے حور و جمال</p>
<p>۱۱۰ غل پر کہ چمکتی ہوئی یہ گہائی نہیں دیکھی اسی کسی راز کے کی رازِ انی نہیں دیکھی غل پر کہ چمکتی ہوئی یہ گہائی نہیں دیکھی اسی کسی راز کے کی رازِ انی نہیں دیکھی</p>	<p>۱۱۱ پر خونِ سرزینِ پرتنِ دیرینہ تھا تا بوقتِ میں تو ہے کہ فقط سینہ تھا پر خونِ سرزینِ پرتنِ دیرینہ تھا تا بوقتِ میں تو ہے کہ فقط سینہ تھا</p>	<p>۱۱۲ کم ہوگی طاقتِ جوتھی اس نقشہِ گلشن سب زدگیِ غفلتِ شاہانہ امویں کم ہوگی طاقتِ جوتھی اس نقشہِ گلشن سب زدگیِ غفلتِ شاہانہ امویں</p>
<p>۱۱۳ اگر شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال اسے شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال اگر شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال اسے شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال</p>	<p>۱۱۴ انگلِ حور و جمالِ دیکھا ہے نوشادِ کدو کی شہرِ حور و جمال انگلِ حور و جمالِ دیکھا ہے نوشادِ کدو کی شہرِ حور و جمال</p>	<p>۱۱۵ بغیرِ قاتلِ شہرِ حور و جمال اگر شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال بغیرِ قاتلِ شہرِ حور و جمال اگر شکرِ ملکِ صافِ حور و جمال</p>
<p>۱۱۶ رکے کانہیں دارِ شجاعِ ازلی کا دہ سرے جو رہب کا تو یہ ہاتھ علی کا رکے کانہیں دارِ شجاعِ ازلی کا دہ سرے جو رہب کا تو یہ ہاتھ علی کا</p>	<p>۱۱۷ ضربتِ گایارنگِ ندو کیا ہو تو دیکھو اگر زمینِ چورنگِ نہ دیکھا ہو تو دیکھو ضربتِ گایارنگِ ندو کیا ہو تو دیکھو اگر زمینِ چورنگِ نہ دیکھا ہو تو دیکھو</p>	<p>۱۱۸ اب خنگِ ہو گیا اس قمرِ سبِ خور فوارہِ خونِ چھٹے لگو دو نو طرف سے اب خنگِ ہو گیا اس قمرِ سبِ خور فوارہِ خونِ چھٹے لگو دو نو طرف سے</p>

۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸

<p>۱۱۱ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۲ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۳ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>
<p>۱۱۴ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۵ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۶ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>
<p>۱۱۷ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۸ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۱۹ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>
<p>۱۲۰ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۲۱ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>	<p>۱۲۲ کونین لڑائی میں لڑائی جنگ تیروں کا تھا کہ کونین گھوڑے پہ چڑھ کر کونین بیسیں چلنے لگیں</p>

۱۱۱
 کونین لڑائی میں لڑائی
 جنگ تیروں کا تھا کہ کونین
 گھوڑے پہ چڑھ کر کونین
 بیسیں چلنے لگیں

<p>۵۴۱ این بیتی که در جیب خورشید لایق واصل چو خورشید در آید امثال و حکم گری خورشید چو در آید چو خورشید در آید</p>	<p>۵۴۲ این بیتی که در جیب خورشید لایق واصل چو خورشید در آید امثال و حکم گری خورشید چو در آید چو خورشید در آید</p>	<p>۵۴۳ این بیتی که در جیب خورشید لایق واصل چو خورشید در آید امثال و حکم گری خورشید چو در آید چو خورشید در آید</p>
<p>۵۴۴ بر بھی جو اور شک قمر لگی لگی اس چاندیے کھر کو نظر لگ گئی لگی</p>	<p>۵۴۵ قدون ہو بین بادل صد جا لگی بالونہ بھی خسار و نہ بھی خاک لگی</p>	<p>۵۴۶ سنتے بھی نہیں آتی کیا خاک کہو نہیں صاحب اجازت یہ کہ تربت یہ ہو نہیں</p>
<p>۵۴۷ کس نے نہ لکھتا کہ بے جا لکھو اور نہ کہ بے جا نہ بے جا نہ بے جا</p>	<p>۵۴۸ اس بیتی کہ بے جا لکھو اور نہ کہ بے جا نہ بے جا نہ بے جا</p>	<p>۵۴۹ اس بیتی کہ بے جا لکھو اور نہ کہ بے جا نہ بے جا نہ بے جا</p>
<p>۵۵۰ مزا تو یہ میرا ہے تمہارا نہیں بڑا دور انداز میں اور کوئی سہارا نہیں</p>	<p>۵۵۱ تھی دلو خبر اسکو و منہ عورتی تھی صبا میں ات اس کے لیے روتی تھی صبا</p>	<p>۵۵۲ ہم نظم سخن کر گئی محتاج نہیں ہیں افسوس کہ مجلس میں انیس آج نہیں ہیں</p>
<p>۵۵۳ اس وقت کہ جی کو ذوق تاب نہ ملے غصہ پیڑنی نالہ و فدا نہ ملے</p>	<p>۵۵۴ اس وقت کہ جی کو ذوق تاب نہ ملے غصہ پیڑنی نالہ و فدا نہ ملے</p>	<p>۵۵۵ اس وقت کہ جی کو ذوق تاب نہ ملے غصہ پیڑنی نالہ و فدا نہ ملے</p>
<p>۵۵۶ ماتم چن شیر الہی میں بپا تھا اک حشر کا غل خمیر شاہی میں بپا تھا</p>	<p>۵۵۷ بستی بھی کہ کچھ قبر حیاں ہوئی صبا یہ تو کو مشاب آج کمان ہوئی صبا</p>	<p>۵۵۸ چال نہی بھی کھوئی کھوئی جو تقلید کرینگے حال میں حضرت مری تائید کرینگے</p>

<p>۴۰ دروغ بیخود و بیفایان از بیخود بیخود و بیفایان از بیخود بیخود و بیفایان از بیخود بیخود و بیفایان</p>	<p>۴۱ کلمه در حق پرست و نیکو پرست و نیکو و نیکو پرست و نیکو و نیکو پرست و نیکو و نیکو</p>	<p>۴۲ یکبار و ششباری و در کمال یکبار و ششباری و در کمال یکبار و ششباری و در کمال یکبار و ششباری و در کمال</p>
<p>۴۳ کچھ جانی مثل صاف صاف کارزار کی تیزی ہر ایک بیت میں ہو ذوالفقار کی</p>	<p>۴۴ ایک ایک دائرہ سپر لاجواب ہو ہر لام الف میں تیغ دو پیکر کی آفتاب ہو</p>	<p>۴۵ ہے تو اسکو یہ درجعت ملین ایسا جنتیاب ہو تب یہ شرف ملین</p>
<p>۴۶ جو بات ہو بلند ہو اور بادشاہ صفہ ہر اک در حق کا جواہر ہو</p>	<p>۴۷ اس صفت شکر کی ہے کمال نقیض ہر کلمہ میں جواہر ہو</p>	<p>۴۸ رہے جو در قتل و کشتن بنام عالم در عالم لایک ہو</p>
<p>۴۹ وہ گل نثار جن پہ دل مشتری رہا وہ لعل گل کہ زرد دل جو ہری رہا</p>	<p>۵۰ وہ حامل نشان امام انام ہے صفہ رقبہ ہر حضرت عباس نام ہے</p>	<p>۵۱ نامی تو ہے دو چند نمودار ہو گئے جعفر کی طرح جنگ پہ تیار ہو گئے</p>
<p>۵۲ کھلا رہے کس بلبل فدا آواز میں جو خوشی پہ</p>	<p>۵۳ شہر کی شہر دارت خوشی گردن کی گردن دارت خوشی</p>	<p>۵۴ زبان نام نہانی عباس زبان نام نہانی عباس</p>
<p>۵۵ لفظوں کی دیون اہل ہر معنی لڑا کی ہو خاتم پہ جھڑپ ہوں لگینے جڑا کی ہو</p>	<p>۵۶ قوت میں جبر ہے ہو کر بازو دلیر دست خدا کا زور ہے پنجہ میں شیر</p>	<p>۵۷ تنہا بھی ہو تو فوج کے بلو کی تمام میدان کسی کو تھہرے جواں کا نام</p>

<p>۱۰۷ جوت نکات کو جلا دیا اور خلق کو بے خوف و آوازے دین کا مہربانی بن بر سرِ بار جہاں کو جہاں وقت جا لیا</p>	<p>۱۰۸ بیزار تھا بھی کہ آٹھا نہ تھا دی شاد و دم سے خجرا کر گیا بوسہ نہ دینا پر جب نہ تھا عشق کو تو کلن سے نہ تھا</p>	<p>۱۰۹ چچن کرنا تھا غصہ تو نہ تھا سرنی کرنا برقیں کا زلف تھا نہ کرنا نہ تھا عجبیہ عجبیہ جو بے چارے</p>
<p>۱۱۰ یہ روح بے قد بلجی راحت نہ پاگی رگ گسٹو سے جانی کی آواز آگی</p>	<p>۱۱۱ رخ ہوا در حسین کے نامی جوان دیکھو حکم رہا ہے وہ خیر نشان کا</p>	<p>۱۱۲ ترکش ہر ایک چشم کی تپلی سوز رہا گویا کہ سبزہ آب کو تر من شہر ہے</p>
<p>۱۱۳ عجبش کر کہتے تھے عجبیہ عجبش کر کہتے تھے عجبیہ دل پہنچا کر دھام سلاوت میں دیر ہوئی</p>	<p>۱۱۴ گازہ میں جگ تھی نہ تھی بازہ میں جگ تھی نہ تھی بازہ میں جگ تھی نہ تھی بازہ میں جگ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۱۵ جانی کو غم نہ تھا نہ تھا افروختہ میں غم نہ تھا نہ تھا جہاں میں جگ تھی نہ تھی جہاں میں جگ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۱۶ چلا کر آپ رو میں تو پھر کس کو لپا ہے ایسا نہ توڑا کہ سکینہ اکل ٹری</p>	<p>۱۱۷ پر یان ہوا دقافت آپو بچن سیر کو خوشبو ز مست کر دیا ہر دشن طیکو</p>	<p>۱۱۸ عرق عرق ہر منہ پیش آفتاب سے چاہہ دقن بھرا ہے لبالب گلاب سے</p>
<p>۱۱۹ خدا کا ہر شے میں تھا چھپا ہوا تھا کہ جو جانی کو ہوا نہ ہو</p>	<p>۱۲۰ کب نہ تھی تیا نہ تھی کب نہ تھی تیا نہ تھی کب نہ تھی تیا نہ تھی کب نہ تھی تیا نہ تھی</p>	<p>۱۲۱ آب مقابل صفت شکر و عذرا جلی سپاہیوں پر از کافران</p>
<p>۱۲۲ مکن ہے ہمسے یہ نہ آہ و بکا کرین پر دل تڑپ تڑپ کو خبر و تو کیا کرین</p>	<p>۱۲۳ پر تو سے پنچا سلم بو تراب کو تاری چکے آتھیں عزہ کی ڈھال کو</p>	<p>۱۲۴ خواہید گان گنج خود جا گئے گے اگر میں آہو و سنے اسد بجا گئے گے</p>

<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>جوش غضب ہے پھر تو عجب حال ہو گیا ایسے چہا کر ہو ٹھہر کہ نہ لال ہو گیا</p>	<p>یوں ہر پہ کو چاٹ گئی ان باک سہل غلط کو جیسے اٹھا لیں بیان</p>	<p>کسے یہ اُس پری کو لگاوت کھائی تھی بیجان کیا تھا سب کو نئی پرو نائی تھی</p>
<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>کی اروس نفع جس کو دم جبک یا گئی تلوار نیکے موت تھی تیغ میں آگئی</p>	<p>ہو چھار ہے محروک کو پانی فرات کا بجلی جلا کر دیتی تھی خرمن حیات کا</p>	<p>ہنسا بھی ہے جہا دین حق کا دل کھیر عتاس بھی ٹپس ہو پڑھوں علی کھیر</p>
<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>سراو گئے تنو سنسے قیامت پہا ہوئی پہلی تو صفت نظر بھی نہائی کہ کیا ہوئی</p>	<p>تھی محدث پناہ یہ عین کمال تھا خون بھی وہی کیا کہ جوش جلال تھا</p>	<p>دم توڑتے تو رخ کا چہل دیکھ دیکھ کر ہنستی تھی انکار قص اجل دیکھ دیکھ کر</p>

<p>۴۵ بہار کے شہر میں ایک شخص نے اپنی بیوی کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۴۶ ایک روز ایک شخص نے ایک بڑی سیڑھی پر چڑھ کر دیکھا تو وہاں ایک شخص تخت پر بیٹھا تھا اور اس کے پاس ایک بڑی سیڑھی تھی جس پر وہ بیٹھا تھا</p>	<p>۴۷ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>
<p>۴۸ نزدیک ہو کر دیکھا تو اس مرد نے کہا کہ میں ایک مرد ہوں جس کا نام ہوٹا ہے اور اس کا نام دیکھ کر اس کا دل تڑپا</p>	<p>۴۹ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۵۰ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>
<p>۵۱ تو یہی وہی شخص تھا جس نے اپنی بیوی کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۵۲ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۵۳ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>
<p>۵۴ یہاں کے چلن عیاں ہیں وضع و آداب ان کے ہاں نہیں کرتے مگر ان کے ہاں ایک بڑی سیڑھی ہے جس پر ایک شخص بیٹھا ہے</p>	<p>۵۵ ہو دین مقابل آپ نہ اس خود دیکھ لیتے تو میں سنان پر اٹھا لوں سمجھتا</p>	<p>۵۶ ہاں کیونکہ یہی زور دقت و غافل کی جلی یہ جو ہوا ہو زور اس پر کیا چلے</p>
<p>۵۷ کی جو بون میں کہیں کہیں دیکھا تو وہی شخص تھا جس نے اپنی بیوی کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۵۸ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>	<p>۵۹ ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ اپنے سب سے قیمتی چیزیں بھی خوار و کھار میں پھینک دیں</p>
<p>۶۰ لوہا کی خون میں دیو سا پیکر زمین پر وہ منہ نہ کھل چڑا ہر شکر زمین پر</p>	<p>۶۱ پھر جاؤ غل دودھ اچھی کارزار میں شیر نہ کھانا گو اسے شکر تھاکر میں</p>	<p>۶۲ کھینچا لوٹ آئی سنان اکر اٹھ میں مار اس کے ہاتھ میں تھا دباں انکو اٹھ میں</p>

<p>۱۲۴ چون که چو چنگ که چو چنگ دو کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ چون که چو چنگ که چو چنگ دو کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ چون که چو چنگ که چو چنگ دو کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی کمان کی</p>
<p>کی ده تها فاش که سو فاره نس پڑی نخ پیرمین که تیر لاست برس پڑی</p>	<p>لازم ہے مزد لیکس بر دار و گیر مین سرکش کمان نگیا تو ایک تیر مین</p>	<p>آهو کو پارک چوڑے تلخی میں اسکین سر لیکار میں کسین جاتا جند کسین</p>
<p>۱۲۴ ابن علی نوری سید عالم بمان کمان کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ سید عالم نوری سید عالم بمان کمان کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ سید عالم نوری سید عالم بمان کمان کی کمان کی کمان کی</p>
<p>۱۲۴ خاک مہر کا مہر اول بہرام ہل گیا سوفار تیر گوش مبارک سے مل گیا</p>	<p>۱۲۴ ضربت جو کی تو سر کو بکا کر دیئے کالی کلائی داب لی نیچے میں شرنے</p>	<p>۱۲۴ خود دیر کی کہ جو ہر ہیکار دیکھ لین چلتی ہو کسطح تری تلوار دیکھ لین</p>
<p>۱۲۴ چو چنگ کی کمان کی کمان کی چو چنگ کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ چو چنگ کی کمان کی کمان کی چو چنگ کی کمان کی کمان کی</p>	<p>۱۲۴ چو چنگ کی کمان کی کمان کی چو چنگ کی کمان کی کمان کی</p>
<p>غل پڑ گیا نظر سے اماراد لیرنے سفند یار عصر کو مارا د لیرنے</p>	<p>نفت اٹھائی گو کہ نہ وہ پہلوان گرا مٹھی چھٹ کو خاک پر گزر گران گرا</p>	<p>ماحق یہ علم اسب فاست شہار پر غفتہ نکالنا ہے شقی راہوار پر</p>

نکات

<p>۱۰۰ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>	<p>۱۰۱ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>	<p>۱۰۲ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>
<p>۱۰۳ اس پودے کو کوئی مبارک لڑا نہیں چوٹی بھی کیا تیغ کہ خط جاک پڑا نہیں</p>	<p>۱۰۴ ہاں بڑا بڑا ہوا تب درق یاں الگیا چہرہ تھارے مالک دفتر کا کٹ گیا</p>	<p>۱۰۵ پانی نہ مانگا تیغ اک ایسی لگائی ہو رو دار وہ جان تھا کہ کیا منہ کی کھائی ہو</p>
<p>۱۰۶ ہاں تو نور کی تیر تیر کا دم تھا سوار سے بلایا یہ تیر تیر کا دم تھا</p>	<p>۱۰۷ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>	<p>۱۰۸ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>
<p>۱۰۹ چہرہ محی سر بھی چھپ گیا گیا لکھ اٹھا ہاڑ سے ابر سیاہ کا</p>	<p>۱۱۰ بہمان ہوئے علم لیے جو جو یہ تم کیا رعب تھا کہ طبل بھی زیر لگیم تھے</p>	<p>۱۱۱ بھائی کو کوئی بھائی نہ بھڑک رہا نہیں جب شک ہو کر لاؤ تو مان آئی جانیں</p>
<p>۱۱۲ یہ تو تھا ابھی کہ گری تیر تیر کا آواز دھن دھن سے تیر تیر کا</p>	<p>۱۱۳ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>	<p>۱۱۴ پیشتر جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے اور اب جو کچھ نہ تھا وہ اب موجود ہے</p>
<p>۱۱۵ تھا اک تو کو اور بھی بیکار ہو گیا تصویر نیم رخ وہ ستم گار ہو گیا</p>	<p>۱۱۶ بیشک یہ حرب کم نہیں جید کی حرب لشکر تھلا لکھ کا تہ وبالا ہے حرب</p>	<p>۱۱۷ کاٹے لہریں طہر کر لہریں کو کہہ کہ کے باؤ بھائی وہ رو خسیں کو</p>

<p>۱۳۷ روزگار سے بے نیاز ہو کر دنیا و آخرت میں سب سے پہلے اپنے دل کو سکھائیں</p>	<p>۱۳۸ چوں کہ دنیا و آخرت میں سب سے پہلے اپنے دل کو سکھائیں</p>	<p>۱۳۹ جب تک کہ دنیا و آخرت میں سب سے پہلے اپنے دل کو سکھائیں</p>
<p>۱۴۰ بھانپ لے دو ان کو سب سے پہلے ہاتھ لڑی ہوئے تھے نشان تھے گڑبڑ</p>	<p>۱۴۱ سمجھتی تھی بھلیاں کہ میں احسان غولے لگائی میری تھیں پران دراز</p>	<p>۱۴۲ دیا میں پانی پینے سے یاس ہو گیا یوں تھوڑی اٹھائی کہ ملاؤں ہو گیا</p>
<p>۱۴۳ دیکھا نہ میں نے نہ کسی نے دیا میں نے نہ کسی نے</p>	<p>۱۴۴ دیکھا نہ میں نے نہ کسی نے دیا میں نے نہ کسی نے</p>	<p>۱۴۵ دیکھا نہ میں نے نہ کسی نے دیا میں نے نہ کسی نے</p>
<p>۱۴۶ پکا جو خون میں مل کر رہا خوشبو کو آب نہ رہا ہوتا کاعل</p>	<p>۱۴۷ پھر فوج اٹھائی تو آقا نکر کرین میں بھی ہوں خوشگد زبان پر کرین</p>	<p>۱۴۸ تین تین گھنٹی ہوئی تھیں برابر زاری میں گو یا نہیں تھی میری کند زاری میں</p>
<p>۱۴۹ پھر فوج اٹھائی تو آقا نکر کرین میں بھی ہوں خوشگد زبان پر کرین</p>	<p>۱۵۰ پھر فوج اٹھائی تو آقا نکر کرین میں بھی ہوں خوشگد زبان پر کرین</p>	<p>۱۵۱ پھر فوج اٹھائی تو آقا نکر کرین میں بھی ہوں خوشگد زبان پر کرین</p>
<p>۱۵۲ تم جانی تھیں کہ میں بھی میری تھیں ہاتھ لڑی ہوئے تھے نشان تھے گڑبڑ</p>	<p>۱۵۳ میرا ہوں تو کون مجھے باؤ فاکو شکاری کی ہو مسکی وہ بے تھک گیا کو</p>	<p>۱۵۴ سنا ہوں تو کہ شور ہے کیسا ترائی میں جان بے ہند جان لڑاؤ لڑائی میں</p>

دیکھا نہ میں نے نہ کسی نے

<p>۹۴ دل کی کیا چیز سی راوی جانی کو چھوٹی بولی تو فانی چوڑی تو بولی بے شک سب بجا بود در کمال</p>	<p>۹۵ بزمی از عالم کمال نظر منور سے نیز کج و اوج کیا از نظر منور</p>	<p>۹۶ بار کسی کو ایک متوجہ بیگان دریا شکست نہایتی بی بی بی بی سب بجا بود در کمال</p>
<p>غل ہو کر نام کر کے وہ شند گلو گیا سقاے آل ملوک کیا سرخو گیا</p>	<p>دامان زمین کی سرخ کیا خون کی سیل تلوارین زمین در شہ اس کنیل نے</p>	<p>بر باد برباغن علم رار ہو گیا اس مشک سے وہ تیرا دین رار ہو گیا</p>
<p>۹۷ حکیم ادا سے خبر فارغ اصافہ یک کیا خبر فارغ چلنے لگی ہر کی کیا خبر فارغ نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ</p>	<p>۹۸ خاز سے دست کر کے سالم ہوئے تھا دینی چو کر کے بمباری چو کر کے</p>	<p>۹۹ کھنک کیا دینا سب بجا بود در کمال غل کی کیا خبر فارغ نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ</p>
<p>۱۰۰ نہرین آویں یون جا بجا لڑو خندق میں جس شکوہ سے شیر خدا لڑو</p>	<p>۱۰۱ از لب دست و تیغ کا بچیں کا سا تھا بازو تڑپ رہا تھا یہ قبضے یہ اتھا تھا</p>	<p>۱۰۲ جان اب کوئی رنق ہر تن زخا میں حضرت کا شہر لوت رار کی کھا میں</p>
<p>۱۰۳ اکھون کیا خبر فارغ نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ سب بجا بود در کمال نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ</p>	<p>۱۰۴ اس کی جانی کوں نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ سب بجا بود در کمال نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ</p>	<p>۱۰۵ سنا تھا کیا خبر فارغ نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ سب بجا بود در کمال نہایتی خبر کی کیا خبر فارغ</p>
<p>۱۰۶ نہایتی میں سولج کی ہر فکر ایک جانگو اب مشک کو چھپاؤں کہ تھا سونگ</p>	<p>۱۰۷ جس ہاتھ میں الم تھا جدا وہ بھی کر دیا سہی چوری ز مشک سکینہ پر و حریا</p>	<p>۱۰۸ چلا کر شاہ بھائی جہا سے گزرو گئے صف نامی بھاؤ کہ عباس مل مر گئے</p>

<p>عالم روا کہ جسین کی بیعت ہو مگر کیا نہ ہو بیعت اب درد غارت کر گریو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت</p>	<p>عالم یکے بیعت ہو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت ارکے بیعت ہو بیعت</p>	<p>عالم بیکر کی بیعت ہو بیعت ارکے بیعت ہو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت</p>
<p>لکے نہ کر شبیہ میر نہ روکتے بھر ساتھ ہی سفر تھا جو اکبر نہ روکتے</p>	<p>اسر کیا علی کا پس حق شناس تھا مگر بھی سر حسین کد قد مونکریاں تھا</p>	<p>سہو کا ایک غل ہو اگر میں امام کے مان گر پڑی زمین پہ کلجو کو تھام کے</p>
<p>عالم سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی</p>	<p>عالم سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی</p>	<p>عالم سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی سے ساقی ہوئی ساقی</p>
<p>حسرت یہ ہے کہ بدائق پاش پاش ہو جی بیکر ہوں تو آئیے پہلوں لاش</p>	<p>بچوں کو حق میں بھی نہ کیا کھڑا پاش قد مونکریاں راکے سدھاری جہاں</p>	<p>بولی بپا ہے گھر میں ملاط کمان چلے آتا ہے بپا صد کوئی تر کمان چلے</p>
<p>عالم بیکر کی بیعت ہو بیعت ارکے بیعت ہو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت</p>	<p>عالم بیکر کی بیعت ہو بیعت ارکے بیعت ہو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت</p>	<p>عالم بیکر کی بیعت ہو بیعت ارکے بیعت ہو بیعت بیکر کی بیعت ہو بیعت</p>
<p>بابا میری گھڑی تو ہے مشکا کشانی امدادیہ وقت اجل میری بھانی</p>	<p>ہم دور ہیں آگھ بھی تم کو تے نہیں کیسی نیند آئی کہ اب بولتے نہیں</p>	<p>دل مضطرب ہو کر بے کلجو کو تھام کے سنتی نہیں ہے کیا کہ چاہا بلن روز</p>

<p>۱۳۰ چشمہ کے تھوڑے تھوڑے پتے بزم مازنی کے پتے پتے کا جو کھا آخروں کو کھا چھوٹا کو دہا دیکھا نہی نہر علقہ صبر اس سے کھلا</p>	<p>۱۳۱ نور کو شایم کی جانب جوئی دیکھا کہ در آتا ہے عیاں سپہ عربان سوزیدہ سر بیان نہنہلیان کون نہی کج نہیں</p>	<p>۱۳۲ بیشکے شکے عیث کی اسطعمہ میرا تپا ہوا در در ابرو نہر آزنی نظر جواب کی تو میں نہر صدا کرنا پاپ پاپا دہا دہا</p>
<p>۱۳۱ پوتا دلیر کا کھا سپر تھا دلیر کا رکتا دہ کیا کسی سے کچھ تھا شیر کا</p>	<p>۱۳۲ سبے نیچے تو تھامین اس دل دھیم ادر خاک ہے ملی ہوئی منہ تیر کر</p>	<p>۱۳۲ نہر پا جو زمین دلی تو جب حال ہو گیا گرتا سفید خونین سب لال ہو گیا</p>
<p>۱۳۱ فرد نے بکے خندق شمشیر اور خوش حال ملک سے بیگم نکلا اور گھر سے کھان کا دریا نویزی شمار اس خبر دراز</p>	<p>۱۳۲ ایہ بیاتے تو نکلا و شام بنیاں آفتابین نکل کر شام بر کر کا تہ نہ زبان لاش خاکو تہن بابا کا بچہ</p>	<p>۱۳۵ دہا</p>
<p>۱۳۱ پہو بچانہ ہو کین جسد پاش پاش بیشا تڑپا آتا ہے بابا کی لاش پر</p>	<p>۱۳۲ ہر گز ابھی نہ خیمہ اطمین جا میں قاتل کو اُنکے مار کر اب گھر میں جا کر</p>	<p>۱۳۲ تا لوس لگ لگی ہی زبان جی مڈ حال چل کر حضور دیکھیں تو کیا انکا حال</p>
<p>۱۳۱ گھر کے تھوڑے تھوڑے پتے کھلے تھوڑے تھوڑے پتے کھلے تھوڑے تھوڑے پتے کھلے تھوڑے تھوڑے پتے</p>	<p>۱۳۲ نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے</p>	<p>۱۳۲ نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے</p>
<p>۱۳۱ یان تہو در سے ہن جوانی یہ جاک آفت کچھ آتہ جانشانی پہ بھائی کی</p>	<p>۱۳۲ نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے نہر کے تھوڑے تھوڑے پتے</p>	<p>۱۳۲ کیون نہر کی آنگھوں کی آنگھوں کی آنگھوں کی آنگھوں کی آنگھوں کی</p>

۱۱۱
کریں گے جو بیٹیاں تھیں
مٹا دیں گے چاندی کے عیاس
کے جو عیاس تھے
کے جو عیاس تھے

۱۱۲
کہتا تھا وہ کہ جان پسین دیکر جانیں گے
خیمے میں اس نے باپ کو مہیکے جانے کو

۱۱۳
بھڑکے ہوئے تھے
بھڑکے ہوئے تھے
بھڑکے ہوئے تھے
بھڑکے ہوئے تھے

۱۱۴
دور درساٹھ ظلم کے جنگل میں رو دو
پس اب چپاکی لاشیں قتل میں رو دو

۱۱۵
نہیں اب کاٹا گیا
نہیں اب کاٹا گیا
نہیں اب کاٹا گیا
نہیں اب کاٹا گیا

۱۱۶
خانی کو اب دعا دعا داب جا بجا پر
عباس کی مزار پر یہ مرثیہ پر طعون

۱۱۷
شہزادہ نے جی بندھی تھی
جوانی تھی تھی تھی تھی

۱۱۸
نہ نہیں کہ شوقی شوقی
زبان خن کر کے جو خون نہا کر کے

۱۱۹
سلامی بک جو جیل سے زبا کر کے
خن میں کادی تھی مری زبا کر کے

۱۲۰
زبان سے مغل عالم کا
خن کر کے جو خون میں زبا کر کے

۱۲۱
دعا و صحت و کمال
خون نے دین میں جب نہ نہیں با کر کے

۱۲۲
خوشا عطا و نعمت
زبان میں کر کے جو خون نہا کر کے

۱۲۳
بیکان جو کہ لکھا خال کا
سینہ تھے تھے تھے تھے

۱۲۴
نہیں کہ شوقی شوقی
زبان خن کر کے جو خون نہا کر کے

۱۲۵
سلامی بک جو جیل سے زبا کر کے
خن میں کادی تھی مری زبا کر کے

۱۲۶
زبان سے مغل عالم کا
خن کر کے جو خون میں زبا کر کے

۱۲۷
دعا و صحت و کمال
خون نے دین میں جب نہ نہیں با کر کے

۱۲۸
خوشا عطا و نعمت
زبان میں کر کے جو خون نہا کر کے

۱۰۰ سوگند گوشت غم سے تم کو
 ۱۰۱ مخالفت میں کمان بند کیا گیا ہے
 ۱۰۲ تین کروڑ مسلمین میں چار چارہ صوم
 ۱۰۳ کہ عیسائی اکثریت میں ایسا کر دیا گیا ہے
 ۱۰۴ ملک پر تیار ہو کر غلامی کی راہ
 ۱۰۵ ہوا یوں ہی ہم عزادار ہیں
 ۱۰۶ کوئی دھمکین دولت پر نہیں
 ۱۰۷ بلند گرد ہے مکی فوج اس کا ہے
 ۱۰۸ مہجول زاد جہانی میں نصرت پیری
 ۱۰۹ کہ ہر بار کی ہے ابتداء آفرین ہے
 ۱۱۰ البواب کا بندہ ہوں آفرین ہے
 ۱۱۱ فدا استعداد رکشت استخوان کر ہے
 ۱۱۲ سب اٹھ کر دے اسے آسان چھوڑ کر ہے
 ۱۱۳ بری برائی بھی کر دے کسی کا کر ہے

۱۱۴ پکار کر بھی میں حضرت گزشتہ کی
 ۱۱۵ کہ ہوئی علی اکبر اٹھوا دن کر ہے
 ۱۱۶ پانچ سو تین تھانہ ابرو دار ام
 ۱۱۷ تر کے ترے میں اسی کا کر ہے
 ۱۱۸ کیا بھولت ہیں جب ترے مصطفیٰ ہو
 ۱۱۹ نگاہِ حلاوت میں یہاں کے ہے
 ۱۲۰ نگاہِ حلاوت میں یہاں کے ہے
 ۱۲۱ گراں نہ ملے کہ نہ تو نہیں کرتے
 ۱۲۲ گراں نہ ملے کہ نہ تو نہیں کرتے
 ۱۲۳ اگر سب طالب روزی سزا کی ہے
 ۱۲۴ ہمارے خاک چھلکا ہوا آفرین کر ہے
 ۱۲۵ امام دین کو فقط آسان نہیں دیا
 ۱۲۶ بکارتین تو بھی کی قید زما کر ہے
 ۱۲۷ پیادہ تھا اسباب کا جو ہو کر ہے
 ۱۲۸ پوچھ کر دے تو حق منکر کر دے کر ہے

۱۲۹ شہنشاہی میں نصیبت میں بدلتا ہو
 ۱۳۰ حسین سے رو میں ہنگام نہ کر دے کر ہے
 ۱۳۱ قیامت آدھی ہی ایمان دونوں پر
 ۱۳۲ امام یک کا شکر کی شان کر ہے
 ۱۳۳ کیا کیا بھیجے عداوت میں کیا کر ہے
 ۱۳۴ عقیقہ کیا کر دے کی تو کر ہے
 ۱۳۵ عقیقہ کیا کر دے کی تو کر ہے
 ۱۳۶ جو حق کیسے خاندان خلق کی ہے
 ۱۳۷ گلا بند عداوت کا در کر ہے
 ۱۳۸ پوری نیت علی سے حبیبی پر
 ۱۳۹ لباس خاک کو اسے ہم آفرین کر ہے
 ۱۴۰ اس کی شہنشاہی است بچا سے طوفان کر
 ۱۴۱ ردا کا طوفانی کو دور کر دے کر ہے
 ۱۴۲ متاع عالم فانی کو دور کر دے کر ہے
 ۱۴۳ سفر ہے اس میں کوئی کر دے کر ہے

[illegible]

[illegible]

<p>میں نے اپنے دل سے کہا تو میری بات سن کر لاشعور ہو کر پائے کیسی میں نے تجھے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>
<p>پر گرد ہر اک تن نظر آتا تھا زمین پر ہر کاسہ سر ہو کر کھاتا تھا زمین پر</p>	<p>بان نش کر اس کو بھی جو نہ تھا بجا کر خال یہ تڑپٹ کس طرح تو بھر جاتی</p>	<p>وہ خاک تھا جو مگر کے جہاں گیا کر ہر لاش ہو اٹھ اٹھ کر دھولن رنگا کر</p>
<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>
<p>سرکلے ہو جو پسا کوئی بھاگا چو رنگ تھا وہ بھی جو دوا پسا کوئی</p>	<p>جورس تھو جھٹنے وہ جوان خونین بھاگ رہا ہو سنا ہر شکر کے ادھر تھے</p>	<p>باز وہی زبردست امام اذلی کا ضرب اس کی ہر سکہ ہر حلیہ میں اس کا</p>
<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>	<p>میں نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا تو نے کہا</p>
<p>نابت نہ تھا اس دل کیہ اس دل پر کیا بہل کوئی کیا جانے کہ بہل ہو کیا</p>	<p>پکٹ پکٹی فوجوں کی جو جیتی ہو زمین پر پانی میں یہاں تک برستی ہو زمین پر</p>	<p>آنکھ نہ سب غرق پسینے میں کھاتی تھے چاکر مینے ہر ڈھال کو سینے میں پکھاتی تھے</p>

میں نے کہا تو نے کہا
تو نے کہا تو نے کہا
تو نے کہا تو نے کہا
تو نے کہا تو نے کہا

<p>۱۰۰ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۰۱ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۰۲ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۰۳ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۰۴ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۰۵ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۰۶ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۰۷ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۰۸ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۰۹ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۱۰ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۱۱ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۱۲ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۱۳ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۱۴ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۱۵ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۱۶ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۱۷ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>
<p>۱۱۸ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>	<p>۱۱۹ چلتے ہو یون باد صبا کو بھی نہ کھیا اتنا تو سب خیز ہو اکو بھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۲۰ جگر کی کھل باز تھے گوشت و دودھ پر تھے شہر آب کی آہ تھی تو رستم کی چھٹ تھی</p>

<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>	<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>	<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>
<p>۱۴۴ گل رنگ لب نرود درت نظر آئے خون آن ترائی میں برتا نظر آئے</p>	<p>۱۴۴ برتر تھیں اکھین غضب نمود نظر تھی پیش آنی بر آفت یہ اس بھی خبر تھی</p>	<p>۱۴۴ بیکل تھا فرس لیجہ سے اس شرمین کے ہر تاب ہلاتی تھی کلیجے کو زمین کے</p>
<p>۱۴۴ غل تھا کسی نہ دین کا آواز گیا ہو جس کو کھانہ کھانہ بن غل غضب آیا مار دیا ہو غل تھا کسی نہ دین کا آواز</p>	<p>۱۴۴ غل تھا کسی نہ دین کا آواز گیا ہو جس کو کھانہ کھانہ بن غل غضب آیا مار دیا ہو غل تھا کسی نہ دین کا آواز</p>	<p>۱۴۴ غل تھا کسی نہ دین کا آواز گیا ہو جس کو کھانہ کھانہ بن غل غضب آیا مار دیا ہو غل تھا کسی نہ دین کا آواز</p>
<p>۱۴۴ فوج کو نکست آج دیو جاتا ہو غل کٹھن کٹھن ہوا در شاہی جاتا ہو غل</p>	<p>۱۴۴ چار اکھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ غل کی سپر کیا تھی کہ ہرہ تھا ہلا کا</p>	<p>۱۴۴ مرتد بھی جفا کار بھی خارت دین بھی سالار سپہ شرم بھی تھا اور وہ لعین بھی</p>
<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>	<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>	<p>۱۴۴ کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی کھنڈی میں جو چھوٹی چھوٹی</p>
<p>۱۴۴ پس اب بھی یاد رہے امام ازلی کا کراٹھ کا بعد اسکے حسین ابن علی</p>	<p>۱۴۴ سب ج دین تم گئی جو رہیہ چڑھی موت اس شرم ایجا دی گردنیہ چڑھی</p>	<p>۱۴۴ وہ اور دین جیوٹ جو دیر ولسوڑی مادان کھنڈی رہ باہ بھی خیر ولسوڑی</p>

[illegible]

<p>۱۴۱ فرماندہ نادر کونین بجاوے ہوگا بھی نندہ چو افضل غلام نہیں چنیں چنید عالم کی دعا ہے کے بریک اور ایک جاکو</p>	<p>۱۴۲ سین درین گنگا گنگا گنگا سب چو گنگا گنگا گنگا نادر موداد لکھ سوار دین سے سبیا گنگا</p>	<p>۱۴۳ چچا عدا سے آریوہ سنگھ راج کس روز سے عالم گنگا گنگا ہو گیا عدا مودا سے مودا راج سے مودا راج سے مودا راج</p>
<p>۱۴۴ ہر قلم میں جگہ یہ مینیں ہاتھ ملنگی چو میں جوتی کی میں وہ کج اسیدنگی</p>	<p>۱۴۵ بڑھتے ہی نظر نکل قضا آگئی اسکو خود دل کو ڈھکے کی صدا آگئی اسکو</p>	<p>۱۴۶ تلوار کا اک ہاتھ تو خوشوار پر مارا نیزہ نہ سرس عالم غدا پر مارا</p>
<p>۱۴۷ نکسیر دلائے خوشن چرخ کچھ کچھ بے باق دلائے خوشن چرخ لکھ کر گھر کو دیکھو دیکھو دیکھو غصے میں غالب ہو گیا</p>	<p>۱۴۸ چو میں گنگا گنگا گنگا مار دین شجاعت کی رنج میں اسکی لفظ مودے میں جگہ غالب ہو گئے جگہ جگہ</p>	<p>۱۴۹ گھوڑا جگہ دلائے خوشن چرخ سب دلائے خوشن چرخ پیل چو جگہ دلائے خوشن چرخ حارث نادر گنگا گنگا</p>
<p>۱۵۰ مرکب کو بڑھایا جو ہر رشتہ دین نے اک دار کیا نیزہ چلی کا لیں نے</p>	<p>۱۵۱ جنگ اس سو کچھ آسان نہیں جو سیف اب سر کر تلوار کا ہے دیکھ کر کیا ہوا</p>	<p>۱۵۲ پستی کو سوا شان کو نہ اوج کو دکھایا دیکھا کبھی مرکب کبھی فوج کو دکھایا</p>
<p>۱۵۳ دبان حواس چھوڑ آج بوجھ میں جلی نہ لے لے لے پونجی جو شان میں نہ لے لے لے سجی خام لایا لایا لایا</p>	<p>۱۵۴ کلیاں سے لے لے لے لے انہی شان اور اسنیو پا چھو لگی لگی لگی لگی سوار تلوار جو لگی لگی</p>	<p>۱۵۵ اسلحہ ہوا از پیچہ چرخ نکسیر عجب نہ لے لے لے نکسیر عدا از پیچہ چرخ نکسیر عدا از پیچہ چرخ</p>
<p>۱۵۶ جھٹکا جو دیادھوم ہوئی ہاتھ کس کی کھنچ آیا لیں زین سو گر دہنہ فرس کی</p>	<p>۱۵۷ پایانہ کوئی بہر مد ہنفس اپنا کس ملیش میں جولان کیا ترکی خزانہ</p>	<p>۱۵۸ ہاں زد پہ لگا لاسد حق کو ابد کو آز میں سواران عرب تیری مدد کو</p>

<p>۱۳۱ چرخ کوئی پوچھو پوچھو بان جاوے اور زمین ہو جاوے کھٹا پوچھو پوچھو نکاح صفت نکاح ہو گیا</p>	<p>۱۳۲ چکرا زانو کوئی پوچھو افسوس ہے کہ کوئی پوچھو ہنگام وفا کی پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۳۳ فوج آئی پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو بان پوچھو پوچھو صفت نکاح ہو گیا</p>
<p>۱۳۴ مار دے پکارا کہ یہ ہنگام غم ہے لاشوت سے پہلے اسی چمک تو مڑا</p>	<p>۱۳۵ والہ لو ہے جگاس جنگ جگ یہ ننگ سر واسطے در تر ہے اہل</p>	<p>۱۳۶ ہٹا پنگے سب لوگ لکھار کے تو اب انہی جو لوگ تو اسے مار کے لوٹا</p>
<p>۱۳۷ سنگین چلے رہا در و در ماہو پوچھو پوچھو جانوی کیا سہیل پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۳۸ جگہ در جگہ در سہیل کے زہد پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۳۹ کینٹن زدہ در در پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>
<p>۱۴۰ کیا سہیل تھا کہ سانس آتا کوئی پوچھو عباس پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۴۱ نہر تھے کہ تیو نہ تھے شیر کو رکھو بان پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۴۲ مرتے ہو کی کچھ نام تو ہو جنگ میں اور دیو مہر ایک مرد اور در</p>
<p>۱۴۳ ماہو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۴۴ صفت نکاح ہو گیا پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۴۵ کھڑا رہا در در پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>
<p>۱۴۶ اندر وہ سب عرسہ لکین ہو گیا اسکو مٹا اپنی ہلاکت کا لکین ہو گیا اسکو</p>	<p>۱۴۷ تم ہو کہ مرد کو لکین آئے نہیں دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں</p>	<p>۱۴۸ یون شین تہا کھی پوچھو بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سرے لکین</p>

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

<p>۱۳۱ کابوین پوشتین کادوین انتم سب جیوین کی شہسبازی دیگا تہین کیو شو جاکان جادی کالا جیو پاجول کیا دست ازی</p>	<p>۱۳۲ یہاں جلی جاکاں اولا کولیا مارے وہ فرق خون قوت لیا زرا کہ صند زار پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو</p>	<p>۱۳۳ کلیو جیو لندی دہ کا جیو پو پو آئی پو پو پو پو پو پو پو ایک مین پو پو پو پو پو پو مرا تھا تھوہ مین کی پو پو پو پو</p>
<p>۱۳۴ امی کو نہ موزی کو نہ بیلن کو اماند کر دشمن وہ خود اپنا ہے جو دشمن کو اماند کر</p>	<p>۱۳۵ فریاد وہ دلچ کا نشانی ہے یہ جسکی جینڈین نہ پرین لکین ترخنے کی</p>	<p>۱۳۶ یون رشتہ جان تیغ بلا نوش سر کاٹا کاسہ سر ظالم کا نیا گوش سے کاٹا</p>
<p>۱۳۷ کوت جیو پو پو پو پو پو پو پو ایک ہی شوقی جیو پو پو پو موزی کو نہ موزی کو نہ بیلن کو اماند کر دشمن وہ خود اپنا ہے جو دشمن کو اماند کر</p>	<p>۱۳۸ زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو</p>	<p>۱۳۹ ابو تقدس تھوہ کا کاسہ کاسہ وہ عبت نظا لیاں ہو گیا ہے جودہ تھوہ کے سر کران پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>
<p>۱۴۰ بڑھتا نہیں کیا روز گھٹا جاتا بڑھتا ملواری ہے پاس اور ٹھا جاتا ہے ظلم</p>	<p>۱۴۱ اوجھانہ کوئی زخم نہ گھیر نظر آیا اوتا ہوا نیرہ مین پھر برا نظر آیا</p>	<p>۱۴۲ پہلے تھا سرس پشیمان شقی کر جب بند ہوک تو کھلے کان شقی کر</p>
<p>۱۴۳ لکینو جاکاں کس کس کس کس کس بیکار ہوا تھے اظالم تھوہ ایک ہی شوقی جیو پو پو پو پو موزی کو نہ موزی کو نہ بیلن کو اماند کر</p>	<p>۱۴۴ زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو زرا کہ صند زار پو پو پو پو پو</p>	<p>۱۴۵ محو کر اسکان دیا ہوا ہے کس کس غفلت تھوہ کے سر کران پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو</p>
<p>۱۴۶ سیر مددگار ترے بعد مر گئے پہلے ترے نیوے تھے قتل کر گئے</p>	<p>۱۴۷ بھاگا وہ جو تھا فوج کا ابنہ زمین نات یہ بھا چکے کر کوہ زمین</p>	<p>۱۴۸ روکین کسی یا کھ نہیں کان نہیں غل تھا کہ بچے جان یہ اسکان نہیں</p>

دریہ برکوش
کوت جیو پو پو پو پو پو پو پو
ایک ہی شوقی جیو پو پو پو پو
موزی کو نہ موزی کو نہ بیلن کو اماند کر
دشمن وہ خود اپنا ہے جو دشمن کو اماند کر

<p>۱۷۱ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۲ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۳ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>
<p>تصویر غم و درد و الم ہو گئے عیاں باز و جہلے مشک پیغمبر کے عیاں</p>	<p>کس طرح تڑپنا لب جو بھائی کا دل ہے ہر مین کی آنکھوں کی سو بھائی کا دل</p>	<p>پہنچے کا اموات سے مل کے حسین سخت ڈھاب کر پٹی و دھڑا لڑ مین</p>
<p>۱۷۴ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۵ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۶ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>
<p>دنیا سے جفا کار سے منہ موڑ رہے تھے رتبی پر پڑے شہر سے دم توڑ رہے تھے</p>	<p>یوں سوئے کہ کچھ کہ نہ کشادہ جنگا جنت میں علی لنگے چھاتی کر لگا کر</p>	<p>تم حب سے مسدھارے تم نظر جان رہے تھے لاش جی ڈاٹیکا یہ جب کو نہ خبر تھی</p>
<p>۱۷۷ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۸ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>	<p>۱۷۹ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ پیارے کا شہنشاہی شہنشاہ</p>
<p>کیا لاش نہیں ہے کہیں اس تشنہ گلو اکبر مجھے بواتی ہو بھائی کے لہو کی</p>	<p>ماتم تھا کہ رو تو تھے جوان فوج عدا عیاس کی آنکھوں میں بھی آنسو تھا ہوا</p>	<p>مرا جو لگی لاش کو جدارہ نہ سکون کی میں رہ گئیں زندان الم نہ سکون کی</p>

مجلس
 در این مجلس که در آنجا
 ایستاده بودید که در آنجا
 بیوه کی تابانی که در آنجا
 طوفان طالع که در آنجا

بزرگ ملاس لازم قرارین چو در
 تم یار بود او درین منجر صاعین چو در

مجلس
 یکدیگر در آنجا که در آنجا
 بنامین در آنجا که در آنجا
 سنجیده که در آنجا که در آنجا

زخم تبر و تیر و سنان کھا تو این هم می
 خلق اینان کا فر کیسے جا تو این هم می

مجلس
 از آنجا که در آنجا که در آنجا
 در آنجا که در آنجا که در آنجا
 سنجیده که در آنجا که در آنجا

نام کا جو اک شور ہر اک دل پہ
 اکبر کہ جدا ہو نیکا احوال غصہ کا

مجلس
 سلام
 بیستہ آج از بریدہ شکر
 شہیدین کی یاد کی یاد کی یاد

مجلس
 نیرنگی کہ کافی بلسم
 نیرنگی کہ کافی بلسم

مجلس
 کا شاہی و غرض طالت و دریا
 بستی و دریا بستی و دریا

مجلس
 دوست گھناور از جگر زنجار
 دوست گھناور از جگر زنجار

مجلس
 زنجار و سنجیدہ از سنجیدہ
 زنجار و سنجیدہ از سنجیدہ

مجلس
 تن تناسا و علی
 تن تناسا و علی

مجلس
 اسرا بجا فائق صلوٰۃ
 چادرین بجا فائق صلوٰۃ

مجلس
 ذرا کہ تو دل کی یاد کی یاد
 ذرا کہ تو دل کی یاد کی یاد

مجلس
 بنامین در آنجا کہ در آنجا
 بنامین در آنجا کہ در آنجا

مجلس
 مین و آنجا کہ در آنجا کہ در آنجا
 مین و آنجا کہ در آنجا کہ در آنجا

مجلس
 بجایا کہ در آنجا کہ در آنجا
 بجایا کہ در آنجا کہ در آنجا

مجلس
 غل و آنجا کہ در آنجا کہ در آنجا
 غل و آنجا کہ در آنجا کہ در آنجا

۱۰
بازوئی میں اٹھا دینا کس کے ہاتھ سے
۱۱
دیکھا کہ درون ملک ایک برس کا
۱۲
باغ بہشت میں کس سے بڑا خوشوارہ کا
۱۳
خام کردار ان ذرات ابرو خضر کا
۱۴
خاک کو اتنی ہی صلاحیان کھو فیض شاہ
۱۵
وان تباہی بھی کجا بزم کی راہ کا
۱۶
کتنے توحید و شریعت ڈو لگا کر
۱۷
بامقہرون السکا باز در ملک السکا
۱۸
کب ہی عزت میں حبس کی علی ذوق کیا
۱۹
زور کیا شہر علی سے چلے رو باہ کا
۲۰
کرو دیکر جام کو غلامین بول علی
۲۱
دیکھ لے یہ جام پر سید بنی کی چاہ کا
۲۲
کے یاد داری جانیں کہ کتنے غم میں
۲۳
کے سو داہے بہت غم کی کھا کھا

۲۴
کتنے تھوڑے غم میں غم میں غم میں
۲۵
مانو تھا کجا کواران کو بہت کجا کجا
۲۶
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۲۷
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۲۸
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۲۹
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۰
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۱
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۲
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۳
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۴
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۵
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۶
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۷
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۸
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۳۹
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۰
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر

۴۱
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۲
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۳
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۴
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۵
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۶
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۷
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۸
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۴۹
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۰
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۱
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۲
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۳
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۴
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۵
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۶
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۷
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۸
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۵۹
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر
۶۰
کس کی تیر تیر کی تیر تیر کی تیر تیر

<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>رفت پر ہی سپاہ سعادت برکت کی بوچار ہو ملک کئی آٹھون بشت کی</p>	<p>اند کے فیض نور رسالت مآب کا ملوہ تھا فوق و تحت میں پانچ آفتاب کا</p>	<p>تھیں نیم باز نرگسی آنکھوں نیم سو اک اک جوان تھا مست علم کی شمع کو</p>
<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>شرمانگی پر ہی پر پر کم کا دن سے پھلی من جان آئی پھر سے کی کون سے</p>	<p>لظرو سے ادج پنجہ خورشید گر گیا فون رسول کا حشم آنکھوں میں گر گیا</p>	<p>فرات تھے ترانی نہیں اختیار میں جی چاہتا ہے سچو جا کر کھسار میں</p>
<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>اقبال دیکھ کر خلعت بو تراب کا بیت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا</p>	<p>مالک اب رکنا تخت دل فاطمہ ہوا عباس میں نامدار پیر بس خاتمہ ہوا</p>	<p>دیکھے ادھر یہ تاب نہ تھی آفتاب کی تصویر تھی شہاب رسالت مآب کی</p>

<p>۱۴ کامیاب و کامیاب میر تقی میر قد و قامت دو چہا چہا</p>	<p>۱۵ لانا لانا بہار حسن بہار حسن</p>	<p>۱۶ فائدہ سزا خدا کا میر تقی میر</p>
<p>سوئے وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی بچپن کی ہند ز گسی آنکھوں میں جھانکی</p>	<p>چہرہ حسن کیم زلف سیاہ کا دھوکا، ہر شامیہ نو رسالت پناہ کا</p>	<p>پریو نہیں مل ہو فاطمی جان کی شوکت گواہ ہے کہ سلیمان ہے ہی</p>
<p>۱۷ مشتاق ملک حضرت گل خان تو نے</p>	<p>۱۸ الکس اعظم میر تقی میر میر تقی میر</p>	<p>۱۹ جب فوج میر تقی میر میر تقی میر</p>
<p>پیارے لو اسے فاتح و بدر و منین کے نہر و حسن کے جوشن باز و حسین کے</p>	<p>۲۰ جو بہار السن و سن ہیں برابر حسین کے یا قوت ہو رہے ہیں پچھا در حسین کے</p>	<p>۲۱ حضر کے پہلے آپ ہی بچان ہو گیا چھپن جوان حسین کے قربان ہو گیا</p>
<p>۲۲ اسکے زینا و بی بی میر تقی میر میر تقی میر</p>	<p>۲۳ لاکھوں جو جہاد میر تقی میر میر تقی میر</p>	<p>۲۴ ابنی کے غلام میر تقی میر میر تقی میر</p>
<p>خون جوشن تھانوج شکر کو دیکھ کر چلے ہوئے تھے کوئی لکڑی کو دیکھ کر</p>	<p>۲۵ تکناڑ منہ ہر ایک بہادر حسین کا سب بڑھا ہوا ہے تھوڑے حسین کا</p>	<p>۲۶ نیون کے ایک ناریون کا منہ میرا دیا اک لک جری ڈالاشہ پہ لاشہ گرا دیا</p>

<p>ایسا لڑی لڑی کر دینا دیا ہو سوکھ سیرا بدھ پلوخن چاٹنی جانتا کران سین روپین فالتھا فالتھا</p>	<p>سیا سوکھ سوکھ منجھری گویا تھاکا سیا سوکھ سوکھ منجھری گویا تھاکا</p>	<p>سیا سوکھ سوکھ منجھری گویا تھاکا سیا سوکھ سوکھ منجھری گویا تھاکا</p>
<p>ہاتھ کو دل دل پہ تھوکر دے باقی وہ رہے کہ جو تھوکرے جگر کو</p>	<p>اس شمع برق دم کی صفائی بھی ہو بھینا اٹھو ہمارے لڑائی بھی دیکھو</p>	<p>ہو گانہ چین خلق نہ جتک گناہ قاسم جہان ہیں دہن ہم جہان</p>
<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>	<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>	<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>
<p>ہنگام ظہر عالم تنہائی رہ گیا بکس کے پیاس اک سیرھا گیا</p>	<p>مقتل سے گھرین آکر لسل ہو گیا قربان ہواؤں دھاکا ترسا دھو گیا</p>	<p>یہ داغ ہو گا تھو گوارا نہ باب کو کس کا جو صمد ہے حورو کیگا آپ کو</p>
<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>	<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>	<p>نہیں ہوئے تھیں کھارے سنگی تھیں کدہ تھیں سو تھیں زینک تھیں سو تھیں</p>
<p>دل غرق اپنے فدا کی کو دے منزل کا کچھ تپا بھی نہ بھائی کو دے</p>	<p>برپا ہے گھرین دھاکا تھاکا لاشا ہمارا آئیگا اب ہسم نہ تھاکا</p>	<p>خادم کو تیغ ظلم سے گردن کٹا دے لونا تھوڑی تھیں ہرین کو جازو دے</p>

<p>۵۲۰ لازم ہو گیا وہ بھی جس کی مناجات کو دیکھ کر قاسم کو دیکھ کر غائب ہو چکا ہے</p>	<p>۵۲۱ یہ شاہ زادی کا بیٹا ہے بہت بڑا ہے بازغراق کو دیکھ کر یہ ہے پادشہ کا بیٹا ہے</p>	<p>۵۲۲ یہ ہے پادشہ کا بیٹا ہے بہت بڑا ہے بازغراق کو دیکھ کر یہ ہے پادشہ کا بیٹا ہے</p>
<p>۵۲۳ ان پادشہ کے ساتھ حق پاش پاش اک تھوڑی دیر روٹیوں کو کی لاش رکھ کر</p>	<p>۵۲۴ بھائی بہن یہ جبرست ناگوار ہے مرے حسین پہلے تو میرا اختیار ہے رکھ کر</p>	<p>۵۲۵ صبر و رفا ہے کام شہ تشہ کام بے نہ کھا جائیگا لاش امام کا رکھ کر</p>
<p>۵۲۶ بھائی بہن یہ جبرست ناگوار ہے مرے حسین پہلے تو میرا اختیار ہے رکھ کر</p>	<p>۵۲۷ یہ ہے پادشہ کا بیٹا ہے بہت بڑا ہے بازغراق کو دیکھ کر یہ ہے پادشہ کا بیٹا ہے</p>	<p>۵۲۸ جائے یہ سرفراز مین کو فز کی راہ ہے چھ لک لاش اٹھے قتل گاہ سے رکھ کر</p>
<p>۵۲۹ کستے تھے ہم ہر امن حسن کی جگہ ہم غلاموں سے لینگے عوض اپنی جگہ رکھ کر</p>	<p>۵۳۰ دیکھ کر رضا کہ جائیں بس اب اک کروک پیسے لاش اٹھا کر رکھ کر</p>	<p>۵۳۱ سایہ نصیب ہوئے ورائی فزات کی زخمی نہ دل کی دمنوب اوس لاش کی رکھ کر</p>

<p>۱۵۸</p> <p>جنگل کی گلیوں میں کھڑی ہو کر کھڑکیوں کے کھڑکیوں کے کھڑکیوں کے کھڑکیوں کے</p>	<p>۱۵۹</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>	<p>۱۶۰</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>
<p>۱۶۱</p> <p>کد تکی زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو عقب اس جاحسین کے بے شہید ہو</p>	<p>۱۶۲</p> <p>بڑے نصیب جان پس غم میں ہو صدر گئی درون تو تو چو کہ کیا</p>	<p>۱۶۳</p> <p>صدر اجل سے کم نہیں انکی جہانیکا بازو توڑتے ہیں اس آنت میں جہانیکا</p>
<p>۱۶۴</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>	<p>۱۶۵</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>	<p>۱۶۶</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>
<p>۱۶۷</p> <p>مولانا خوشی ہی ہے اب اشنہ کام اکبر اور اپ لاش اٹھائیں غلام کی</p>	<p>۱۶۸</p> <p>ہے یہ قحط ہو گیا پانی کا نہیں قطرہ نہیں جواؤں جو پکے کر خلق میں</p>	<p>۱۶۹</p> <p>سوار کہ چکے ہیں کہ سر بار دوش گھر کا نہ کچھ خیال نہ چون کا ہوش ہے</p>
<p>۱۷۰</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>	<p>۱۷۱</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>	<p>۱۷۲</p> <p>یہ کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے تو کہنے سے</p>
<p>۱۷۳</p> <p>وہ کہہ رہی ہو چاک گریبان کی ہو دریہ کھڑی ہے خالی کٹور لے ہو</p>	<p>۱۷۴</p> <p>الشر جو دست ہو دی شہ مشرق کا اک گھونٹ پانی دی مجھے قند سیر کا</p>	<p>۱۷۵</p> <p>ہمان ہمارے اب ہیں کوئی دم ہیں ہم آج ددنوں بھائی مسافر دم کا</p>

<p>۱۳۴۴ زو جانیتان تعالیٰ تاجانی سحرشیں کہ ہم نہیں جانتے ہیں جانی کہ تیری جان میں کیا ہے بچپن ہے جبکہ جی میں چھپا ہے</p>	<p>۱۳۴۵ جودت در کون کا افسانہ کتنا ہے کوئی دین پر لا فاسم قربان کر کے دین پر لا فاسم کیا ہے جی میں چھپا ہے</p>	<p>۱۳۴۶ کیونکہ نہ حال غیر ہو زہر اک لال کا غربت میں ساتھ ملتا ہے بیکس لال کا</p>
<p>۱۳۴۷ موت الیٰ تعالیٰ کی یاد دلا رہے دوزخ میں کس نے جا رہے نور کا جھپٹا رہا ہے</p>	<p>۱۳۴۸ گداز میں اپنی زندگی برباد اضافت کیجی کہ نہ وہ چاہے یہ کہہ کر سانسے کچھ بچا رہا افسوس کہ یہ کہہ کر سانسے کچھ بچا رہا</p>	<p>۱۳۴۹ فدا کر دیا ہے جان کی قربانی راز تو یہ ہے کہ اس نے کیا ہے عبادت کیجی کہ نہ وہ چاہے</p>
<p>۱۳۵۰ راہِ خدایں صبر کا پابند ہے حسین اچھا سدھار میں یہ بھی رضا مند ہے حسین</p>	<p>۱۳۵۱ یا پانی لائیں نہر سے یا سفرِ ذکر میں خادم میں ہم تو کچھ حق خدمت ادا کریں</p>	<p>۱۳۵۲ گھر لٹ رہا ہے فاطمہ کے نور عین کا اس دکھ میں ہم تو ساتھ کچھ دردِ حسین کا</p>
<p>۱۳۵۳ فتنہ و تباہی میں ہم نے کیا ہے باجور میں جانا تو کس نے کیا ہے</p>	<p>۱۳۵۴ غم کیجی کہ نہ وہ چاہے یہ کہہ کر سانسے کچھ بچا رہا افسوس کہ یہ کہہ کر سانسے کچھ بچا رہا</p>	<p>۱۳۵۵ فدا کر دیا ہے جان کی قربانی راز تو یہ ہے کہ اس نے کیا ہے عبادت کیجی کہ نہ وہ چاہے</p>
<p>۱۳۵۶ تڑپنے لگا ہر گھر بھی انکی جدائی میں ہم دفن ہو گئے دشت میں اور یہ ترائی میں</p>	<p>۱۳۵۷ بیکس کیا سمجھوں نے شہِ مشرق کو تینوں میں جی میں جاتا ہے جتنا حسین کو</p>	<p>۱۳۵۸ بزدل رویاں کبھی ذرا غور کون ہے اب نہ وہ لایہ سے سوا اور کون ہے</p>

<p>۵۵ پایان کز نیت علی اردی را تو بانی خلقی زو زب عبا نعل را رفت جرم بودی سے عطا کست زو زب دلی توب کے لیے سکینہ بیکار</p>	<p>۵۴ حضرت سدا یہ غور کردی را او زبیر سلطنت میں جین کی شان مبارک فوت بکار تھی غنی در بالا تر افکار تو سے غنی سو پاکون دولت</p>	<p>۵۳ پایان کا وہ عبا اور کوا را آمن شمس پیمان کیانی اور کوا تو میں جی کو کوا سے بھی جان بالی لہا ہر کس جوان دوس اور کوا</p>
<p>۵۶ مرئی ہوں پیاس کو مجھے میری غم از کمر پانی وہاں لگیا جہاں آپ جاتے ہیں</p>	<p>۵۵ اقبال کتنا جاتا تھا جاہ و حشم کے ساتھ ہے خادم قدیم بھی حاضر قدم کے ساتھ</p>	<p>۵۴ نہ کیا سفید و سرخ ہے اس آفتاب کا نقشہ دکھار رہا ہے علی کے شہاب کا</p>
<p>۵۷ وایا بان لگیا تو بولی غوغا پیشا کبر کے لاکھ لکھ میں پیر مشافہ کے ہاتھ سے لکھ پیر نیلے عین و حضرت علی بن</p>	<p>۵۶ گلین چسپ سن جا تھا اٹھارے محارین سرب بانی عین و جہا دشمنی ال کمر کو دھڑکھی نوید جے قدم کو</p>	<p>۵۵ تو چھوٹا ان ابرو زو زب تو چھوٹا نئے توں کشتہ زو زب تو چھوٹا سب سب سب تو چھوٹا خان و خط و سیاہ سب</p>
<p>۵۸ غریب سو حورین تکتے لگین جس حسین کو تھاڑا پروں کے دوڑا پروں کے زین کو</p>	<p>۵۷ جیتا یہی چکاروں سے جیبا ست پر اس کیسے اڑا اُدھر اُترا وہ جا پڑا</p>	<p>۵۶ اگر فیض خامہ قدرت نگار کا تھکا کر بلا ہو نمونہ ستار کا</p>
<p>۵۹ ہو اور چھوڑا تھا شان تو کبھی نہ کوئی چھوڑا تو کبھی نہ کوئی چھوڑا تو کبھی نہ کوئی چھوڑا</p>	<p>۵۸ گوشت و خون تو تھا وہ چھوڑا جہاں جہاں تھی کبھی نہ کوئی چھوڑا</p>	<p>۵۷ تو کبھی نہ کوئی چھوڑا تو کبھی نہ کوئی چھوڑا</p>
<p>۶۰ خسکی ہے رایت شہ والا کو سایے میں شیر اکہ جاتے ہیں طوبی کے سایے میں</p>	<p>۵۹ دیکھے پری تو ہو جو جنوں اک نگاہ میں سایہ چھلا وہ نیکیا تھا زرم گاہ میں</p>	<p>۵۸ کیساں سپاہیوں نہ نظر سے گڑی ہوئی دو لاکھ سے ہے شیر کی تپلی لڑی ہوئی</p>

<p>۴۸۰ کئی روز کو باغ میں رہی جنہاں لڑکے سے فوج تہہ پہنچا دیکھ کر بہن تو بڑی دلچسپی لیا ہوا ہی وہاں خطا وقت آگیا</p>	<p>۴۸۱ کیا خوش تھا وہ لڑکے کی بوند منظر سے جلوہ گر کیا اور فوج ہلا جان زرت سے خود لڑکے کی سحانی جازنک عقد تیار کر دیا</p>	<p>۴۸۲ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>
<p>۴۸۳ تالیاب کیون نہ وہیں اس خوش صفا چشم سے نور چشم علی کی حیات کا</p>	<p>۴۸۴ صدق ہے اوج جال ہمارے اوج پر پروت سے برق گرتی ہے ہر باغ پر</p>	<p>۴۸۵ کم ہیں حواس خمسہ مجال رقم نہیں معرکہ ہر اک دولہا سے لفظ نہیں</p>
<p>۴۸۶ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>	<p>۴۸۷ قربان عشق تیرا عجب تھا حلقہ چپکے حلقہ چپکے تھا</p>	<p>۴۸۸ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>
<p>۴۸۹ بارہ سے ہر رک پردہ کراشتیاق پشت حبس نہ ہوئی جسکے فراغ</p>	<p>۴۹۰ داؤد کہتے ہیں کہ قسم ہے زور کی ہے نور کا جو ان توڑہ بھی ہے نور کی</p>	<p>۴۹۱ جرات میں خود غیرت برق آب تاب قبضے میں فتح رہتی ہر اقبال تاب</p>
<p>۴۹۲ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>	<p>۴۹۳ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>	<p>۴۹۴ کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی کئی روز کو باغ میں رہی</p>
<p>۴۹۵ قائم کھین سے ہر رکبت کائنات کی رکھی ہے بات مینے قدم نے ثبات کی</p>	<p>۴۹۶ لاتی ہے اسکی نوک خبر بند بند کی انگلی سے کھول دیتی ہے گہر میں کشت کی</p>	<p>۴۹۷ دم بند ہیں جنوں کو اس تش زبان ماما تھا اک پڑی فی ہزار و کو جان</p>

<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>	<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>	<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>
<p>اس حسن سے کہ تیغ بہ نو پتوق ہو کہ راست ہو یاد رکھے غم ہو کہ طوق ہو</p>	<p>مررت سوانی تنگ ہو دشت وسیع موزدن ہو اس کی درج بھی ہو سرسبز</p>	<p>ہاں سر شو کو تو بھلا اس کی کاٹ ہو دریا پشیر آتا ہے ہشیار گھاٹ ہو</p>
<p>دکھائی ہو چنگ شیشہ لایع غازی لوتق باٹ پایا کر خان</p>	<p>دکھائی ہو چنگ شیشہ لایع غازی لوتق باٹ پایا کر خان</p>	<p>دکھائی ہو چنگ شیشہ لایع غازی لوتق باٹ پایا کر خان</p>
<p>بڑھ جا اور دم اگر آہن میں غرق ہو نہ آب میں کی نہ روانی میں غرق ہو</p>	<p>ترکی تمام ہے کہ وحید زمانہ تھا تارنگہ تند ہے تازیانہ تھا</p>	<p>پہنچی یہ صفت گرا کے رسا لوتق گھاٹ رستے میں پھینکتی گئی سرکاٹ کاٹ کر</p>
<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>	<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>	<p>اس کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول بہشت کی جگہ بدول</p>
<p>شک اس میں کیا ہو صاف نہوار کھنک سہاک ہلال جلوہ گراور چار کھنک</p>	<p>یوں بڑھ گئے ہم بہ قدم لڑائی تم تم کو شیر جاتا ہے جیسے ترائی</p>	<p>شیاست فرس سے پشت کی بھل کھنک باتی جو ہاتھ تھا وہاں بھل کھنک</p>

<p>۱۰۰ اگر تھل تھل کر کوئی پہونچ بیکین بیکین کھا کو چکا پہونچ مامور سے ملادیا ہم و نشان پہونچ اگر کیا تیار ہو کاروان پہونچ</p>	<p>۱۰۱ سگھائی کے غم کو شہنشاہ سو کر تو تھری مٹی تو دریا کو پہونچ دیکھو جسے کو دریا میں پہونچ نہ ہو با تھانفت کو بن پہونچ</p>	<p>۱۰۲ مٹی تھل تھل کر اندر تھل تھل تھل تھل کر تھل تھل تھل تھل تھل تھل کر تھل تھل تھل تھل تھل تھل کر تھل تھل تھل تھل</p>
<p>۱۰۳ بھاگو کو پھر دامن ساحل میں دم لیا آتش سراغی جو اسی منزل میں دم لیا</p>	<p>۱۰۴ دھڑ سے ہر اک کو زن لگی نزدیکی تھا جیسے ہر وہ دشت کی چیتو نہیں شو تھا</p>	<p>۱۰۵ سوزان تپان زمین پر سب فوج نمود تلوار کی تھی کہ ماد سوم تھی</p>
<p>۱۰۶ تھل تھل کر جو تھل تھل کر تھل تھل کر جو تھل تھل کر تھل تھل کر جو تھل تھل کر تھل تھل کر جو تھل تھل کر</p>	<p>۱۰۷ جو عازم فغان شہنشاہ تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر</p>	<p>۱۰۸ تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر</p>
<p>۱۰۹ اسپر مٹی خوت تھا کہ بدن خونیں مگر معلقو نہ ہاتھ تھے کہ کین سر آترجھا</p>	<p>۱۱۰ فوراً سفین روح گئی رودیادگی تڑپا نہ سانس لی نہ کرا مانا آہ لی</p>	<p>۱۱۱ پانی کو بدے تیغ لے آب خدادیا ہر دیو قدر کو آگ کا تپلا بسا دیا</p>
<p>۱۱۲ پھر تھی گزرتی جو تھل تھل کر چو تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر</p>	<p>۱۱۳ سب کی بات تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر</p>	<p>۱۱۴ تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر تھل تھل کر</p>
<p>۱۱۵ فارس تھا کونسا جسے خونیں بھرتھا زیر دوز برنو کوئی ایسا پرانہ تھا</p>	<p>۱۱۶ بڑھتا تھا کوئی اٹھ گئی تھا ہٹا ہوا ایک ایک کو دکھاتا تھا چہرہ کٹا ہوا</p>	<p>۱۱۷ جو آیا کھات پر وہ خونیں غرق تھا نہ دست و پا نہ صدمہ گردن توڑ تھا</p>

<p>۹۱ روشنی نیندین کار و نیندین کار اندک کونج کونج کونج کونج و کلامی نیندین کار و نیندین کار نیندین کار و نیندین کار</p>	<p>۹۲ چونکہ تھانوں میں نور و نور نور و نور میں نور و نور نور و نور میں نور و نور نور و نور میں نور و نور</p>	<p>۹۳ سبحان جب ادرہ میں نور سبحان جب ادرہ میں نور سبحان جب ادرہ میں نور سبحان جب ادرہ میں نور</p>
<p>۹۴ رنگت میں زرد و زرد و زرد و زرد چادر پڑی میں قلم زرد و زرد و زرد رنگت میں زرد و زرد و زرد و زرد چادر پڑی میں قلم زرد و زرد و زرد</p>	<p>۹۵ لاٹھے اٹھا کر ٹھٹھے سے کیہ کو تاجی مردوں کی جلی عینہ سے مٹی خراب تھی لاٹھے اٹھا کر ٹھٹھے سے کیہ کو تاجی مردوں کی جلی عینہ سے مٹی خراب تھی</p>	<p>۹۶ گھبرا گئے ہوا یہ اندھیر کچھ مارین لاکھوں نے ایک شہر کو گھیر کچھ مارین گھبرا گئے ہوا یہ اندھیر کچھ مارین لاکھوں نے ایک شہر کو گھیر کچھ مارین</p>
<p>۹۷ عالم ایک سو ایک عالم ایک سو ایک نیند جری کھائی تھی جو عالم ایک سو ایک نیند جری کھائی تھی جو عالم ایک سو ایک نیند جری کھائی تھی جو عالم ایک سو ایک</p>	<p>۹۸ تھانوں سے زرد و زرد و زرد و زرد تھانوں سے زرد و زرد و زرد و زرد تھانوں سے زرد و زرد و زرد و زرد تھانوں سے زرد و زرد و زرد و زرد</p>	<p>۹۹ ہر سو تو قتل و شکار تھی نیندیں ابی طبع سے سب عالم ایک سو ایک پاک کا خون بکھڑا ہوا تھی واحد و واحد کا خون بکھڑا ہوا تھی</p>
<p>۱۰۰ رستے تھے لال خوشی ہر اک ہر اک بازار تھا مینا کا کنارے فرات کے رستے تھے لال خوشی ہر اک ہر اک بازار تھا مینا کا کنارے فرات کے</p>	<p>۱۰۱ شہر انتقام جہاں مسرین ملی لو آسمان پر جمع کے ڈرے زمین کی شہر انتقام جہاں مسرین ملی لو آسمان پر جمع کے ڈرے زمین کی</p>	<p>۱۰۲ سرکٹا دیو صوم کنارے فرات تھی رتی میں دنگو خاک اڑنے سے رات تھی سرکٹا دیو صوم کنارے فرات تھی رتی میں دنگو خاک اڑنے سے رات تھی</p>
<p>۱۰۳ وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی میں تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۴ نہیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی نہیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی نہیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی نہیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۵ اسی تھی تھی تھی تھی تھی تھی اسی تھی تھی تھی تھی تھی تھی اسی تھی تھی تھی تھی تھی تھی اسی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۰۶ لکھار کی غنیمت کی اسواگ ہو گئی پانی کی نہار لکھار لکھار ہو گئی لکھار کی غنیمت کی اسواگ ہو گئی پانی کی نہار لکھار لکھار ہو گئی</p>	<p>۱۰۷ پیا ساسی نور چشم امیر عرب جلا گھوڑا بھی باوٹا کا یونین تھی پیا ساسی نور چشم امیر عرب جلا گھوڑا بھی باوٹا کا یونین تھی</p>	<p>۱۰۸ ایسے ہزارے گستاخ مسافر تھی جس میں سے جس سے سیف لکھار تھی ایسے ہزارے گستاخ مسافر تھی جس میں سے جس سے سیف لکھار تھی</p>

۹۰
روشنی نیندین کار و نیندین کار
اندک کونج کونج کونج کونج
و کلامی نیندین کار و نیندین کار
نیندین کار و نیندین کار

<p>۱۰۰ اس کا ہر ایک کلمہ اور ہر ایک حرف پاؤں میں لپکتا ہے جیسے کہ مستور کا کھانہ کھانے کا پانی پانی پانی پانی</p>	<p>۱۰۰ میں خود نہ ہوں کہ اس کا ہر ایک حرف میں خود نہ ہوں کہ اس کا ہر ایک حرف میں خود نہ ہوں کہ اس کا ہر ایک حرف</p>	<p>۱۰۰ اس کا ہر ایک کلمہ اور ہر ایک حرف پاؤں میں لپکتا ہے جیسے کہ مستور کا کھانہ کھانے کا پانی پانی پانی پانی</p>
<p>۱۰۰ کتنے تھے کہ مری کی اداوار ہے جو جائے سب لوگوں کی پانی پانی</p>	<p>۱۰۰ گزر گران کی ضرب لگا کر پٹ گیا فرق خواب حضرت عثمان غنی</p>	<p>۱۰۰ شاید کہین قریبے لاش اس لیر کی لو آری ہے صاف مجھ اپنے شیر کی</p>
<p>۱۰۰ بگاہ در شب شازدہ کی بازو کی حیات کی صورت کی</p>	<p>۱۰۰ سب کو اس کے چہرے کی اب شہر کا سر کی صورت کی</p>	<p>۱۰۰ اوتار ہو کر اس کے چہرے کی بیت پانی لاش کی صورت کی</p>
<p>۱۰۰ غصے میں نہ جری سو قاتل کی یان دو سر ابھی باقی قلم ہو کر گیا</p>	<p>۱۰۰ کٹا ہو کوئی دم میں سر اس کی ٹٹا ہو اب نشان علی کو نشان کا</p>	<p>۱۰۰ دوبی امون نکل مرے گلزار کی تصویر مٹ گئی اس کے گرد گار کی</p>
<p>۱۰۰ ایسا ہونے کا کہ جس کی پانی جو نہ ہو جس کی</p>	<p>۱۰۰ اس کا ہر ایک کلمہ اور ہر ایک حرف پاؤں میں لپکتا ہے جیسے کہ مستور کا کھانہ کھانے کا پانی پانی پانی پانی</p>	<p>۱۰۰ اس کا ہر ایک کلمہ اور ہر ایک حرف پاؤں میں لپکتا ہے جیسے کہ مستور کا کھانہ کھانے کا پانی پانی پانی پانی</p>
<p>۱۰۰ بیگان ظلم توڑ کے مشکیزہ کی پانی جو نہ ہو کھا کے ہوا تھا وہ گیا</p>	<p>۱۰۰ جمع ہوا وہی تم کا تری کی پانی لا دو مہر کے اپنی بھائی کی</p>	<p>۱۰۰ میرے ہیں سرور دیکھ کر لاش کے گرد چہرے ہیں نہیں دیکھ کر</p>

<p>۱۱۴ عباس بنی جواد اذینک سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>	<p>۱۱۳ پیری قلعہ علی سلیمانیہ بچک کہ یہی ہے بچم خلیفہ اس غلط اور صبر کے ہر جان دیکھو کہ جان کے ہر جان</p>	<p>۱۱۵ اور دوسری بی بی خلیفہ شہزادہ علی بن ابی طالب دیکھو کہ یہ کون ہے بچم خلیفہ دیکھو کہ یہ کون ہے بچم خلیفہ</p>
<p>مشتاق اس صدا کا دل تشنہ کام تھا گر بوستے نہ تم تو یہ بکس تام تھا</p>	<p>پیاسی ہوں میں بھی تیرے دل میں رہے اب پانی بھر کے لائیکے عمر فرات</p>	<p>اے احمقین بوسے امام زمین مجھے بخشنیں حضور اپنی عبا کا کفن مجھے</p>
<p>۱۱۶ عباس بنی جواد اذینک سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>	<p>۱۱۷ سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>	<p>۱۱۸ سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>
<p>حدے ہیں جاگنی کو فردن اس حدے بھائی کا داغ پوچھے کوئی دلسر بھائی</p>	<p>کچھ بس چلا اہل سے نہ اس کے قصد کا مجبور ہو گیا یہ ہمیشتی حضور کا</p>	<p>یہ ہے کہ بہر شیر ترائی ضرور ہے بھائی مگر ہماری حد سے دور ہے</p>
<p>۱۱۹ عباس بنی جواد اذینک سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>	<p>۱۲۰ سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>	<p>۱۲۱ سچ کیس میں غلو لا جان پوچھا کہ یہ کون ہے آقا زار حضرت پست کو بھائی کو پوچھا</p>
<p>کتنے ہیں کہ گئے تھے کہ ہم پانی لائے کتبک جناب حضرت عباس آئیے</p>	<p>سر کے نہ خانہ زاد امام و سر کا مسکن ہے ترائی میں حضرت کتبک</p>	<p>یہ جانیئے روایتیں بھی اُس اثر و کار سرنگے راہ دین نکلیں گی ہلو عالم</p>

<p>۱۱۱ یہ کلمہ دالہ کی جانب سے ہے نور الایضاد جو دریا نیلوت انجیلی اور کبیر سکھو بھی لوت کبیر باغ و خفا</p>	<p>۱۱۲ حمید کی یہ مداحی جو کبیر زبان میں شکر و نعت منہ پر تھی فاطمہ زہرا نہایت سے پس خفت پر خفا</p>	<p>۱۱۳ تو خاک و علم و عبادت کیا ہو چہ نشان حمید کی کونیا سبیل بی کا جعفر علیا ہو گیا یہ وہ یکینو نکار کا کیا ہو</p>
<p>۱۱۴ داہان زخم ہونے لگے جسم پاک پر عریان پری رہی تری لاش خاک پر</p>	<p>۱۱۵ شعیر کو تے تھے جو سینے کو روزی دریا کا گھاٹ ہلتا تھا ماتم کو شور سے</p>	<p>۱۱۶ ای شاہ کو علم ترا حاصل کدہ گیا ہو ہو یہ کسا خون تری دامن میں گیا</p>
<p>۱۱۷ دور کی کتب بابین کی ہو نہ تم بھی دور کو نہ رہا کا اورین مسیب ہو کر شاہ شہین حیرت کی بعد جیو چھٹ کر ہو</p>	<p>۱۱۸ الکبیر کو تے بپیر کیا کلام اب جو علم سے بابین کی حکم نور الایضاد نے چونکہ نہایت سے چونکہ</p>	<p>۱۱۹ کتنے تھے کتب کی کونیا نہایت سے بابین کی کونیا جس میں تھی کونیا بپیر کی کونیا</p>
<p>۱۲۰ گاڑے گا اگر عابد رنجور تن نصین بھیا ہمارے ساتھ بلے کا کن نصین</p>	<p>۱۲۱ خنجر سے اب تھکا گلا ای سپر نیز سے یہ کوئی دم من علم ہو گا میرا</p>	<p>۱۲۲ مردم کو احترام ترا فرض عین ہے تو اب جہان میں نخل عزت میں ہے</p>
<p>۱۲۳ ننگو غیر ہو گیا تو دن فدا کا جس میں تھی کونیا جس میں تھی کونیا جس میں تھی کونیا</p>	<p>۱۲۴ اب کتب کا ہی شکار ہو نور الایضاد نے سلطان جو نور الایضاد نے سلطان جو نور الایضاد نے سلطان جو</p>	<p>۱۲۵ مقامی سکینہ یہ کونیا نور الایضاد نے سلطان جو نور الایضاد نے سلطان جو نور الایضاد نے سلطان جو</p>
<p>۱۲۶ ارواح انبیاء وہ بے تہ ہو گیا اک حشر تھا کہ شہ کا عمار مر گیا</p>	<p>۱۲۷ رایت بٹا دیا جو شہ مشرقین کا کاپنی زمین یہ غل ہوا ہو حسین کا</p>	<p>۱۲۸ جان اپنی کوئی ہاتھ جھتی ہے دار سے شہ ترے شمار میں اس چاہ پیار کے</p>

<p>۱۳۱۱ تیری حق بنیاد عبادت پہنچو جو کہ میری جگہ نویدی پہنچو کہ میری جگہ پہنچو کہ میری جگہ</p>	<p>۱۳۱۲ تیری حق بنیاد عبادت پہنچو جو کہ میری جگہ نویدی پہنچو کہ میری جگہ پہنچو کہ میری جگہ</p>	<p>۱۳۱۳ تیری حق بنیاد عبادت پہنچو جو کہ میری جگہ نویدی پہنچو کہ میری جگہ پہنچو کہ میری جگہ</p>
<p>۱۳۱۴ بتی لئی تیری تین شیر الہی اب کہ لئی کہ شکل ہمارے نہا کی</p>	<p>۱۳۱۵ صاحب سلسلی دل گلین ہونگی گھر میں تو مجھ کو روکے تسکین ہونگی</p>	<p>۱۳۱۶ روک نہ وہ جسے یہ ملال عظیم ہو اب ہم جہا لیں انداز میں در تہم ہو</p>
<p>۱۳۱۷ صاحب کینہ کو بھیج دیا اب کہ لئی کہ شکل ہمارے نہا کی</p>	<p>۱۳۱۸ تیرا اگر دین میں درگاہ بتا تو یہ دشمن آگاہ</p>	<p>۱۳۱۹ دو دروازے کے کھانے پینے آگاہ کر دیا کہ یہ گاہ</p>
<p>۱۳۲۰ در در چرون اسیر نہ ایسا غصہ شرط و فایہ سے کہ مجھے بھی طلب کرو</p>	<p>۱۳۲۱ بے بس یمن یان گذر بھی نہیں گاہ سوئی تھاری لاشش علی کی پناہ</p>	<p>۱۳۲۲ میت نہ اٹھ سکی تو خالی نہ آئینے گود میں ہم کیے ہوئے ہاتھوں کو لائینے</p>
<p>۱۳۲۳ آگاہ کر دیا کہ یہ گاہ بتا تو یہ دشمن آگاہ</p>	<p>۱۳۲۴ تیرا اگر دین میں درگاہ بتا تو یہ دشمن آگاہ</p>	<p>۱۳۲۵ دو دروازے کے کھانے پینے آگاہ کر دیا کہ یہ گاہ</p>
<p>۱۳۲۶ لٹے ہیں ہم ہل بکونی دھن میں صاحب تمہیں کچھ کج کی خبر نہیں</p>	<p>۱۳۲۷ روتی ہیں کہ پتھر کو دھڑکیوں نشان کیے تو کچھ گزر گئی کیا بابا حسان</p>	<p>۱۳۲۸ روزا تلاش کرتے شہید بھائی لاش اب تم آٹھا بابا کے بدلی چاک لاش</p>

<p>۴۱ بان زبان سحر زلف و کج و کج زلف و کج و کج زلف و کج و کج زلف و کج و کج</p>	<p>۴۲ حریفک عاشقون و کج کافی و تر آه و کج کانی و کج و کج کانی و کج و کج کانی و کج و کج</p>	<p>۴۳ اشیا و کج و کج سابق و کج و کج سابق و کج و کج سابق و کج و کج سابق و کج و کج</p>
<p>۴۴ محشر بیات فلک لاجورد ماهو نشر لکین دلونہ وہ لفظ نور و نور نشر لکین دلونہ وہ لفظ نور و نور نشر لکین دلونہ وہ لفظ نور و نور نشر لکین دلونہ وہ لفظ نور و نور</p>	<p>۴۵ فور خیال عیش و طرب دور ہو گئے شیشے میں دلی چوٹ لگی چور ہو گئے شیشے میں دلی چوٹ لگی چور ہو گئے شیشے میں دلی چوٹ لگی چور ہو گئے شیشے میں دلی چوٹ لگی چور ہو گئے</p>	<p>۴۶ حصہ ہے انکا چشمہ کوثر کے آئین عامی شریک ہو گئے ہمارے ٹوہین عامی شریک ہو گئے ہمارے ٹوہین عامی شریک ہو گئے ہمارے ٹوہین عامی شریک ہو گئے ہمارے ٹوہین</p>
<p>۴۷ ہر جن کی زبان ہی اور کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام</p>	<p>۴۸ ہر جن کی زبان ہی اور کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام خود بیان و نطق و کلام</p>	<p>۴۹ کیونکہ کج و کج کج و کج و کج کج و کج و کج کج و کج و کج کج و کج و کج</p>
<p>۵۰ نام میں میں غلام شہر مشرقین کے کیا بکسی سے نام پر صد حسین کے کیا بکسی سے نام پر صد حسین کے کیا بکسی سے نام پر صد حسین کے کیا بکسی سے نام پر صد حسین کے</p>	<p>۵۱ تاجیز ہم غلام بھلا کوئی چہ نہیں کہتے ہیں خود علی کہ یہ میر عز نہیں کہتے ہیں خود علی کہ یہ میر عز نہیں کہتے ہیں خود علی کہ یہ میر عز نہیں کہتے ہیں خود علی کہ یہ میر عز نہیں</p>	<p>۵۲ گرمی میں آفتاب قیامت کو طوٹے تھادہ امیدہ بیٹھ کا جہین یہ جو تھے تھادہ امیدہ بیٹھ کا جہین یہ جو تھے تھادہ امیدہ بیٹھ کا جہین یہ جو تھے تھادہ امیدہ بیٹھ کا جہین یہ جو تھے</p>
<p>۵۳ تیشگی کا ذکر ہوا قلب حلتے ہیں انسان کا دل تو نرم ہے پھر کھلتے ہیں انسان کا دل تو نرم ہے پھر کھلتے ہیں انسان کا دل تو نرم ہے پھر کھلتے ہیں انسان کا دل تو نرم ہے پھر کھلتے ہیں</p>	<p>۵۴ کر مٹا ہوں میں گریہ پھلتے پھول ہیں بھولوں گا میں انھیں جو مجھے بھولیں بھولوں گا میں انھیں جو مجھے بھولیں بھولوں گا میں انھیں جو مجھے بھولیں بھولوں گا میں انھیں جو مجھے بھولیں</p>	<p>۵۵ عاشق ٹپک کر سڑو جانے لگا دھڑکا مجھے یہی ہے کہ سادات غلام دھڑکا مجھے یہی ہے کہ سادات غلام دھڑکا مجھے یہی ہے کہ سادات غلام دھڑکا مجھے یہی ہے کہ سادات غلام</p>

<p>۱۰۰ اگر کبھی پڑنا دیکھو کہ مرد و عورتیں بیکار تجارت کے سلسلے میں بیکار تجارت کے سلسلے میں بیکار</p>	<p>۱۰۱ بہا نہیں اپنے درخت کچھ تو سچا ہیں کو اس درخت نہیں کیا غنائے درخت نہیں کیا غنائے درخت</p>	<p>۱۰۲ جوانم از پیر ہوا سچا چانی چنگ سچا ہوا سچا انے بھی سچا ہوا سچا انے بھی سچا ہوا سچا</p>
<p>۱۰۳ جا کر حرم سر سے رسات پائین کی عرض کو حضور علیہ السلام جا کر حرم سر سے رسات پائین کی عرض کو حضور علیہ السلام</p>	<p>۱۰۴ چہ چار ہا کہ خون شہید کا بہ گیا بیا تو قتل ہو گیا فرزند رہ گیا چہ چار ہا کہ خون شہید کا بہ گیا بیا تو قتل ہو گیا فرزند رہ گیا</p>	<p>۱۰۵ حضرت یحییٰ توفیق مصیبت قبول حضرت یحییٰ توفیق مصیبت قبول حضرت یحییٰ توفیق مصیبت قبول حضرت یحییٰ توفیق مصیبت قبول</p>
<p>۱۰۶ ابان کہ فیض از حق ہے جاویدین بزم شہادت و شہد روانہ بھائی کے نام سے کیا گیا روانہ بھائی کے نام سے کیا گیا</p>	<p>۱۰۷ بولیو کہو خامس کو ان کے سیا کہی ہوئے اسے علی کے چہرے صلاحتی اس کے چہرے صلاحتی اس کے</p>	<p>۱۰۸ نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا</p>
<p>۱۰۹ کیونکر قبول پاک کو دہر کو رد کن جگہ نہ دے کہ تو میں مرد کو رد کن کیونکر قبول پاک کو دہر کو رد کن جگہ نہ دے کہ تو میں مرد کو رد کن</p>	<p>۱۱۰ بر چھی لگی مرے تو دل نا صبور باندھیں ہیں ہاتھ کھلا کچھ حضور پر بر چھی لگی مرے تو دل نا صبور باندھیں ہیں ہاتھ کھلا کچھ حضور پر</p>	<p>۱۱۱ ہر چند صبر ہر صبر میں حال ہے پر یہ تھار الال دہر ہر اکال ہے ہر چند صبر ہر صبر میں حال ہے پر یہ تھار الال دہر ہر اکال ہے</p>
<p>۱۱۲ اگر کبھی پڑنا دیکھو کہ مرد و عورتیں بیکار تجارت کے سلسلے میں بیکار تجارت کے سلسلے میں بیکار</p>	<p>۱۱۳ بولیو کہو خامس کو ان کے سیا کہی ہوئے اسے علی کے چہرے صلاحتی اس کے چہرے صلاحتی اس کے</p>	<p>۱۱۴ نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا نظا کو سچا ہوا سچا</p>
<p>۱۱۵ دان سر کتب صیبت مذاک صیبت کچھ فکر کیجئے کہ قیامت قریب ہے دان سر کتب صیبت مذاک صیبت کچھ فکر کیجئے کہ قیامت قریب ہے</p>	<p>۱۱۶ نہ نہ جو کچھ ہے تو جی کا ظاہر ہے یہ نہ نہ جو کچھ ہے تو جی کا ظاہر ہے نہ نہ جو کچھ ہے تو جی کا ظاہر ہے یہ نہ نہ جو کچھ ہے تو جی کا ظاہر ہے</p>	<p>۱۱۷ خون میں نہاؤ سید والا کے سنہ مادر کو سرخ رو کر دہر کے سنہ خون میں نہاؤ سید والا کے سنہ مادر کو سرخ رو کر دہر کے سنہ</p>

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷

<p>۱۴۵ بارج مان ہی سہی نہا ہر باب جلد سے ہار دنا کو اٹھارہ سال حق غارت داکر واری جوان جان کو اپنی فدا کو</p>	<p>۱۴۶ چھاتی پو تو مارا لو مارا فہم ارشاد کیا ہوتا ہے اس کو فہم حضرت پر جانے کو فہم چاہیے کہ ان پانچ زمین پو</p>	<p>۱۴۷ یا تو پکاری کو تو نہ دنا کو زیادہ اذن دے لگا بیچے نہ ہوتے کہ ابن علی با لہ مننے تو نہ دنا کو فہم</p>
<p>۱۴۸ لسر اب زبان کو وہ نکو جو سنا جا ڈرتی ہوں فک کو خوش محبت کا آجا</p>	<p>۱۴۹ مولا کلیم ہوتا ہے حق اس کلام عابد سے کہیے یہ جو کما پر غلام</p>	<p>۱۵۰ حضرت تو جانیں تو یوں تخت جگر کجا صاحب ان سر کین حد سے کجا</p>
<p>۱۵۱ حضرت کا نکلنا اگر تو نہیں روٹی اپنے جانی کو عزت زورین فرمایا چکا ہوں فک کو جو کین مجاڑ اپنے پچھری کو تو کین</p>	<p>۱۵۲ وہ بہرین جانین کو کین گھوڑ پو جانی فہم اپنی تو زندگی کا عرصہ کین مجاڑی کو کین</p>	<p>۱۵۳ کو کما کو کین بخشش کا عرصہ کین مجاڑ کما کو کین مجاڑ کما کو کین</p>
<p>۱۵۴ آخر ہے دن کام کو مدت جہاد کی عباس راہ نکلتے ہیں کو فہم جہاد کی</p>	<p>۱۵۵ تھے تو کیا جہاد ہے حضرت کو کما اب کما سے کیا غرض ہیں مطلب کما</p>	<p>۱۵۶ دم بھر یہ صبر کما سے ٹھرتے تو جہاد یا تو کما سے مارتے تو جہاد</p>
<p>۱۵۷ ارشاد دیکھ سہی کہ کیا ہو کما اب کو کما کو کما کو کما ایک ایک کو کما کو کما کو کما بوسہ کما کو کما کو کما</p>	<p>۱۵۸ دیکھ جائیں کما کو کما کو کما تو کما کو کما کو کما کو کما یوں کما کو کما کو کما کو کما کما کو کما کو کما کو کما</p>	<p>۱۵۹ جہاد کما کو کما کو کما کو کما تکس کما کو کما کو کما کو کما جہاد کما کو کما کو کما کو کما کما کو کما کو کما کو کما</p>
<p>۱۶۰ دم بھر تم ہائے اور سیکم کو جہاد کو بنوین اہلیت نبی بے رد انہوں</p>	<p>۱۶۱ عاقل ہو تو جوان ہو تب یہ رسول ہو یہ تنگ داقی تمہیں کہ نہ کما قبول ہو</p>	<p>۱۶۲ جاگلی اپنی جان کما کو کما کو کما اچھا سدھارین باب ہی لاشہ کما کو کما</p>

<p>۱۷۳ بصوت جلیں جی جی جی جی جی راہ کی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی تصویر در دل لے کر جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۷۴ پندرہ اٹھ کوئی کوئی کوئی کوئی گوئی جی</p>	<p>۱۷۵ وہ جس نے جان و جان و جان و جان بہ تو میں جی جی جی جی جی نہیں جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۷۶ دنیا آج کل کی پیر نیک سوچا مرنگو نور عین مرے رو بروچا</p>	<p>۱۷۷ مولانا کلیم الدین ڈیواری پیر مسافر تکلیف سے حضور کو جلدی سوار ہوں</p>	<p>۱۷۸ ہر گس زمین پاک کا بالا در عرش تھا آئینہ عجب پر ستاروں کا فرش تھا</p>
<p>۱۷۹ سب از آن جگہ گزشتہ جی جی جی سخت گزشتہ جی جی جی جی جی حالت تھی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۸۰ ایز اس دھڑے نہ نہیں جی جی جی یو پیر جی جی جی جی جی جی چالاک شفیق از کونست جی جی جی وہ پیر جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۸۱ بجائے اٹھ کا کا دیکھ لے از انعام بیات بزرگ جی</p>
<p>۱۸۲ چہرہ خوشی کو تو قہین گل رنگ ہو گیا مارے خوشی کو رخت بدن نکلتا</p>	<p>۱۸۳ بجلی نظر سے اہل بصیرت کے پھر گئی ڈول دل جیت دینے کا ہو نہیں پھر گئی</p>	<p>۱۸۴ معبول و دو دان علی و بتول دیکھو ہی جوان شبیر رسول ہے</p>
<p>۱۸۵ بانی چو پیر کی کوئی کوئی کوئی روشنی و دردی کوئی کوئی کوئی بہر کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی چل کر دے شاہ از در کوئی کوئی</p>	<p>۱۸۶ نیز سکو کو کوئی کوئی کوئی کوئی جوان کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی پیران کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۸۷ الہیہ علی جی جی جی جی جی عجب کی جان جی جی جی جی جی شہیدان جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۸۸ اب یاس میں تھی ہکو فقط آس لہی اب کون ہر کہ لاش اوٹھا گیا باکی</p>	<p>۱۸۹ حیرت تھی تھی تھی تھی تھی تھی ورے لیے تھے زیر بس ل قناب کی</p>	<p>۱۹۰ ماہی ل کیا کمان یہ شرف آفتاب پالا ہے اسکو ز نیش عصمت سب</p>

درمیر و موش

<p>۴۷ سجده کن روح و جگر که در سجده کن انسان را در سجده کن بوی گلستان در سجده کن بوی گلستان در سجده کن</p>	<p>۴۸ چو کبریا بنیامین بر سجده کن آدم که نشسته تھا اسی سجده کن رخسار تو کیسے سجده کن رخسار تو کیسے سجده کن</p>	<p>۴۹ چو کبریا بنیامین بر سجده کن آدم که نشسته تھا اسی سجده کن رخسار تو کیسے سجده کن رخسار تو کیسے سجده کن</p>
<p>۵۰ کیونکہ کہیں جس کے یا شمع طور ہے بر دانہ خود ہے جس کی وہ نور ہے</p>	<p>۵۱ تا بندہ جو ہے اس کے ضیا سے وہ نور ہے شوق القرا کا صاف یہی نصف چاند ہے</p>	<p>۵۲ یہ شمع چشم مرشد کو کیا دلیس دین آہو کہا اُنھیں جو ترانی کے شیرین</p>
<p>۵۳ ہر قدر آگے سرور کی جو سجده کن باعث قتلِ شمع کی شمع کی</p>	<p>۵۴ بانی کو بوی معصوم و مستور سرد و خفیدہ جاہ و شمع کی</p>	<p>۵۵ دیکھو نور خورشید کی سجده کن دیکھو نور خورشید کی سجده کن</p>
<p>۵۶ دیکھو غرقِ خون جو قیامت دروگہ خوش قیامت ایسا تاہم قیامت نہرگہ</p>	<p>۵۷ بے شبہ یہ شبیہ جناب رسول ہے آہ وہ نور کا تھا یہ شانِ نزول ہے</p>	<p>۵۸ غصے میں دیکھو ہین جدھر آنکھ بھر کے جنگل میں آب کرتے ہین زہر کو شیر کے</p>
<p>۵۹ نور خورشید کی سجده کن نور خورشید کی سجده کن</p>	<p>۶۰ ابو کو مال کا سجده کن ابو کو مال کا سجده کن</p>	<p>۶۱ دشمن کی سجده کن دشمن کی سجده کن</p>
<p>۶۲ منے کھلے ہین اس کے منان میں بندہ دیوان حسن ہین ہی مصرعے بلندین</p>	<p>۶۳ بھونڈا کھنڈل سر اسر بھر ہو یہ سب ہین ذوالفقار میں جو ہر بھر ہو</p>	<p>۶۴ کوٹ لایا ہو دھوپ کی جو رخ جناب کا بھیجا کیا ہے گیسو کوں آفتاب کا</p>

<p>کار نشان کل گزشتہ غنیمت بازدست بچے صفین جنگ جہم بلند چوٹ گئی سرور مہم محبوب چوٹ گئی سرور مہم نمودہ کوس دوق کرد و نور مجرم</p>	<p>بون میان مونی دہا اٹھ جہم غل تھا کہ دست بر سر آستین نہ بر باد سپہ سنان کے کین نہ بر باد سپہ سنان کے کین</p>	<p>جنگی آگ بن جڑائی غنیمت غلز تھانے گزشتہ غنیمت دھندلے ہو کر آگنی غنیمت نہی دھندلے ہو کر آگنی غنیمت</p>
<p>بلو اتام فوج کا شیر خد اکا تھا نیزے بلند تھے کہ نیستان ہوا یہ تھا</p>	<p>رستے وہ ہٹ گئی جو رداچی رکی اٹھ گویا دھن جھانے سے نکلی تھی ہونی</p>	<p>قبضے میں ہوت تھی تو اہل اختیار میں بسل بھی لٹتے تھے مرا تھاپہ دیر میں</p>
<p>چیلہ جری زاد ہر نیم نکار دھلا دیا اجالت دلیں کار جلوہ دیا جو صافقہ کچھ لیا زاد افکار سورج علی نے کچھ لیا زاد افکار</p>	<p>جہش شون نے نگار و شیب نوا جری نو ناہین غنیمت لے دم تپا کر سہرا قباب دیکھا اٹھا کر سہرا قباب</p>	<p>جہش شون نے نگار و شیب نوا جری نو ناہین غنیمت لے دم تپا کر سہرا قباب دیکھا اٹھا کر سہرا قباب</p>
<p>رستے عروس فتح کے برق اکٹ گیا طاہر ہوا اہل نظر ابر ہٹ گیا</p>	<p>چکی تو یا غنیمت ملک لکے ہٹ گئے ستھار کے سب خطوط شعاعی رنگ</p>	<p>افتادہ تھیں زمین پر سنہین کٹی ہوئے خنجر دکھا رہے تھے زبانیں کٹی ہوئے</p>
<p>دہنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ</p>	<p>دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ</p>	<p>دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ باز دھنچ لیا دھنچ جان چنچ</p>
<p>دیکھی نہ جاتے امن جو دار الفساق خالی کی شمسوار نے کاٹھی جہاد میں</p>	<p>نصرت دی صد کہ یہ تیر و نکاد آسم ہنستی تھی ہوت بھی کہ نیا انقلاب ہے</p>	<p>سوت آ کر جب تو علم آسن بھی ہر پار آئینہ بھی دیکھ جو خوش بھی ہر</p>

<p>۱۷۷ کھنکھ بنی بختی و بختی کیا ہو کر اصرار و حق و حق تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۷۸ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>	<p>۱۷۹ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>
<p>۱۸۰ باز و قلم تھے اُنکے جو مرد مصائب پانی تھا وہ چھری کہ لکھیے رنگات تھے</p>	<p>۱۸۱ کیا تیرا تیرا تیرا تیرا لکھوڑا بھی تھا وہ تیرا اُسی ایک وار تھا</p>	<p>۱۸۲ خود پاؤں پشیرا جلانے سے ٹھک کر ذلت اٹھا اٹھا کے زمانے سے اٹھ کر تھا</p>
<p>۱۸۳ جلوہ جو کھا دیا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۸۴ جاتے کمان کہ دام ہلاکت میں تیرے صیادا ایک تیغ تھی اور لاکھ صید تھے</p>	<p>۱۸۵ اک شور تھا کہ غامض ہے کائنات کا بائون اچھل کر گرتا ہے پانی فزات کا تھا</p>
<p>۱۸۶ تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا</p>	<p>۱۸۷ افلاک کی صفت میں صدایہ جو تیرا بہرے سمیت رنگی زمین سرخ و خوش تھا</p>	<p>۱۸۸ نزدیک کون آئے کسے اسکا ڈر تھا بہکا قدم جگہ سے بڑھتا حق پر نہ تھا تھا</p>

۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸

<p>۹۹۹ جس کو قابو نہیں تامل و کلمہ کی تاج پہل جی ہر طرف کو غلامان تاج جو طرح جنوں کوئی لپیٹوں تاج میں تیغ و زینت میں تاج تاج</p>	<p>۹۹۹ کتنے تھے ہم کو دشمن تاج میرا کشتہ پیر کی تیغ و کلمہ تاج گر تو نہ یاد تو ہم کو تاج تاج کریں جس وہ نہ یاد تاج تاج</p>	<p>۹۹۹ برق و صبا کتاب سب کی تاج جزا دم دیال دم و ابھرتا تاج لیجھا ہوا ہے ہر گام و تاج بے خبری و شرم میں گزرتا تاج</p>
<p>دکھلا کر اپنے جو ہر ذاتی جہان رہی دھڑا ہی جب لگا تو اصالت کہاں کئی</p>	<p>آفت کی کاٹ چھاٹ ہو دیر لکھنم جلدی ہوا ہو یاں کین تر قلم نہو</p>	<p>آئی نہیں وہ تیر روی کچھ قیاس میں رہوار کیا ہوا ہی پر کی لباس میں</p>
<p>۹۹۹ وہ روز شور و تیغ کی لپٹی تاج وہ جزا و دہ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج</p>	<p>۹۹۹ صد تھے تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج</p>	<p>۹۹۹ یہ عجب تھے ہر لپٹی تاج یہ عجب تھے ہر لپٹی تاج یہ عجب تھے ہر لپٹی تاج یہ عجب تھے ہر لپٹی تاج</p>
<p>تن چاک چاک کرتی تھی ہر بڑھال قطرہ بھی چھوڑتی تھی نہ خون حلال</p>	<p>کتنی تھا ہر وہ فلک نہ رواق ہوں دعویٰ یہ تھا کہ برق ہی کیا میں اچھوں</p>	<p>دوڑی گلو نہ تو قدم کا اثر نہ ہو شبنم کے موتوں کو سوئی خبر نہو</p>
<p>۹۹۹ کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کیونکہ تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج کتنی تھی تیغ و تیغ کی لپٹی تاج</p>	<p>۹۹۹ میرا کشتہ پیر کی تیغ و کلمہ تاج میرا کشتہ پیر کی تیغ و کلمہ تاج میرا کشتہ پیر کی تیغ و کلمہ تاج میرا کشتہ پیر کی تیغ و کلمہ تاج</p>	<p>۹۹۹ عل تھا پیر خصل تیر تاج عل تھا پیر خصل تیر تاج عل تھا پیر خصل تیر تاج عل تھا پیر خصل تیر تاج</p>
<p>یاں کچھ مری بسا نہیں ہے ثبات ہو کشتی ہوں کوئی دم نہ کی کھیل ات ہو</p>	<p>کاویں تیر برق و اور پھر مکان نہیں گویا کوئی اسکے کوئی استخوان نہیں</p>	<p>نور کا حسن ہر سے پیدا ہو گرد میں تحت الخنک کو باندھ کر ستم یزد میں</p>

<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>
<p>اڑنا سمٹ سمٹ کر تیرے ہوشیر کا آہو کے ہاتھ پاؤں میں سینہ پر شیر کا</p>	<p>مارو دن ان تو جانے لالہ ہوں گو کو نہرہ ہوا تبغ لگاؤں جو دیو کو</p>	<p>کم ظرف خود سری یہ تجھے کیا ضرور اکدم من ترا کا سہ سر چور چور</p>
<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>
<p>تھکنا تھا کہ اوس کے قدم ہر قدم نعلون کی صوف سے چارہ شفق میں</p>	<p>آزوپہ آجو حوصلہ ہے کچھ ستیر کا کافی ہے ایک دار تجھی تیغ تیز کا</p>	<p>آگے ہمارے سب کی ہر طاقت گھٹی دیکھی تو ہو گی تیغ سے بھلی کٹی ہوئی</p>
<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>	<p>نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں نشان کا بے کمال غم زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام</p>
<p>نعرہ کیا کہ رسم و سہراب و سام ہوں میں یکہ تاز فوج دلیران شام ہوں</p>	<p>رو کا ہو کس سے ہوتا کہ دست دراز کو یہ تیغ تیز مگر قی ہے دو گئے تاز کو</p>	<p>اودہ نظر نہ دیکھ ادھر گھر گھر کے نیچا کر نیچے سر ترا کھے غدر کے</p>

نہایتی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی
بیلی کر دو تو تھیں نہ تھیں
نشان کا بے کمال غم
زنا ہو گیا مگر نہ تھیں کام

<p>وہ کہ تو جنگ و جدل کا ازق جانی تو جان پہنچا کیونکہ آگیا تو خفا نصیب تیرا دل بھی تو کاٹا نہ خبر</p>	<p>مگر تیرا دل کیسے جھجکا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا چوینچا بھینچا کر دین خباب تیرا تھوڑا ہوا چھوٹا بھاب</p>	<p>عالم جہاں بھڑک رہا ہے جلال و جلال جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا نہ ہی ہو انسان کو کسی مادہ پر غور نہ کر تو خودی مٹا کر</p>
<p>کر زان ہے آسمان کا بگڑا وہ پہن لڑکا کھچے نہ جان میں شہر و کاشی نہ</p>	<p>چھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا زور پر سان جب آگئی رہو اور اڑ گیا</p>	<p>ہم شیر نر و باز میں بھی سر بلند ہیں مشکل کشا نے باز میں جو یہ بند ہیں</p>
<p>عالم خوش ہے کیا تیرا تیغ بڑا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا کسی نے کیا ہے ادب اپنے اب بان بیلوچ جو کھلے کھلے ہیں</p>	<p>عالم ہو چو کہ گزرتی تیرا بھڑکنا نہ ہو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو کہ نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>	<p>عالم سما ہو کھان اٹھا کر جھٹکنا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا چھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا چھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا</p>
<p>مہلت ہو مثل شمع سحر ایک آن کی کاٹگی سر ترا یہ درازی زبان کی</p>	<p>آیا جو کچھ خوش اڑا کر دیس رہے دو تین جاسے کاٹا یا ڈانڈ شیر نے</p>	<p>کا پنا کیسے رنگ اڑا خانہ جنگ کا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا</p>
<p>عالم بھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا بھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا بھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا بھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا</p>	<p>عالم جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا</p>	<p>عالم جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا جھٹکنا بھڑکانا نہ ٹھہرا</p>
<p>نہ کس کو معرکہ میں تر دودھ کیا کر دست خدا جسے یہ طوطی عطا کرے</p>	<p>سیکھا ہو تو یہ کس کے میڈیٹن تھم تھم رنگ دان ہو خاک ثبات قدم تھم</p>	<p>حیرت ہوئی ہر اک کو زمین پر زانو غل پڑ گیا پر گئی آئینہ خانے میں</p>

<p>۱۸۳ بوجھ کو کہ طبعی شہادت بدگوئی کو کہ طبعی بوجھ کو کہ طبعی شہادت بدگوئی کو کہ طبعی</p>	<p>۱۸۳ حضرت پادشاهان انور کیا شہرہ پادشاهان بیاضان صہبہ بن کیا شہرہ پادشاهان</p>	<p>۱۸۳ ان کے کہ طبعی شہادت بدگوئی کو کہ طبعی بوجھ کو کہ طبعی شہادت بدگوئی کو کہ طبعی</p>
<p>۱۸۳ غور کیا یہ شیر نے سینے کو تان کے صدقے ہزار ہر سے پسرا با جان</p>	<p>۱۸۳ ثابت ہوا کہ آپ ہمیں چور و باہر ٹھہر رہے تھے ہن علی کہ ہر آنکار</p>	<p>۱۸۳ بیکس بھو ملی فراق کہ صد سے مری کیا جانو تم کہ باب یہ کیا کیا گزری</p>
<p>۱۸۳ تو ایسا تھا جھکا جھڑکا تو ایسا تھا جھکا جھڑکا</p>	<p>۱۸۳ اس وقت میں تو کہ صہبہ کیا شہرہ پادشاهان</p>	<p>۱۸۳ ان کے کہ طبعی شہادت بدگوئی کو کہ طبعی</p>
<p>۱۸۳ قبضے میں بیٹھ تھی رچی نہ حال ہاتھ اٹھے جاتے تھے یہ تیغ کا تال</p>	<p>۱۸۳ زندہ ہو وہ جوارہ خدا میں گزر گیا بیٹا تو جائز ہے کے جیاب رگیا</p>	<p>۱۸۳ آنکھوں تو تم نہاں ہو کیا ہم تو مر گئے گویا فراق میں رسوں گزر گئے</p>
<p>۱۸۳ میں گرا زمین پر وہ چوڑی میں گرا زمین پر وہ چوڑی</p>	<p>۱۸۳ میں گرا زمین پر وہ چوڑی میں گرا زمین پر وہ چوڑی</p>	<p>۱۸۳ میں گرا زمین پر وہ چوڑی میں گرا زمین پر وہ چوڑی</p>
<p>۱۸۳ زخمی ہوں جان ہو ٹوپیہ پر نشہ کا دم آپ اس طرف گھر ہیں اور میں تان</p>	<p>۱۸۳ اب دور یہ پہاڑ گرا کھو کے بھائی ہو ہے علی بھی آؤ نہ سلکتا کی</p>	<p>۱۸۳ میں تیرے دوسے جان بھی جاتی کیا میں تیرے دوسے جان بھی جاتی کیا</p>

<p>۱۳۱۱ نکصدادید کی کار واد جلدایا کہ جسے لعلیوں کی دنیا دور رسدایا کہ جسے بچہ بین بجا بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا</p>	<p>۱۳۱۲ چھو کا عرق نہ ہو چھو چھو خفت کو دھوپن نظر آرا کواب دھوپن کی کار واد ترتے تھو نہ دھوپن آرا کواب</p>	<p>۱۳۱۳ او لال مل ہو ہے جگر چاک چاک اب زندگی بھی خاک پر پانی بھی خاک روزی یہ بان جان حزمین درد مند کیا پاس کہیں کہ زمانہ نہ میں بند</p>
<p>۱۳۱۴ آنی خاص فاطمہ کی صدائے آواز پتلا اسکتا ہوا کی کوئی پائے جہاں کی کشتی ہو سے حسرت نہ رہے جہاں کی کشتی ہو سے حسرت نہ رہے</p>	<p>۱۳۱۵ اولاد دے لکین خج خج انوار و نسپا تو کوں جان نہ سیاحت پر مصیبت شائبہ شام بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا</p>	<p>۱۳۱۶ صد مجروح روح کا تھا جسم پاک اک چودھویں کا جائز تھا تھا خاک زینب کو سب کر نہیں سکتے پکار روزی ہن سر یہ خون محسوس تھا خاک</p>
<p>۱۳۱۷ کے کام کی دنیا کی دنیا ماتر و مہتر و مہتر و مہتر بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا</p>	<p>۱۳۱۸ دور رسدایا کہ جسے بچہ بین بجا بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا بیکجا کہ جسے بچہ بین بجا</p>	<p>۱۳۱۹ ترتے تھو نہ دھوپن آرا کواب دھوپن کی کار واد ترتے تھو نہ دھوپن آرا کواب دھوپن کی کار واد</p>

کسی کو کجا بیاورد که خوراک و انتفال
درد و غمی که میان کوه و دریا

مقتل بر ابدیت بر تمام همچوین
روز و آتوب بیکار که کیلے حسین

سلامی بیونج که یکا کجاش
یشاکی بودی آل شکلا کجاش

لجاک کے شکر و محبت ادا کی
سلامی مجبور پر محبت خلک کی

سب سے کجا تھکے کجاش
سب سے دستار و فیض خلک کی

سلامی بگدرل میں کجا کجاش
محبت پر محبت میں کجا کجاش

کھن کر بیکار و کربلا کی
کھن کر آئے ہیں جھڑاس جھڑا

کراتی سب بوجھم کجاش
چھپا کر اپنے منہ سے اب جھپک

میساجی سن کجا کجاش
پکے شکر و کدو غلہ بین

طلب زائر و کجاش
بو لکھ دران کجاش

تتائین جوت کجاش
گرد و دھول کجاش

اثر کجاش کجاش
سجاول و کجاش

جبل مینوی فرد عصیان کجاش
گنتی ساتھ جب کجاش

ہوا جنبہ دل او سپر شید دیج
زین آسمان کجاش

کتاب سے کجاش
کتاب آمد و کجاش

کتاب کجاش
کتاب کجاش

کتاب کجاش
کتاب کجاش

کتاب کجاش

سے
ایمانِ حق
آبِ حیات
نستعمون
سے راہِ

۱۹
بجائے تھکی سے بوسِ حلو
۲۰
بہ حالتِ غی غمخوار
۲۱
اسی سے نورِ حق ہے نرمِ عرو
۲۲
آہی سے بچا شک استیغابِ حین
۲۳
کو غمِ غلامی میں غمِ حشر کی
۲۴
آثارِ دین در فکدِ کھول کشا کی
۲۵
کہ ہمیں غلامی میں غمِ حشر کی
۲۶
علمِ شمس نے بننا تو عبادتِ عباد کی
۲۷
مخفی ہو گیا دل وہ دولتِ عباد کی
۲۸
سلیحِ جانِ عالم کے صدر سے بجا کی
۲۹
نہ شاہی کی پودا نہ بال بجا کی
۳۰
نہ باند ہو کر تھکی سے غمِ حشر کی
۳۱
لعلِ لبِ لبیبی بون نہ نکلتا کی

۳۲
تھو سے جوار تھکے گیند کی
۳۳
مسطح سے ساری زمین کر بلا کی
۳۴
یہ غمِ غلامی میں غمِ حشر کی
۳۵
لبیبی غمِ حشر کی بون نہ نکلتا کی
۳۶
کون بون جو کہ کس نہ بون
۳۷
عبدتِ جان لی اصغر مدد کی
۳۸
بنا بر لغت کا خاکم نشا کی
۳۹
کما زار کما کے ایسی خفا کی
۴۰
دومِ حق حضرت زبانی جو بلا کی
۴۱
مکملے پہلی دعارفِ حشر کی
۴۲
وہ سب جو قرآن تھا غمِ حشر کی
۴۳
قدمِ اس پر کھا قیامت بجا کی
۴۴
بہشتی میں غمِ حشر کی
۴۵
کہ قافل کے غمِ حشر کی

۴۶
پیدا کر کے کوچ کتنے تھے جاہ
۴۷
کفِ پاسبان چھالے جان چھوٹا کی
۴۸
یہ غمِ حشر کی بون نہ نکلتا کی
۴۹
کتنی غمِ حشر کی وقتِ غارت
۵۰
کچھ اسے غمِ حشر کی
۵۱
اسے غمِ حشر کی غمِ حشر کی
۵۲
کہ یہ کس نہ جا رہے غمِ حشر کی
۵۳
کاشانی کتنے تھے کو غمِ حشر کی
۵۴
یہ غمِ حشر کی زینب و قدرت کی
۵۵
اٹھا کر جو کجی ان کا خازنہ
۵۶
وہ اب جو محتاج ہو کر داک
۵۷
یہ غمِ حشر کی بون نہ نکلتا کی
۵۸
مقدور میں غمِ حشر کی

<p>۱۸ یارِ سب پر چمن کی پتھر کو بیکار چنے کو چوٹن لای سو کھیل لکڑا کر سنو پتھر عطا مجھے دے پتھر بیکار نہا کمر کی زبان کو نقصان دے</p>	<p>۱۹ علی کا پہلی گریب چنے علی کا پہلی گریب چنے علی کا پہلی گریب چنے علی کا پہلی گریب چنے</p>	<p>۲۰ حکومتِ حق بنی ہوئی تاجِ خلیفہ پتھر پر ریاضِ خلق کی سب باغِ خیر پتھر پر ریاضِ خلق کی سب باغِ خیر پتھر پر ریاضِ خلق کی سب باغِ خیر</p>
<p>جسمِ یہ لکھیں بندہ جو بلیو کارنگ رنگین بیانیوں کو اڑا دن گلو کارنگ</p>	<p>رضوان کو خلدین بھی یہ پھل لے نہیں پھول اس روش کو باغِ عام کھلے نہیں</p>	<p>ان سب ریاضتوں کو عرض ہے بدل نہیں یہ پھول ان لادوں تو وہ ان مجھ کو بدل نہیں</p>
<p>۲۱ کچھ جو بے اختیار تانہ دکھائی شائقِ عذیب بنو پھر ہمارے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>	<p>۲۲ تیاں کی عذر نشانی یہ رنگ پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>	<p>۲۳ نورِ آفتاب رسالت دکھا پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>
<p>کو تر سے برومین خون جو ایشک ایسا لگاؤں بل غ کہ رضوان کو رشک</p>	<p>تختہ ہو خون دل کا جو پھول اس سر کا ہر نگہ پڑی گئی ہوا لکڑا جگر کا ہے</p>	<p>ہے آذر کہ داخل کا ثواب ہوں دیوہ زمانہ لفظ کہ میں کامیاب ہوں</p>
<p>۲۴ ابو کج سو غمگین تانہ دکھائی چندہ پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>	<p>۲۵ پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>	<p>۲۶ نورِ آفتاب رسالت دکھا پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>
<p>دالین نگاہ اہل نظر جس نہال پر بھیمین درد احمد مرسل کی آل پر</p>	<p>چنے کین میں در کین ہیرے لگو ہو سینے میں لکھ جاہین ذخیرہ لکھ ہو</p>	<p>پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے پتھر پر ریاضت ہو جاوے کھل دے</p>

<p>۱۸۷ سخت پر کمال جان و کمال لیکن سخن کو طعن و فتن در ذوق اکثر عالی کمون خصت کمون بسبب جو پو</p>	<p>۱۸۸ بزرگوں کے لئے جو کمال دنیا کو چاہیہ جو نور و جلال لونی جو چاہیہ پیار الہی اس قرار و جلال</p>	<p>۱۸۹ میرزا حسین کو اب کچھ غیب دیکھیں وہ غم و مصیبت کا نہی نہیں سزا علی کے کوئی سینچین ہر سیر و جلال</p>
<p>۱۹۰ مستعمل ہوں درخیز کن درخیز وہ برجیاں چلیں کہ جگر پاش ہوں</p>	<p>۱۹۱ ایسی پھری چلی کہ جگر چاک ہو گیا سوت آئی زندگی کا مزا خاک ہو گیا</p>	<p>۱۹۲ وہ بھی جہان سے جاڑ کا جب نام تیز اچھا سدا رہا کہ کے جگر تھا ہم تیز</p>
<p>۱۹۳ بنا ختم سانس نہ کیا کیجیہ کرتا ہی رہتا کہ کوئی نہ کیجیہ چاہی کا تو کھوے نہ فتنہ کیجیہ چھو پھر سے اپنے فتنہ کیجیہ</p>	<p>۱۹۴ عفو و اسلم سے رکھنے نہ کیا کیجیہ بہ داغ و دہ داغ نہ کیجیہ رکھیں انیا بھی نہ کیجیہ گھٹا ہوں کہ پھر نہیں نہ کیجیہ</p>	<p>۱۹۵ تصور و درویشی نہ کیا کیجیہ تھنیا نہیں جگر نہ کیا کیجیہ تقدیر میں ذوق نہ کیا کیجیہ بیابان چھو نہ کیا کیجیہ</p>
<p>۱۹۶ بیٹا چھٹا تو جان بدن سے لکل گئی اور دن کو کیا خبر کہ چھری کیسے چل گئی</p>	<p>۱۹۷ رویا کرے اگر آسے روئے پا کر یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا کر</p>	<p>۱۹۸ خوش رہو بیٹا مال ہے یوسف مال اللہ کی پناہ برابر کا مال ہے</p>
<p>۱۹۹ کیا سکو در گل کوئی نہ کیجیہ بیل پتہ چل نہ کیجیہ گھمبہ نہ کیجیہ گھمبہ نہ کیجیہ</p>	<p>۲۰۰ کس کا ہونے غم نہ کیجیہ کس کا ہونے غم نہ کیجیہ کس کا ہونے غم نہ کیجیہ کس کا ہونے غم نہ کیجیہ</p>	<p>۲۰۱ میں تیرا دانا مال نہ کیجیہ میں تیرا دانا مال نہ کیجیہ میں تیرا دانا مال نہ کیجیہ میں تیرا دانا مال نہ کیجیہ</p>
<p>۲۰۲ صرصر کو کیا چمن پہ جو صدمہ گذر گیا برسوں ریاض جس نے کیا وہ تو مر گیا</p>	<p>۲۰۳ آنکھوں کے آگے خاکہ بیٹے کی لاش ہو یہ دکھ پہاڑ پر جو پڑی پاش پاش ہو</p>	<p>۲۰۴ بیٹا جو مرنے جاے پیمبر کی شان سے غیر از خدا کھوں میں زبان سے</p>

<p>۱۷۱ یوسف ہون کا ہر وقت اپنے برجی میں دل پہاڑ کو نور علیہ دیکھا شکستہ لب تواریخ پر دور دور سے نزدیک</p>	<p>۱۷۲ خود کو دیکھتے ہیں کہ جب بڑھتے ہیں گاہ بنی کو قنفذ نور ہو رہے ہیں یہ کیا شام چھپتے ہیں ابھی بیچ میں</p>	<p>۱۷۳ ملائی کی تیغ زبردستی جاذبہ نے کیا یہ کب ہو گیا میں کب سب فریادیں</p>
<p>۱۷۴ جسمین فری مٹی ہو زبان وہ کام جب یہ مجھے کھاری تو میں ترانہ</p>	<p>۱۷۵ گر حکم ہو تو ہو فلک بارگاہ کا لے آئیں سرسبز شمس رو سیاہ</p>	<p>۱۷۶ حضرت کو آگے خولیں ہم شوہر ہوں آنکھیں زخمی آپ کو دیکھیں تو کور ہوں</p>
<p>۱۷۷ جگر کو درد میں تو کیسی نہ سہی کون کون کا کیا کون بانی تھا کہ جسے تیرا لب باب شہر ہوں کہ تو نے</p>	<p>۱۷۸ نہ کو شام کی کہ تو نے لاکھوں میں تو نے کیا شیر زنی کو تو نے تو نے کھلتا نہیں حضور کو تو نے</p>	<p>۱۷۹ وزیر کو اور بیچ میں نہ وہ وقت وہ طوفانی غارت جیل خانہ زار و بھان پھر شوق بڑھ گیا جو بیا</p>
<p>۱۸۰ تو صبر کو آپ کو افسردہ منہ حال ہوں برجی کا بھل خود اس کے جگر کے</p>	<p>۱۸۱ منہ تک رہا ہوں کبے امام لیر کا باعث ہر کیا غلام کی رخصت ہوں</p>	<p>۱۸۲ دنیا میں جب یہ گود کا پالانہ ہو گیا اُس وقت کوئی نہ کہنے والا نہ ہو گیا</p>
<p>۱۸۳ موت شام کی علی کا چل ان کی چہرہ پر بھی کا چل جیسے تو شوق تیری دست پر کون کا کون کا کون کا</p>	<p>۱۸۴ موت پر کار اور انصاف کا سکھتی ہوئی کہیں لار کا انکھوں کے آگے ہی شمس راز کا عباس بن جبریل کا</p>	<p>۱۸۵ وایا شاہ ز نصیب پیارے کی کہیں چاہی چاہا ہوا ہے کہ ان میں کون کا کون کا کون کا</p>
<p>۱۸۶ بڑھ سکتے ہیں نہ رک ہی سکتے ہیں ہر بارتق کے شیر سالتے ہیں تو جگر</p>	<p>۱۸۷ رایت لمبی نہ کون ہوا الشکر تمام باقی بس اب حضور میں یا یہ غلام</p>	<p>۱۸۸ میرے لیے ہر موت کھیں شوق جنگ اچھا بتاؤ باب کا دل پر کہ سنگ</p>

۱۷۱

<p>۱۰۰ ہنس کو جب پہلی بھینچ کر ہر وقت غصہ کی شفت کی پس ایک بار دیکھ کے بنگلان شاہ در کسی کی حق کو نیند نہ</p>	<p>۱۰۱ بزرگ خانہ دار کی فضیلت زینب کھڑکھان پر بانو یہ منظر بین کہ سر بے پروا بھید کچے</p>	<p>۱۰۲ ہنس کو جب کہ زینب بھینچ کر ہر وقت غصہ کی شفت کی پس ایک بار دیکھ کے بنگلان شاہ در کسی کی حق کو نیند نہ</p>
<p>۱۰۳ ہری لہو کی یا سحر نہ تاشام ہسکتی اک اک جری کی دلی ہوں لہو کی</p>	<p>۱۰۴ بیرون دل کو چین نہیں استیلا کیا مشورہ ہو دان کہ یہ سب بھار</p>	<p>۱۰۵ دنیا ہوا در تم ہو محمد لال ہو بھولو بھولو جہان میں تو امان نہال ہو</p>
<p>۱۰۶ بلیو تھی یہ کی ہنگام کارزار برباد ہو نہ دست مجیب و کار تیغ خون منہ اس کے شکر کو باری سونو کھالے تو کیا ایک کج دار</p>	<p>۱۰۷ فریاد شہ سے جانے بیکر جا بکس چھپی کر کی رضا جا بابائے نکوخت کھانے کھانے زار واک دودھ جی تو خوشبو</p>	<p>۱۰۸ گدڑی کہا کہ بھولنا چھان اکا گدڑی ببارا دھوپ کی ان آج اب قشتہ کالال ہو چاکلی شان باب دنیا سے علت شکر توں کاج</p>
<p>۱۰۹ حسرت لیے وفا کی جہان سے گزرتی لڑنا نہ تھا وہ لوگ اطاعت میں گزرتی</p>	<p>۱۱۰ گدڑی کہے ہو سر کھی قدموں پر دھرتی مرنے میں باب کو بھی نہیں دیر کرتی</p>	<p>۱۱۱ جھاتی تو چھن چکی ہر امام جلیل کی رن صدا اب آئیگی بلبل رحیل کی</p>
<p>۱۱۲ فریاد شہ سے جانے بیکر جا بکس چھپی کر کی رضا جا بابائے نکوخت کھانے کھانے زار واک دودھ جی تو خوشبو</p>	<p>۱۱۳ گدڑی کہا کہ بھولنا چھان اکا گدڑی ببارا دھوپ کی ان آج اب قشتہ کالال ہو چاکلی شان باب دنیا سے علت شکر توں کاج</p>	<p>۱۱۴ حسرت لیے وفا کی جہان سے گزرتی لڑنا نہ تھا وہ لوگ اطاعت میں گزرتی</p>

مرثیہ ہنس
 ہنس کو جب پہلی بھینچ کر
 ہر وقت غصہ کی شفت کی
 پس ایک بار دیکھ کے بنگلان شاہ
 در کسی کی حق کو نیند نہ

<p>بہارِ مصطفیٰ امیدانِ خلق میں روزِ بھر میں بابِ برکتیں کسبِ ثناء میں</p>	<p>بے شک اپنے لئے خدمتِ گرامی انکسرتِ جویں میں ایک ایک کیا احرام میں گئے بنِ شہادتِ گرامی سیدِ نبویؐ ہزارِ محبوبِ گرامی</p>	<p>جمع کیا حکمِ حضور کا اٹھنا مغنی کمان کی گونگ اعدادِ خون لکھنے کا ارشدِ نبویؐ کی یاد کا</p>
<p>ایسا کہ پائنتی جو نہ سرد کیے سوو گلو کیا راند مان کے پیٹھ کر پہلو میں دو گلو انہرِ بیکار آن یہ لہ لہادہ زخم بیکار کیوں نہ رہا خلقِ ہر ایمان رضعتِ پیوستہ دینی خدیجہ سیدِ نبویؐ اس کی پادشاهی</p>	<p>جمع سب سے بڑا دردِ گرامی کونک لہو کو انکسرتِ گرامی کس کو بھادان کی بے پرواہی جانی کس کو دردِ بیکار</p>	<p>جمع قاسم ہیں دکھائے ہیں تلوارِ قیل کو ارشاد ہو تو پھینک دیں تہا رکھوں کو جمع نہرِ بیکار کی بے پرواہی کیوں نہ رہا خلقِ ہر ایمان رضعتِ پیوستہ دینی خدیجہ سیدِ نبویؐ اس کی پادشاهی</p>
<p>سب سے بڑا دردِ گرامی کونک لہو کو انکسرتِ گرامی کس کو بھادان کی بے پرواہی جانی کس کو دردِ بیکار</p>	<p>جمع نہرِ بیکار کی بے پرواہی کیوں نہ رہا خلقِ ہر ایمان رضعتِ پیوستہ دینی خدیجہ سیدِ نبویؐ اس کی پادشاهی</p>	<p>جمع نہرِ بیکار کی بے پرواہی کیوں نہ رہا خلقِ ہر ایمان رضعتِ پیوستہ دینی خدیجہ سیدِ نبویؐ اس کی پادشاهی</p>
<p>چوڑی نگہ مر کے ساتھ نہ بیکار آقا کے پائنتی ہر سر حانا غلام کا</p>	<p>کیا ہو سوا مال کے دنیا سے زشت تھا وہ نہیں خانہ زاد وہ گلہ و بہشت میں</p>	<p>روشن نہ آپ ہم دیکھیں اور نہ ہینگ بابِ حضور میں ہیں پھر لے کے آئینگ</p>

۱۰۰ دیکھا جو عار و ننگ بزم شکست دور تھے لاؤ دوڑ مٹی کی تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو	۱۰۱ میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں	۱۰۲ میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
۱۰۳ کھو گیا اسکے سامنے کیا شاہ بازیر یانی نشیب میں تو ہوا اسے فرار تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو	۱۰۴ دہ بلیان گشت عسکری پیش پیرس شہر شہر گشت دہ بلیان جمال دہ صورت مند دہ بلیان جمال دہ صورت مند	۱۰۵ دل اہلیت کوئی ہاتھوں سے مل گیا مان غش ہوئی بھو بھو کا کلیر نکل گیا تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو
۱۰۶ دیکھا جو آفتاب خاک احتشاک علیوں نے ہاتھ اٹھائے براہ سلام تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو	۱۰۷ چوہا ہے دشت ظلم درختوں کی لگا ٹاپوں کی کا پتا ہے کلیجہ بہاڑ کا تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو	۱۰۸ دنیا لڑ میں رائد و ملی اندھیر ہو گئی خرامدش لاؤ بڑی دیر ہو گئی تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۰
دیکھا جو عار و ننگ بزم شکست
دور تھے لاؤ دوڑ مٹی کی
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۱
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں

۱۰۲
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں
میں نے نہ کہاں کی باتیں کیوں

۱۰۳
کھو گیا اسکے سامنے کیا شاہ بازیر
یانی نشیب میں تو ہوا اسے فرار
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۴
دہ بلیان گشت عسکری
پیش پیرس شہر شہر گشت
دہ بلیان جمال دہ صورت مند
دہ بلیان جمال دہ صورت مند

۱۰۵
دل اہلیت کوئی ہاتھوں سے مل گیا
مان غش ہوئی بھو بھو کا کلیر نکل گیا
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۶
دیکھا جو آفتاب خاک احتشاک
علیوں نے ہاتھ اٹھائے براہ سلام
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۷
چوہا ہے دشت ظلم درختوں کی لگا
ٹاپوں کی کا پتا ہے کلیجہ بہاڑ کا
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

۱۰۸
دنیا لڑ میں رائد و ملی اندھیر ہو گئی
خرامدش لاؤ بڑی دیر ہو گئی
تسکیم کتنی تھی جس نے تھا کاب کو
چھو کہاں سے نہ تھا کاب کو

<p>۱۰۰ بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ جو شخص کے ساتھ ہو کر نماز پڑھے اور اس کی مواپائی کرے اس کی دعا قبول ہوگی اور اگر وہ اپنے ساتھ کسی اور کو لے کر نماز پڑھے تو اس کی دعا قبول نہیں ہوگی</p>	<p>۱۰۱ وہ جس نے اپنے دل میں کسی کو پرہیز کیا ہے اور اس کی مخالفت کی ہے خلفہ میں نہیں لکھا ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوگی بلکہ اس کی دعا قبول ہوگی</p>	<p>۱۰۲ جو شخص اپنے دل میں کسی کو پرہیز کیا ہے اور اس کی مخالفت کی ہے خلفہ میں نہیں لکھا ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوگی بلکہ اس کی دعا قبول ہوگی</p>
<p>۱۰۳ خلفہ میں لکھا ہے کہ جو شخص شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین</p>	<p>۱۰۴ کھولا ہے کہ شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین اب دیکھئے صفحہ نمبر ۱۰۳ کی شان</p>	<p>۱۰۵ بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ جو شخص شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین</p>
<p>۱۰۶ جو شخص اپنے دل میں کسی کو پرہیز کیا ہے اور اس کی مخالفت کی ہے خلفہ میں نہیں لکھا ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوگی بلکہ اس کی دعا قبول ہوگی</p>	<p>۱۰۷ کھولا ہے کہ شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین اب دیکھئے صفحہ نمبر ۱۰۳ کی شان</p>	<p>۱۰۸ بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ جو شخص شیرین کا ہر صاف یہ نقطہ میں شیرین</p>
<p>۱۰۹ ان پانچوں پر جگہ کو شرف ہاتھ لگاؤ مگر اسے مرتبہ ملک نکھیں بچھاؤ</p>	<p>۱۱۰ مگر اسے مرتبہ ملک نکھیں بچھاؤ مگر اسے مرتبہ ملک نکھیں بچھاؤ</p>	<p>۱۱۱ مگر اسے مرتبہ ملک نکھیں بچھاؤ مگر اسے مرتبہ ملک نکھیں بچھاؤ</p>

<p>۷۲ سخت باز و تنگ نشدت بن کز اندر تن کاو و شرم عکس و عکس نشدت بن کز اندر تن کاو و شرم عکس و عکس</p>	<p>۷۳ اس ملک کا جو جہان تھا جوش گیا انھیں بھی قوی ہو گیا جوش گیا انھیں بھی قوی ہو گیا</p>	<p>۷۴ سک جانی تیغ تیغ کی لکیر نشدت بن کز اندر تن کاو و شرم عکس و عکس</p>
<p>۷۵ جھپکا کر آنکھ ہم جو اسے تو کتے نہیں بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم کھینچ کر جھپکا کر آنکھ ہم جو اسے تو کتے نہیں بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم کھینچ کر</p>	<p>۷۶ ترکش کھلو کمانو کھنکھے بھی رخ بدل گئے دنکا ہو انسان بڑے تیر چل گئے ترکش کھلو کمانو کھنکھے بھی رخ بدل گئے دنکا ہو انسان بڑے تیر چل گئے</p>	<p>۷۷ سب رو سیاہ خوف و مستور ہو گئے سر کیا اڑے کہ نقطہ شک و دور ہو گئے سب رو سیاہ خوف و مستور ہو گئے سر کیا اڑے کہ نقطہ شک و دور ہو گئے</p>
<p>۷۸ ہم پنجہ ہو یہ تاب بھلا کس دلیر کو پکڑ میں کلا میان تو کیل ڈالیں شیر کو ہم پنجہ ہو یہ تاب بھلا کس دلیر کو پکڑ میں کلا میان تو کیل ڈالیں شیر کو</p>	<p>۷۹ تصویر بن گئی اسد کردگار کی گو یا زبانیں لکھیں ذوالفقار کی تصویر بن گئی اسد کردگار کی گو یا زبانیں لکھیں ذوالفقار کی</p>	<p>۸۰ منہ پر پڑا اجل کا طمانچہ جہان گئے ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے کہاں گئے منہ پر پڑا اجل کا طمانچہ جہان گئے ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے کہاں گئے</p>
<p>۸۱ ابو دہ بل پڑوہ شکن استین پر خیر تو کیا فلک کو گرا دین میں ابو دہ بل پڑوہ شکن استین پر خیر تو کیا فلک کو گرا دین میں</p>	<p>۸۲ شعلہ لپک کر چنچ پڑ سر کھینچنے لگا اپنی طرف صفوں کو مقرر کھینچنے لگا شعلہ لپک کر چنچ پڑ سر کھینچنے لگا اپنی طرف صفوں کو مقرر کھینچنے لگا</p>	<p>۸۳ سیف و دم کی بارہ نگاہوں سے گر گئی خبر پھر سے دلون پہ جد صراحت کھینچ گئی سیف و دم کی بارہ نگاہوں سے گر گئی خبر پھر سے دلون پہ جد صراحت کھینچ گئی</p>

<p>۹۹۱ مخلفان تہا بسواں دین گو یا نہیں دلا کر اترے دلا کر دے جا کر نہ دے غل تھا کہ کرب و غم</p>	<p>۹۹۲ جنت کا نشان کھلا باغ ایک ایک سمندر ابلن کا دلا کر کھائی سے جو ہو جا سوار بندہ سرکش کھلا بند</p>	<p>۹۹۳ شہنشاہ تہا گلگون رو بہ رو تہا تہا دلا کر خود را اسی تہا شوق کھاتا تھا گردن</p>
<p>۹۹۴ کس سے سرا وادیا کب تھ چل گیا گھوڑا تھاکر آکے چھلاوا نکل گیا</p>	<p>۹۹۵ کیا بادلے کوئی دست تو کی ٹرو شکلات سے پوچھے اسے رتو کو</p>	<p>۹۹۶ کڑنگ تھانہ ہوا اس نے پوش تھا مقتل کی سب زمین تھکا فرش تھا</p>
<p>۹۹۷ دھانویں تہا نہ دے بہشت میں تہا نہ دے بہشت میں تہا نہ دے</p>	<p>۹۹۸ رتن تہا تہا تہا جنت میں تہا تہا گاہ میں تہا تہا</p>	<p>۹۹۹ ایک تہا تہا تہا جنت میں تہا تہا کے تہا تہا تہا</p>
<p>۱۰۰۰ منقر کمان دوش پر بار ہو گئے چار آئینہ گرے ہو دیوار ہو گئے</p>	<p>۱۰۰۱ اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا بائون اچھل کر گرتا تھا پانی فزات کا</p>	<p>۱۰۰۲ رنگین یہ بندہ ذر شعیبہ رسولی ہز یا خون یہ گل یاض شہادت کی چھوٹی</p>
<p>۱۰۰۳ بہشت میں تہا تہا جنت میں تہا تہا کے تہا تہا تہا</p>	<p>۱۰۰۴ بہشت میں تہا تہا جنت میں تہا تہا کے تہا تہا تہا</p>	<p>۱۰۰۵ جنت میں تہا تہا جنت میں تہا تہا کے تہا تہا تہا</p>
<p>۱۰۰۶ دفر شناس نہ کچھ کے حیران ہو گئے اجڑا سے جسم خمس پریشان ہو گئے</p>	<p>۱۰۰۷ بھاکڑا امیر شام کے اشک تین پڑ گئی غالب ہوا وہ شیر لڑائی بگڑ گئی</p>	<p>۱۰۰۸ بھاکڑا امیر شام کے اشک تین پڑ گئی غالب ہوا وہ شیر لڑائی بگڑ گئی</p>

۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰
۱۰۰۱
۱۰۰۲
۱۰۰۳
۱۰۰۴
۱۰۰۵
۱۰۰۶
۱۰۰۷
۱۰۰۸

<p>۱۱۱۱ چوین اٹھا کر خاکست ہو گیا کر کے ملا کر آنکھ کیلے کاٹا آپو جی موت پونیا پانی کاٹا رست دودھ جب بنا ہوئی جا کر پانی پیا</p>	<p>۱۱۱۱ بے بس کے پڑن کا خون چھینا شش تو اڑا دیا کہ کجا بوجھ اکہ نے دی صلہ کر دیا کہ کوڑا ہر زخم میں ہی کجا بندین کی پونیا</p>	<p>۱۱۱۱ بھائی کا وار آب غم کا تھا قہقہہ دیکھا غضب میں سے تو گرا گریبا نزدیک تھا کہ شہر سے لے لے دے اکہ کیلے اسب نا پانی پیا</p>
<p>۱۱۱۱ درا آئی یونانی تن سخت شرمین جس طرح ڈوب جاتی ہر سوزن چرین</p>	<p>۱۱۱۱ خانوس بنکے آپ حفاظت ہو اگر وہ شمع کیا بجھے ہے روشن اگر</p>	<p>۱۱۱۱ نیزہ چلا نہ کھل سکے حلقے کندکے کوڑا بڑا اراق سے منہ پر سمندکے</p>
<p>۱۱۱۱ چھل افسانہ چلن کی دیکھا اونچا چوہا نکلے سے ملے رکاب لشیں ہی میں جاتے خانہ خراب ہر پوچھ کر سے کسے کسے عذاب</p>	<p>۱۱۱۱ باندھ کر طلب یک جا تھا نہ پکار کہ کچھ نہ میں مانی رہی کسی کا زنا خالی کبھی نہ کچھ کچھ کچھ چار ہر زخم میں ہی کجا بندین کی پونیا</p>	<p>۱۱۱۱ جھپٹا جو کچھ سے ہر چھوٹا کھال دکھا کر دیکھے اسد و الجاں دست نوی نہ کر کہ بیان بیان جھپٹا دیکھا پیش از سر ہر حال</p>
<p>۱۱۱۱ پٹکا تو چور چور ہر اک بند ہو گیا خولا دلوں میں خاک کا پیوند ہو گیا</p>	<p>۱۱۱۱ ادراک بلا گری جسد پاش پاش سر کٹ کر ڈھسے گر پڑا طاق کی لاش</p>	<p>۱۱۱۱ گردن تھی کی ٹوٹ کر سینے سے مل گئی پٹکا اٹھا کر یون کہ زمین رنگی مل گئی</p>
<p>۱۱۱۱ دیکھا جو کچھ سے کہ جان کا کچھ ہر اکھون توں بہا کر کچھ کچھ عز ابن عبد ربی کچھ کچھ کچھ حلیت میں قلم و جو کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱۱ حلیت کا دور الیہ الیہ الیہ چھپا او سوچے جسے غضبناک کین خشب کب پڑش پاک کچھ کچھ کچھ بہن زندہ چھپتی ہی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱۱ کھلے صفوں میں کچھ کچھ کچھ بچیل ہوئی نہیں نشان کچھ کچھ کھتا تھا جو کچھ کچھ کچھ کچھ سب ہی بی بیوہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۱۱۱ سینہ بہ مقام کفر کا دل گھر غنا و کا تصویر مکر و کید کی تپلا فساد کا</p>	<p>۱۱۱۱ کھوڑا اصبا بھی پانہ سکے جس کی گرد کو سمجھے یہ سب کہ لکھا ہر رستم ہر دو کو</p>	<p>۱۱۱۱ ایسا بھی پہلوان ہو کوئی اس سپاہ مجازات دکھا دی جیکے لڑی نرم گاہ میں</p>

<p>دعا میتا تھا چہ جزا سے خیر نہ پہلو میں خوش بختی مرد کی رایت کا تھا خط نہ سب کو بھی جسے بجا ہو تھا نہ</p>	<p>دعا تو سے جو تھے سب اہل گر کہ رشتہ اکیلا سے ناگہا کیا جا کر ہو مگر کہ گشتی کہا جا کر ہو مگر کہ گشتی</p>	<p>دعا بایک دست بجان نہ بیکس فدا کی تو نہ نہ نہ ایک خیف فدا تو نہ نہ نہ بیکس فدا کی تو نہ نہ نہ</p>
<p>دعا کستا تھا زور میں کوئی ہمسرے غالب ہو نہیں کہ من غالب غالب ہو نہیں کہ من غالب</p>	<p>دعا غل تھا یہاں پہاڑ بھی بانی کا موجود ہیں جسکے عقدہ کشا موجود ہیں جسکے عقدہ کشا</p>	<p>دعا حلقہ میں لیا تھا سبھوں نے گھیرے قہر میں بھی کرنا گھیرے قہر میں بھی کرنا</p>
<p>دعا کھنچا اسرا جلی بجا خود آلاتن زہر تران میں نہ دل تنگ بافتنگ نظر میں چہرہ سیاہ ریش کا ادھ</p>	<p>دعا کھڑا تھی زانوہ تھپتھپ نوا بھینکے دل میں بھی کھینچے بھی ہی تھپتھپ بجلی جب کہ سو تو گری</p>	<p>دعا بہنوہ میں تھا تھا دھڑل علیٰ ہی ایک با تھپتھپ دھڑل کے اسے تھا کہ دھڑل کے اسے تھا کہ</p>
<p>دعا بجائے رنگ ترخ تھا رومی کلاہ کا سر چڑھا تھا خون کسی بیگناہ کا</p>	<p>دعا نکلی کر سے جب تو جگر کے ہل گئے ٹپکے سر نہیں کے رکاوٹ لگئے</p>	<p>دعا آدمے سوار گئے گوتھے اہلی ذیل آفت طفیلو نہ تھی اس طفیل کے</p>
<p>دعا لڑی تھی میں اس کے نہر کہ بند بند تھا نہ خود مستاد جانتے تھے سواران کیا نہ بھولا ہوا تھا عقدہ کشا کو نہ</p>	<p>دعا بارے گئے خود کہ بلیان نزدیک تھا کہ نہ خود معاذ میں بجا کا زار معاذ میں بجا کا زار</p>	<p>دعا کس کی بادری خہ خہ اک ضرب تھا کہ نہ خود اس میں میں اور تو نہ نہ تھا کہ نہ خود</p>
<p>دعا کم جانتا تھا پیل کو وہ پاسے بڑھو کے نکالے ہاتھ بڑھو</p>	<p>دعا تیر و نہ تیر گئے تو کمان تھی کمان کیا کیا چڑھا یہاں نہوین ایک</p>	<p>دعا سار چلن دکھا یاد ادا کی جب کا سکہ علی کے بعد پڑا اسکی ضرب کا</p>

لکھنؤ
دکھان کا
نہر کی صاف
اس میں
نہر کی صاف
نہر کی صاف
نہر کی صاف

<p>مثنوی بہارِ بہار سے بھری جان کی نغمہ زنی کہ کھانڈہ صفت نہ ہو نوجوان دل میں رہا بچہ پورا</p>	<p>مثنوی کون جی جی جی جی جی چلے جی جی جی جی جی ملا سو نکا کرنا نہیں جی جی ملا سو نکا کرنا نہیں جی جی</p>	<p>مثنوی کھنکھناتی ہو جی جی جی سینہ صفا ہوا اندھین کھنکھناتی تینوں کا قانون کی لان پکھناتی سال ب نہین فرس او پکھناتی</p>
<p>ہاں پوچھ لے وہ دل میں نبرد دل کو دیکھا ہو جسے لڑتے ہو روزِ شری کو</p>	<p>لقد یرسے دعا کو بگاڑا بناو میں برجھی جگر یہ لگ گئی اس کو باؤں</p>	<p>کر سانس لی کیجیے یہ خنجر سا جل گیا جب زخمِ دل میں ٹھیس لگی دم لگی</p>
<p>مثنوی لوانا نغمے غنیمت کی کج گاہ گردن اڑا دی خاکِ کھج گاہ نغمہ اس جبین کی پسوں سیاہ کی توڑا یہ پورہ وہ جی صفت تباہ کی</p>	<p>مثنوی چھوڑ چھوڑ کر مٹی باہر کی مکھڑا کر کب سے پتھر کی چھوڑا تو آدھو آدھو کھج گاہ توڑی وہی رسی کو اندھ کھج گاہ</p>	<p>مثنوی دجا پور خرم دل کہ ہو اور اہتیا گری جاوے یاس جوار اور اہتیا سرسبز چمن خاوا اہتیا سرسبز جاوے اور اہتیا</p>
<p>جھلکی جو تیغ فوجِ دہی غول سے لگی جہنم جس سے سیاہ مین گھوڑی لگی</p>	<p>نماؤں گے چڑ گاہ کے جب ہاتھ رک گیا دیکھا جسے جلال میں سر اسکا جگایا</p>	<p>خوہرین پیامِ وصل کا دینے کو آئی میں خاتونِ جہنم کو دینے کو آئی میں</p>
<p>مثنوی بہارِ بہار سے بھری جان کی نغمہ زنی کہ کھانڈہ صفت نہ ہو نوجوان دل میں رہا بچہ پورا</p>	<p>مثنوی سینے کا گھانڈا دل تو دنیا جگایا آویلا ہو کر سر اس کا ہاتھ جگایا جب سر اس کا ہاتھ جگایا جب سر اس کا ہاتھ جگایا</p>	<p>مثنوی دوسرا کیسا دل تھا جگایا نغمہ زنی کہ کھانڈہ صفت نہ ہو نوجوان دل میں رہا بچہ پورا</p>
<p>جھلکتے علم پر شیر کا پنجہ جو پڑ گیا ظالم کا ہاتھ مڑ گیا شانہ اکھڑ گیا</p>	<p>رک رک کر سانس آتی ہو دنیا کو جگایا غالب پر ہمتِ ست تو ہی تھر تھر ڈانڈا</p>	<p>یاں سہرہ خاک آتی ہیں ہو توں کی وان شادیاں ہیں قتل شبہ رسول کی</p>

<p>۱۳۱ سب کو چاہیے کہ اپنے آپ کو دیکھ کر حسینؑ کی جگہ پر جلائے گئے ذوق میں مگھارے اسے دوست کے شوق میں غریب لکھا</p>	<p>۱۳۲ نہ لکھیں کہ وہ کون ہے دوسری کس نے نہ لکھا دوست نہ لکھیں نہ ہم کو چھائی ہو کر ان کے</p>	<p>۱۳۳ بابو بچا لاش چوڑی کی بسمل حسینؑ کی سر نہ لکھیں نہ ہم کو سر نہ لکھیں نہ ہم کو</p>
<p>۱۳۴ اس پیر خستہ دل کا نہ دھیان آیا کیوں بابا جان کھو گئے دنیا سے</p>	<p>۱۳۵ لیتے نہیں عزیز خبر یہ وہ راہ ہے بابا کو چھوڑتا ہے پسر یہ وہ راہ ہے</p>	<p>۱۳۶ پلوں سے چرخ چرخ کی بوندی گرہی تھرائی آنکھیں نیچے کی جانب بھی</p>
<p>۱۳۷ کس طرف نہ لکھا کس طرف نہ لکھا کس طرف نہ لکھا کس طرف نہ لکھا</p>	<p>۱۳۸ بین گداؤں کا ہوتا جو ساتھ اس کے بوسہ کی روز سے باجان ہی وہ لکھی نہ راہ میں نہیں</p>	<p>۱۳۹ بابو حسینؑ کی پلوں میں آپ چھوڑے تھام ہوا زدی کو چھوڑے تھام لکھی نہ راہ میں نہیں</p>
<p>۱۴۰ ہم دھوپ میں ہیں آپ درخت کی جھلک آنکھوں میں روشنی یہ نہ طاقت</p>	<p>۱۴۱ چھلے میں جسے رہتی رحمت جہان احباب کی صدا بھی نہیں آتی کان میں</p>	<p>۱۴۲ گر گو کے بسوں کی طرح یا شک سینے پر تم کلیمے پر ہم زخم کھائے ہیں</p>
<p>۱۴۳ دیکھ کر نہ لکھا دیکھ کر نہ لکھا دیکھ کر نہ لکھا دیکھ کر نہ لکھا</p>	<p>۱۴۴ آرا مگھ کے تھے کھو گئے وہ ان کے کھو گئے گزری غم میں کیا ہے لکھی نہ راہ میں نہیں</p>	<p>۱۴۵ ہاتھ کی طرح نہ لکھا ہاتھ کی طرح نہ لکھا ہاتھ کی طرح نہ لکھا ہاتھ کی طرح نہ لکھا</p>
<p>۱۴۶ برسوں کو جس کا ساتھ تھا وہ بھی اب جانے کس طرف یہ مسافر تھا</p>	<p>۱۴۷ ہوئے شریک کون کہ اب خالی ہا جو ساتھ لیا ہے وہی ساتھ ساتھ ہی</p>	<p>۱۴۸ حلقہ دکھاؤ دل کا ارادہ دکھا دیا جو کچھ کھا تھا اُس کو زیادہ دکھا دیا</p>

میں خطا کرتی جانی تھی اس لیے
 دیکھا کہ راج آؤ میں یوں چلا
 نہ کہ چلا ہوا گریبان کھلا ہوا
 نہ کہ لبوں دوش پر لاشہ پڑا

پیدل جناب فاطمہ لڑکے ساہن
 لٹکے ہیں ہانوں باپ کی گردنیں پھڑ

عجائی بیگم دنیہ خانم
 شہر کی گریباں فرزند گلزار
 دریا شہر خطیا تھا بہت نار
 ہاتھ روک کر گئی ابو لعل

مغیر ام الکبر مسرور ہو گیا
 تم سانسے جیسا کہ تیرا نام نکلا

بہنو میں ہی زان کہتے تھے
 زخمی ہو کر تھی کھینچ کر
 دیکھا دیا کہ وہ بیکر جی
 نہ کہتے تھے کہ وہ بیکر جی

جمع الٹ پٹ نظر آیا ہے بزم کا
 ہا مریہ نہیں ہا مریہ بزم کا

کیا بچتی تھی غم شاد تھی
 جوا شک بیادہ کوشش اب ہے
 شہر کے لکھا شاد کو خوشی آنا
 اس نے نہیں لکھا کہ گزرتا ہے
 اس نے نہیں لکھا کہ گزرتا ہے

موجود بیان رس رسول دوم
 دو بابہ لکھا بیان شہر آشکار
 دیکھو تو درازم کو کون کا کیا
 کی غرض تھی وہاں کہ وہ نہیں لکھا

اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند

بجایا ازل سے مری تھی
 ردا روک کر کہتے ہیں ملک شہر
 فرزند کا بیکر جی

اس جات قدم کہو یہ جا کہ
 بان خالو کو دودھ امو ہو جا
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند

اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند

اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند

اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند
 اسے قید عالم فرزند

[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۱۳۵ کسی کو دروغی نہ کہے انہیں بھی دیکھا کوئی تھیکہ پیل وہی جو ہنوز شہید تھا قصہ کمال کے لئے کھنکھائی ہوئی ہوتی ہیں</p>	<p>۱۳۶ کسی سے نہ کہے کہ میں غلام دیکھ کر ہر ایک کو ہنسنے لگا خوشی میں نہ کہے کہ میں غلام فکر سے بڑا ہوں اچھا بچہ</p>	<p>۱۳۷ نکلتے ہیں دھڑک دھڑک سیان بڑھے ہاتھوں میں نکھلتے ہیں تھوڑے سیان صفحہ معاذ جیاد دھڑک رہے</p>
<p>۱۳۸ زرگس ہے تو کیا چشم کی بیماری دہلی گل کیا ہے عرق زاوہ رخسار پر دہلی</p>	<p>۱۳۹ بجلی سے چمک جاتے ہیں ایک ایک تیز سُمرن درنا بک کی ہر دھج ہر مین</p>	<p>۱۴۰ آواز سے خجستہ میں زمین کے طبق آکر غل خیر لون میں یہ ہوا شیر حق آکر</p>
<p>۱۴۱ استغفر اللہ کی آواز کچھ غریب کی حالت میں آرام ہو گیا جاں بیدار کمر نزدیکی کی ہو دیکھ کر بکرا کر</p>	<p>۱۴۲ گرد و غبار کے کٹی راہ شانے وہ جھپٹتے گئے غبار وہ تاجور خمی ہو است کی جان سینہ وہ چوڑا ہو ہوا تیرا جان</p>	<p>۱۴۳ دل میں آندری ہوا غبار میں دوزخ میں ہو گیا غبار نہیں ہوئی کیا اس کو غبار نہیں ہوئی کیا اس کو غبار</p>
<p>۱۴۴ طاقت نہیں اندوہ فراق شہ دینے گلشن میں عصا ٹیک کر اٹھی ہر ترینے</p>	<p>۱۴۵ وہ پشت دو تا ہو گئی جو بھائی کر وہ باؤں جو سر کے نہیں میدان میں</p>	<p>۱۴۶ کر دیتی ہے دو غوی یہ اس لئے روز سر کاٹتی ہے سر کے اعدا کے لموز</p>
<p>۱۴۷ پیش قدمی میں پیش قدمی میں پیش قدمی میں پیش قدمی میں</p>	<p>۱۴۸ اس کا آبا جو چاہے سب داد میں کاں دیکھا تعماد میں چاہے تعماد میں چاہے</p>	<p>۱۴۹ کراہے چوڑے ست متفکر سے اس تنہا توڑے کوئی کاوڑے کناہے اس بات میں جو ہر</p>
<p>۱۵۰ خوشو درق گل سے تو ناز گل گل تر ہیں یہ لعاب میں ختم رسل ہے</p>	<p>۱۵۱ پیکار میدان جو عرق آکے مچھو چھڑکا دھواؤر کے قطر دکان زمین</p>	<p>۱۵۲ ایجاد ہو اسید سے اس تیغ کے پھل کا پر آب میں اس کے ہر مزاج اجل کا</p>

<p>۲۱۰ کیا کیونکہ تم نے نہایت بے نیکی کیا اور جب کہ بلا شکر و زور و جان و مال و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ اور اگر قلب طبع جان و جان اور شکر و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ اور اگر جان و جان و جان و کس شکر و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>
<p>۲۱۰ جسے نہ نہ زور و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ کیونکہ تم نے جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ لاشون کا ہر اک غول میں پتہ نظر آیا جو تاب ملے آگیا کشتہ نظر آیا</p>
<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>
<p>۲۱۰ بالونین جو کچھ درد کے پہلو کھل کر آدنیوں کے بھی گھوڑوں کے بھی آنسو کھل کر</p>	<p>۲۱۰ میں دین کی عزت کبھی ساتھ آکر نہ سر و رو لگا کر ہاتھ میں ہاتھ آکر نہ</p>	<p>۲۱۰ پہلے تو کسے سر نہ اڑا دے یہ تھا کہ بیکہ کرداک تیر کا میدان جفا کو</p>
<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>	<p>۲۱۰ جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و جان و</p>
<p>۲۱۰ مستقل کی زمین ہونے لگی دلی ڈھکڑ کر کا ہوا امید انہیں کمانوں کی کرکڑ</p>	<p>۲۱۰ کی عرض کہ دھڑکا ہوا دل میں وہ تیغ کھینچی کاٹا لگی تھی جو زمین</p>	<p>۲۱۰ میدم نہون جینک نہ انہیں جینک دھڑکا ہوا تو شکر کا جگر توڑ کے ملو</p>

۲۱۰
 جان و جان و جان و جان و
 جان و جان و جان و جان و

۱۵۴ سین کی طعن در شاہان درد آج شادان کو تو تغی آن صبر و قناعت صاف کی صفائی تھی برباد	۱۵۵ انت تھانہ تھانہ کافی تھے ہزاروں ہر اک کو اصل کی تعلیم اور بیخ و بن کا اشارہ	۱۵۶ اک باہنہ دہا بھد بن پر تھانہ دیگا شجر قد کو تو بے شاخ و ثمر تھا
۱۵۷ عادی شوجت کا غم تغیر تھی بکلی جہاں تھی لڑائی کا خیر و شر نہ تھی	۱۵۸ تو تھی بکلی ہر اور تھی بکلی لو حالوں سے بھی پہلے تو تھی بکلی	۱۵۹ سب ابر بہاری کا میر خوں کا رستا تھا سب ابر بہاری کا میر خوں کا رستا تھا
۱۶۰ کلیان تھی بکلی دھانوں کی بکلی سب کی بکلی تھی بکلی	۱۶۱ کلیان تھی بکلی دھانوں کی بکلی سب کی بکلی تھی بکلی	۱۶۲ عالم کا نمونہ ہی اس کی دکھاتی تھی عالم کا نمونہ ہی اس کی دکھاتی تھی
۱۶۳ یہ رنگ نہ کیا گمشدگی کلہ سے لگاتی تھی اہل نئی زمین	۱۶۴ تقدیر کے نامہ میں سب ہونٹ بھی پیر تھی	۱۶۵ عالم کا نمونہ ہی اس کی دکھاتی تھی

۲

خداوند

بیرم تھا جد ہوا کہ جاتا ہوا چھوڑا + چھوڑا ہوا کی تیرا سکتا ہوا چھوڑا +

<p>۱۰۰</p> <p>خداوند منی انان نا بجا تانا وہ جب جیکے سب جیکے نمودی تھے فزارم اگلے تھا غضب کا مائی تھی زبانوں پلانا تھا غضب کا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>قصیدہ تھا کہ مستحق کر گیا بابو نے لئے طرہ تھی غم میں گیا خون بکھا تھے جازائے شکر تھی چاہا مورچے ادا ہے بجلا کر گیا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>اس قتل پہ تھا صاف بدن عجز کا دھبا اکین بجلی میں بھی لگتا ہوا خون بریے کفار میں مصروف تھی مٹھ کر یہ صفائی تھی کہ بجلی بھی غمی</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دریا میں تھانہ کران بجا گجبار بھی اس بیانی میں تھے رنگ رنگ پودے تو تھے بھی تھی پکڑی تھی چپے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>جہود کہ لگا دین میں نہ تھی دھبہ کیا کہ سید میں ان سکھائی تھی اٹھ میں ان پیدا پودے تھے زمین ان</p>	<p>۱۰۵</p> <p>چاہے تو فلک کو تہہ بالا کرے ہر کائے پہر ہر ابھی چرخ ہر رخ تھا اسی اوی لہر اہل سکر نابین تھیں کہ حادہ تھا بیابان</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کھان لیا کہ تھی تو تھی بالو کی مائل ہوا کہ تھی بہاد کہ پری تھی نفاذ وہ سبھی کہ تھی</p>	<p>۱۰۷</p> <p>دہ خٹکے پشیم کہ تھی گرد کیچڑی تھی تو تھی جواہر چھوڑی تھی تو تھی پورا دہ باری تھی تو تھی</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پھرتی وہ کہ تھی تھی نہ اکہم سپر زباؤں تھی اور ملتی تھی ادا کہ عیران ہوں رقم تیغ کی تصویر ہو کاغذ بھی تو صد چاک ہو تحریر ہو</p>

<p>۱۰۰ کرمی چرخ توشیح تو زین تھم کرم چرخ توشیح تو زین چرخ توشیح تو زین چرخ توشیح تو زین</p>	<p>۱۰۱ مہر پادشاه تو زین آلودہ خون تاقین تو زین کھا تاقین تو زین کھا تاقین تو زین</p>	<p>۱۰۲ جہد تو زین جہد تو زین جہد تو زین جہد تو زین</p>
<p>۱۰۳ اس چال کا شہزہ ہمایون نہیں کیا ایسا تو سیکہ کوئی گلگون نہیں کیا</p>	<p>۱۰۴ تھا زخم نہان بارچہ نرم و سبک نکلا ہوا تھا نصف قرم ابر تک</p>	<p>۱۰۵ سر کے زخم شہنشاہی نہان ظالم کی سنان لگتی سید سے اسد</p>
<p>۱۰۶ رشتہ ہوا یونان تو زین رشتہ ہوا یونان تو زین رشتہ ہوا یونان تو زین</p>	<p>۱۰۷ ہر شہزین شہر ہومری تاب تو ان میں وہ ہوں کہ بہن ہوں تم سے ان</p>	<p>۱۰۸ دی شہ نے صد اس ہوت تیرا یون توڑتے ہیں ہم شہر کفر کے پھیل کو</p>
<p>۱۰۹ اس شہر میں با سو شہزاد بلا قدر تو لاد تو زین</p>	<p>۱۱۰ شہر کے صلہ کی کہ نہ شہزاد شہر کے صلہ کی کہ نہ شہزاد</p>	<p>۱۱۱ ابھی تو نہ ہم سے تو نہ شہزاد ابھی تو نہ ہم سے تو نہ شہزاد</p>
<p>۱۱۲ سر زمین یہ غرور اور کبھی شور نہ ہوتا گر تانہ جہنم میں اگر کوہ نہ ہوتا</p>	<p>۱۱۳ تو آپ سوا یا نہیں شہر کے منہ کافر مجھے لاتی ہے اصل شیر کے منہ</p>	<p>۱۱۴ خونخوار ہر شہزاد تو ہوسے کا ظالم پا لگا وہ عثرہ کہ بہت روی کا ظالم</p>

<p>۹۸ بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته</p>	<p>۹۹ یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان</p>	<p>۱۰۰ خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی</p>
<p>۱۰۱ گشتی نمی آید غم سوخت و دودم کس گشتی نمی آید غم سوخت و دودم کس گشتی نمی آید غم سوخت و دودم کس گشتی نمی آید غم سوخت و دودم کس</p>	<p>۱۰۲ یاد تو کی بود خالق جوهر مشکلی و دوزی یاد تو کی بود خالق جوهر مشکلی و دوزی یاد تو کی بود خالق جوهر مشکلی و دوزی یاد تو کی بود خالق جوهر مشکلی و دوزی</p>	<p>۱۰۳ جوز غم تھا کاری تن سرور دین پر جوز غم تھا کاری تن سرور دین پر جوز غم تھا کاری تن سرور دین پر جوز غم تھا کاری تن سرور دین پر</p>
<p>۱۰۴ بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته</p>	<p>۱۰۵ یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان</p>	<p>۱۰۶ خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی</p>
<p>۱۰۷ بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته</p>	<p>۱۰۸ یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان</p>	<p>۱۰۹ خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی</p>
<p>۱۱۰ بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته</p>	<p>۱۱۱ یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان</p>	<p>۱۱۲ خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی</p>
<p>۱۱۳ بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته بجای تو آرد شعرت در دلبسته</p>	<p>۱۱۴ یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان یاد تو بر آتش من آید تابان</p>	<p>۱۱۵ خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی خفت تو بکنی تو بکنی تو بکنی</p>

علا شکر
در بیان

<p>مرثیہ بارجہ بیکر کے تیرے ہونے کا نیکوئی کے پیمانے کا لاٹھیا غلام نے کسی جہان کو نہیں خوش ہوئی کسی کو دیکھ کر</p>	<p>مرثیہ تیرے شخصیت میں شہنشاہ کا نہیں کیوں کیوں کیوں گرا کہ جس جہان میں خدا کا دربار ہے</p>	<p>مرثیہ خود لادھنا لگا لگا کر ظفر نہ دیا پانی کا تو کیا میرے لئے آیا تو نہ نیکو میرے لئے کہا تو نہ</p>
<p>مرثیہ اس کو سنا کہ رہی تاب کسی میں اک حشر ہوا ہو گا تا موس نبی میں</p>	<p>مرثیہ جیسا ہے اہل ب موت مجھ اور خیر سے کئے ساتھ گلا بھائی بہن کا</p>	<p>مرثیہ تن لوٹ رہا ہر وہ امام ازلی کا بیرہے جانا ہوں حسین ابن علی کا</p>
<p>مرثیہ دو بوجھ کی راہ میں ہوا تو نہ دیکھ کر کھلے حرم کے دروازے دان خاک پہ کھڑے ہوئے نہ پیشانی پر تھکے ہوئے نہ</p>	<p>مرثیہ زینب کو کئے اور حلق پہ دان پہ چلا دھا اور حلق پہ ہر ضرب قاتل سے نہ ڈرتے نہ بڑھو مارا پانی مجھے اور</p>	<p>مرثیہ دیکھا میرے حسین کے پیشانی پر تھکے ہوئے نہ چلائی کہ صدمے میں نہ جانی ہو کہاں کہو کہو نہ</p>
<p>مرثیہ بلے پر وہ پتی تھی تو غم کھاتی تھی رکے ہوئے چادر کو چلی جاتی تھی</p>	<p>مرثیہ کا فرہو تو موس اُسے لادیتے ہیں جوان کو دم نہ کج لادیتے ہیں</p>	<p>مرثیہ فریاد تو سن لو کہ مصیبت میں جاد تو اڑھا دو کہ میں ہر ننگے کھڑی</p>
<p>مرثیہ چلائی تھی نہ کچھ کیا زیر زخمی ہوئی نہ کچھ کیا فریاد تو سن لو کہ مصیبت میں جاد تو اڑھا دو کہ میں ہر ننگے کھڑی</p>	<p>مرثیہ پایا ہوں درخت میں نہ کچھ کیا پایا ہوں درخت میں نہ کچھ کیا پایا ہوں درخت میں نہ کچھ کیا پایا ہوں درخت میں نہ کچھ کیا</p>	<p>مرثیہ میں نے نہ کچھ کیا اور کچھ کیا مجھے نہ کچھ کیا کہ ہوتی نہ کچھ کیا کہ ہوتی نہ کچھ کیا</p>
<p>مرثیہ خون ہوتا ہی مجرم مجھ کے خلعت کا تہا نہ مجھے رستہ ہی کہ حریان کی نجف کا</p>	<p>مرثیہ ایسا اُسے یوں تھے میں جو تہنہ دہان اسے خیر ہے اب نہ کج کر دہان</p>	<p>مرثیہ صدمہ گئی آواز سناتے ہوئے جاد اب جادوں کہا نہیں یہ بتاؤ ہوئے جاد</p>

اے عزیز! یہ سب باتیں
 ابھی تک نہیں لکھی گئی ہیں
 ان کے بارے میں
 ابھی تک نہیں لکھی گئی ہیں
 ان کے بارے میں

اب گھوڑوں سے نکل کر چلے گا

[illegible]

مطلب تو اس کی ہے کہ زاری ہو فغان ہو
تمھوڑ الجھی بہت کے، محسوس ہو دردِ بیان ہو

(۱۵)
 سلام کہیں جا تا تو اترا
 سناستہ روضہ سرور میں دروس کا نقشہ اترا
 دل کے آئینہ میں دروس کا نقشہ اترا
 دلی پہاڑوں سے صد اکو سو مہو اترا

۲
آسمان پر جو جبرائیل شہزادہ اٹھو
۳
جن نے جھنڈے لگا کر نیکو فیاض
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳

۵۔ چنچ۔
 بیخ شنبلیلی خن ب پیل سکا اوتا
 سہ آس خن خود سکا تو چنچ اوتا
 ۶۔
 اہر کے سامں چو بقیس کا کھڈ اوتا
 اہر خنفت سہ ایمان لب چنچ اوتا

جوابہ میں مفسرین میں بحالیہ
معتد بہ چون کامیاب ہو جائے
انسانی کی محبت میں اسے
سے کہ وہ لوگوں کو ان کے
ہو کہ وہ لوگوں کے لیے
ہو کہ وہ لوگوں کے لیے
ہو کہ وہ لوگوں کے لیے

۱۰
چون که در این روز و چو در این روز
چون که در این روز و چو در این روز
۱۱
چون که در این روز و چو در این روز
چون که در این روز و چو در این روز

ابن عربیؒ کی ہستی پر جو عجیب و غریب شکوک و شبہات
 ہوتے ہیں ان پر اس کے مکتوبات میں جو جواب دیئے گئے ہیں
 ان سے جو عجیب و غریب خیالات پیدا ہوئے ہیں ان پر اس کے
 مکتوبات میں جو جواب دیئے گئے ہیں ان سے جو عجیب و غریب
 خیالات پیدا ہوئے ہیں ان پر اس کے مکتوبات میں جو جواب
 دیئے گئے ہیں ان سے جو عجیب و غریب خیالات پیدا ہوئے
 ہیں ان پر اس کے مکتوبات میں جو جواب دیئے گئے ہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس شورای اسلامی

اللہ
لے
فدا فی
اول
نار

۱۰۰
چشم زبیر کی دیکھ کر
نہ چہرہ کی دیکھ کر
کتنے عین پروردہ ہو چکا جو دریا آتا
۱۰۱
خوش کوثر پروردہ ہو چکا جو دریا آتا
۱۰۲
ایمان لے اس طرح کی تربت میں
۱۰۳
بسط پر المین اسرار آتا
۱۰۴
خشت دل بجائی لایم و اشک بر آتا
۱۰۵
بزم شکان سے بیکار و شربت کا علم
۱۰۶
جدا اس سے لیکھا و شربت کا علم
۱۰۷
دش مہر جانا بکام سونا آتا
۱۰۸
آورد و شربت کی پانی کی بیکار و شربت کا علم
۱۰۹
نور نال نماز کا جو شربت آتا
۱۱۰
دو چہرہ شربت و شربت کا علم

۱۱۱
بھائی مراد صدار کو شربت آتا
۱۱۲
نظر خلق سے اعجاز می آتا
۱۱۳
توقن ان کو جو شربت آتا
۱۱۴
جین کو شربت آتا
۱۱۵
لاش آبرو جو شربت آتا
۱۱۶
قطرہ غل و آلتی سر آتا
۱۱۷
کبون فلکات و آلتی سر آتا
۱۱۸
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۱۹
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۰
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۱
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۲
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۳
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۴
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۵
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۶
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۷
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۸
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۲۹
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا
۱۳۰
بہر اس کے بے بیوہ و آلتی سر آتا

۱۳۱
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۲
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۳
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۴
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۵
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۶
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۷
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۸
شیرازی کو شربت آتا
۱۳۹
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۰
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۱
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۲
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۳
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۴
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۵
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۶
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۷
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۸
شیرازی کو شربت آتا
۱۴۹
شیرازی کو شربت آتا
۱۵۰
شیرازی کو شربت آتا

<p>میں نے اپنے لیے ایک کتب خانہ بنوایا ہے جس میں ہر قسم کے کتب و رسائل جمع ہیں۔</p>	<p>میں نے اپنے لیے ایک کتب خانہ بنوایا ہے جس میں ہر قسم کے کتب و رسائل جمع ہیں۔</p>	<p>میں نے اپنے لیے ایک کتب خانہ بنوایا ہے جس میں ہر قسم کے کتب و رسائل جمع ہیں۔</p>
<p>جاکہ وہ دیکھتا ہے کہ امام انام کا گہرا ہونی کر قتل نہ تشنہ کام کا</p>	<p>یہ ایش سیرینہ بھی فرط طال سے سیدھا ہوا نہ جانا تھا نہ ہر اکال سے</p>	<p>سورن کبھی مجھ پر کبھی میں درد تھا لب پاس سے کسو جیسے اور رنگ و</p>
<p>بیدار ہوئے تھے اس کی حالت کوئی نہ دیکھتا تھا اس کی حالت</p>	<p>بیشک اس کی حالت کوئی نہ دیکھتا تھا جانا تھا نہ جانا تھا نہ ہر اکال سے</p>	<p>میں نے اپنے لیے ایک کتب خانہ بنوایا ہے جس میں ہر قسم کے کتب و رسائل جمع ہیں۔</p>
<p>یہ جان لیا کہ قریب آئے کہ وہ دن آخر ترے تھے خاک گیر کہ آفتاب کے</p>	<p>سنگ جفا سے سینہ دل چور چور تھا طاقت نہ قاب میں تھی کہ نہ ہر اکال سے</p>	<p>تھا اور انقلاب جہاں خراب تین باری تو سائے میں تھے حسد آفتاب میں</p>

<p>۱۰ اس کا جو کہ ہے جو کہ ہے پیاروں جو ہیں جن کو سوا کسی بھی چیز کے جو کہ ہے جو کہ ہے</p>	<p>۱۱ اب یہ کیا ہو گا کہ نہیں جو کہ ہے دل میں تھا تو وہ دل میں نہ رہے</p>	<p>۱۲ کتنا تھا کہ یارو جہاں سرا کا جہاں جو کہ ہے جو کہ ہے</p>
<p>۱۳ میدان کی دھوپ بڑی ہو اگر کسی لاش رو مال تک نہیں علیٰ صغریٰ لاش</p>	<p>۱۴ چھوڑا ہو غازیوں نے شہ لاشہ کام کو لسر اب کوئی نہیں جو بچاے امام کو</p>	<p>۱۵ ایسا ہنر فرج میں زندہ اسیر ہو دیکھا نہیں کہ شیر درندہ اسیر ہو</p>
<p>۱۶ اوتے تھے روز دل جو یک شام نہیں تھے نہ یک شام کفار تھے تھے کہ چھائی تھی</p>	<p>۱۷ کتنا تھا کہ چاروں طرف سب اس کا نہیں تھا کہ</p>	<p>۱۸ کتنی تھا کہ دو سو تھی دو سو تھی میدان کی</p>
<p>۱۹ تاکید افسر کی یہ بھی فوج شام پر برساؤ شیر پانی کے بد لے امام پر</p>	<p>۲۰ عملت مزد و غاکی امام دلیر کو جیتا کھڑو شیر آبی کے شیر کو</p>	<p>۲۱ چرچا ہے کیسی کا جو انکی جہانین بند و اودا تھا آپ گلارہ اسیران میں</p>
<p>۲۲ چلتا تھا کہ سب کو میدان کی</p>	<p>۲۳ کتنا تھا کہ چاروں طرف سب اس کا نہیں تھا کہ</p>	<p>۲۴ چلتا تھا کہ دو سو تھی دو سو تھی میدان کی</p>
<p>۲۵ سر پہنیے دو فاطمہ نہرا کی جانی کو مارہ بہن کو سانسے تلو ادریں بھائی کو</p>	<p>۲۶ بیکس کس پر باپ کے آگے ستم کرو عابد کا سر بھی ہاتھ کے آگے قلم کرو</p>	<p>۲۷ قدرت ہو سب طرح کی اسے گوشت پر نقدار ذوالفقار جناب امیر</p>

<p>۱۷۱ دل کی گنجائش میں نہ رہی تھی راز و نیاز میں نہ رہی تھی سب سے بھی کوئی شکر و قدر نہ رہی تھی شکر و قدر کوئی نظر نہ رہی تھی</p>	<p>۱۷۲ قاری کی چھٹی بند بن کر نہ رہی تھی مدد سے نہ رہی تھی یکسو بن کر نہ رہی تھی یکسو بن کر نہ رہی تھی</p>	<p>۱۷۳ دنیا و دین میں نہ رہی تھی دنیا و دین میں نہ رہی تھی دنیا و دین میں نہ رہی تھی دنیا و دین میں نہ رہی تھی</p>
<p>۱۷۴ بچہ کوئی ایسے ہو اچھا ٹھکے گرتی تھی بچہ کوئی ایسے ہو اچھا ٹھکے گرتی تھی بچہ کوئی ایسے ہو اچھا ٹھکے گرتی تھی بچہ کوئی ایسے ہو اچھا ٹھکے گرتی تھی</p>	<p>۱۷۵ دشمن میں سب بزرگ عین کی سپاہ تھی دشمن میں سب بزرگ عین کی سپاہ تھی دشمن میں سب بزرگ عین کی سپاہ تھی دشمن میں سب بزرگ عین کی سپاہ تھی</p>	<p>۱۷۶ ہے ہو کسے کے دم غارت چھپا دی ہے ہو کسے کے دم غارت چھپا دی ہے ہو کسے کے دم غارت چھپا دی ہے ہو کسے کے دم غارت چھپا دی</p>
<p>۱۷۷ راز و نیاز میں نہ رہی تھی راز و نیاز میں نہ رہی تھی راز و نیاز میں نہ رہی تھی راز و نیاز میں نہ رہی تھی</p>	<p>۱۷۸ بھائی کو تم میں کیا کوئی خط تھی بھائی کو تم میں کیا کوئی خط تھی بھائی کو تم میں کیا کوئی خط تھی بھائی کو تم میں کیا کوئی خط تھی</p>	<p>۱۷۹ موت میں نہ رہی تھی موت میں نہ رہی تھی موت میں نہ رہی تھی موت میں نہ رہی تھی</p>
<p>۱۸۰ برپا تھا حشر بیبیوں کے شور و شکر کا برپا تھا حشر بیبیوں کے شور و شکر کا برپا تھا حشر بیبیوں کے شور و شکر کا برپا تھا حشر بیبیوں کے شور و شکر کا</p>	<p>۱۸۱ دل مضطرب تھا جان حزمین پر دُعا تھی دل مضطرب تھا جان حزمین پر دُعا تھی دل مضطرب تھا جان حزمین پر دُعا تھی دل مضطرب تھا جان حزمین پر دُعا تھی</p>	<p>۱۸۲ تھا توں کی دل کو تم تو ٹھہر جا گیا تھی تھا توں کی دل کو تم تو ٹھہر جا گیا تھی تھا توں کی دل کو تم تو ٹھہر جا گیا تھی تھا توں کی دل کو تم تو ٹھہر جا گیا تھی</p>

<p>۱۰۰ زینب بنت جحش تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے</p>	<p>۱۰۱ ان کی جانب سے اپنے چیل مگر تو یاد ہو گا تو تھا جو کلام بیت النور میں تھی حسین کے چیل بیت النور میں تھی حسین کے چیل</p>	<p>۱۰۲ بیا خدا کی یاد میں رہا جس میں حسین کے چیل کس غرض میں تھی حسین کے چیل کس غرض میں تھی حسین کے چیل</p>
<p>۱۰۳ آلے سخن میں فرق تو خاک اس میں تھا صادق جو قول کہ میں وہ تر ہوں تھا</p>	<p>۱۰۴ ہر وقت ذکر ماتم قتل حسین تھا آرام تھا نہ دنگو نہ راتو کو چہر تھا</p>	<p>۱۰۵ ہوے یہ کہ بھائی اچھی نا اچھی باپ بھی مرا نے قتل نامہ پر کر دیجئے آپ بھی</p>
<p>۱۰۶ تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے</p>	<p>۱۰۷ زینب بنت جحش تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے</p>	<p>۱۰۸ زینب بنت جحش تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے تو نے مجھ کو دیا جو میں نے نہا کیا کرتی تھی ان پر دلالت ہے</p>
<p>۱۰۹ تین چلی گئی قاطعہ کے نور عین پر ٹھہرے اب معاملہ قتل حسین کو</p>	<p>۱۱۰ رتے بڑے ملنے کے ترے نور عین کو دیگا کہ یرم تاج شفاعت حسین کو</p>	<p>۱۱۱ جبریل تک گواہ ہوا جس میں عین کا محضر اسی کے پاس قتل حسین کا</p>
<p>۱۱۲ کون قلم ہو تیغ سے ابن بول کی لیکن تباہ ہوئے نہ اہل سول کی</p>	<p>۱۱۳ راضی ہوں راضی شہر عرش اشد شاکر سب گھر شہر آپ کی است کو نام پر</p>	<p>۱۱۴ جز صبر در دھجری کوئی دوا نہیں جان کے چلن کو ہاتھ سے دینا روا نہیں</p>

<p>۲۱۷ بولی پڑ خواہ غافل فراق میں کھینچے نہ تھا فراق نہایتا نہیں اول کربا نہیں سندھ کے رہی ہیں فاقہ گاہ</p>	<p>۲۱۸ ہم نے چہ خوش نہ کیا کیا رو کر کار گس سے مجھ پر جانے ہیں ہم کب تک بنیں جھگڑے پوچھو اپنے لیے کھینچے لگاؤ</p>	<p>۲۱۹ کتنی ہی کھینچے گزشتہ گر کہ نہیں پیش نہ تو کیا کتنی ہی کھینچے گزشتہ کتنی ہی کھینچے گزشتہ</p>
<p>جان ہی ساتھ دینے پائی ہزار کچھ آپ کے میں کام نہ آئی ہزار</p>	<p>فوج خدا پہو گلچنی ساری بہشت میں سب راہ کتے ہونگے ہماری بہشت میں</p>	<p>پایا نہ ایک دوست ہر اک سوجھا کی رہو ہارنے بھی رہو دیا ہون دل آہ کی</p>
<p>۲۲۰ ہم نے کہا کہ سے میں خود چل رہی تھیں ہر تہا کہ دریا غارت میں کیا گواہ دیکھو دیا چہ کر</p>	<p>۲۲۱ لو اول مع موت اپنے کوئی ہو اب ہم سے تہا بیات کیا ہو میں نے کہا کہ تہا چاہی ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو</p>	<p>۲۲۲ خصتہ سے تہا شہ گزشتہ تہا سچ کا غم نہ باغ غم رواق فرزا جو دیا باغ غم نہایت کا مگر تہا کی اور ہو</p>
<p>۲۲۳ رویت کچھ بھی اپنی کمانی کیو اسے ہر طرح تم تو اسٹ لکین بھائی کیو اسے</p>	<p>۲۲۴ اک جان کے لیے ادھر اُنہو غم خیر ہزار دن تر تھن اور ایک خلق ہے</p>	<p>۲۲۵ دیکھا ہر ایک سمت شہ مشرق میں ہر یکسی کسی کو نہ دیکھا حسین نے</p>
<p>۲۲۶ وقت کو نہ بکرو کہ نہایت پوچھو غم نہایت سے تو دن غم نہایت میں نے کہا کہ تہا چاہی ہو</p>	<p>۲۲۷ میں نے کہا کہ تہا چاہی ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو میں نے کہا کہ تہا چاہی ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو</p>	<p>۲۲۸ نہایت کا مگر تہا کی اور ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو نہایت کا مگر تہا کی اور ہو</p>
<p>۲۲۹ یہ تو ناگہی اسی کالم نے بھلا دیا پر کے غم کو آپ کے غم نے بھلا دیا</p>	<p>۲۳۰ دھو نہ ہو گی غم تو سیدہ نیاو گی اب تا بہ شہر ہم کو سکینہ نیاو گی</p>	<p>۲۳۱ پھونچے نہ رہا غم شہ مشرق میں جا تو سوار کر مرے پیارے حسین کو</p>

ملاحظہ فرمائے

<p>۱۰۱ چرخِ لایحِ جانِ حیاتِ کائنات کرتِ جلوه گر موزنِ کائنات وہ کہ در دفعہ دوبہ سوسوتِ خفا سویا چلے گئے غزیرہ فیضِ جبار</p>	<p>۱۰۲ چرخِ لایحِ جانِ حیاتِ کائنات کرتِ جلوه گر موزنِ کائنات وہ کہ در دفعہ دوبہ سوسوتِ خفا سویا چلے گئے غزیرہ فیضِ جبار</p>	<p>۱۰۳ چرخِ لایحِ جانِ حیاتِ کائنات کرتِ جلوه گر موزنِ کائنات وہ کہ در دفعہ دوبہ سوسوتِ خفا سویا چلے گئے غزیرہ فیضِ جبار</p>
<p>۱۰۴ نصرتِ آدم تو فتحِ آدم ساتھ ساتھ تھا سے ہو کر کاب ظفر ساتھ ساتھ</p>	<p>۱۰۵ اقبال کتنا جاتا تھا سب سے بڑے باسمِ ملاحظہ سے ادب سے بڑے</p>	<p>۱۰۶ منظور سب کو ہے کہ فدا ہوا نام نشات جان دستِ ہر آقا کے نام</p>
<p>۱۰۷ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۰۸ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۰۹ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>
<p>۱۱۰ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۱ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۲ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>
<p>۱۱۳ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۴ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۵ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>
<p>۱۱۶ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۷ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>	<p>۱۱۸ حسینؑ کی شہادتِ شہیدِ کربلا شہادتِ شہیدِ کربلا کی شہادت</p>

کافی ہوا اس کا فضل جو ربِ جلیل ہے
بندِ زمین کی کہ وہ ہمارا فیصل ہے

<p>۱۵۵ فرمان کبریا کیجے تو جناب جولانی کی سزا کو راز و نیاز کیجے تو ان کی سب طریقات کیجے نہیں پہچان ہی پہچان کیجے</p>	<p>۱۵۶ کیسے بھلائی ابرو کو چشم نقص حال کو چہرہ اندیشہ ہلال صورت کا چہرے کوئی اندر نظر سوز دہن کی شمع کو سو بجی ہلال</p>	<p>۱۵۷ کس کی جگہ کوئی کوئی نہ جانے قد و قداری کی سب سے بچی ہونے پر رہ نام کی سب سے بچی ہونے پر نقص حال کو چہرہ اندیشہ ہلال</p>
<p>۱۵۸ جنگل قدم کے فیض سے شاہد اب ہو گیا پیر تو سسکی کے دن شب ہر ہو گیا</p>	<p>۱۵۹ ابر و پہلج نہیں ہیں جن جناب پر ہے عکس فی الفقار علی آفتاب پر</p>	<p>۱۶۰ بالا ہے اسکی بوجھیں باد بہار پر صدق ہے بوسے نکلت گل ہر تار پر</p>
<p>۱۶۱ موقع چھایاں کہ سیکر زرم ہو گیا طبع ساگر شفا فی ہر دہم ہو گیا کہ صفت حسن اور ذلت آسان ہو گیا ظاہر و باطن کی کوئی کوئی ہو گیا</p>	<p>۱۶۲ تھے حسن میں شہینہ کی سب سے رشتہ جہان کی ہر آنسو کی سب سے ابر و پہلج نہیں ہیں جن جناب پر ہے عکس فی الفقار علی آفتاب پر</p>	<p>۱۶۳ تھے شہینہ کی سب سے شہینہ کی سب سے حسن حال کی سب سے شہینہ کی سب سے فتاب کی سب سے شہینہ کی سب سے رشتہ جہان کی ہر آنسو کی سب سے</p>
<p>۱۶۴ دور و تناسل ہر جہان اب کیا کرے کس منہ سے مور و سیلیمان ادا کرے</p>	<p>۱۶۵ ایسا حسین جہاں کی انسان کی سب سے گھر سے اندھیری رات کو کو کو تو دن ہو گیا</p>	<p>۱۶۶ کیونکر دکھاؤں عارض انور جناب کا افسوس منہ اوجھ کو نہیں آفتاب کا</p>
<p>۱۶۷ کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے</p>	<p>۱۶۸ حق جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے قادر جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے قادر جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے قادر جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے</p>	<p>۱۶۹ کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے کلیا جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے</p>
<p>۱۷۰ کیا طبع گھر گھر کی سب سے شہینہ کی سب سے ابر و پہلج نہیں ہیں جن جناب پر</p>	<p>۱۷۱ پیر سے ہی جہان کی سب سے شہینہ کی سب سے دہ بھی تو دیکھیں دیدہ دل چک کو کو تو دن ہو گیا</p>	<p>۱۷۲ دار غم پس من خوشی دل کو کو تو دن ہو گیا گذری شب حیات بس اب بس ہو گیا</p>

<p>عشق گوشک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو</p>	<p>عشق گوری کو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو</p>	<p>عشق کب تک کہیں کہیں نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو</p>
<p>عشق دریا سے تھکا نام زمان بکھر لیتے ہیں ہر دم عقیق لب بہ زبان بھیر لیتے ہیں ہر دم عقیق لب بہ زبان بھیر لیتے ہیں</p>	<p>عشق سجد میں حق کے سبط بنی پر جفا ہو نور میں تھکا نام زمان بکھر لیتے ہیں نور میں تھکا نام زمان بکھر لیتے ہیں</p>	<p>عشق راہ خدا میں کچھ خبر جان و حق نہیں سگرین جگہ سے پاؤں یہ اٹکا جین نہیں سگرین جگہ سے پاؤں یہ اٹکا جین نہیں</p>
<p>عشق کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب</p>	<p>عشق شانے وہ ہیں کہ نہیں کس کی جا بازو حسن کو تو تیرا دیکھو کون صاف نہ ہو بازو حسن کو تو تیرا دیکھو کون صاف نہ ہو</p>	<p>عشق اس میں بے زین ہو یا نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو</p>
<p>عشق دانتوں کی صنو سے آنکھ لہیں کی چھپ گئی اک برق نور پشت طلا میں چھپ گئی اک برق نور پشت طلا میں چھپ گئی</p>	<p>عشق جید کر طرح زور بڑا ہے کلامی میں پنچے ہیں میں نہ بند نہ خیر کشائی میں پنچے ہیں میں نہ بند نہ خیر کشائی میں</p>	<p>عشق نامشوق شور و حد کے کانوں میں بھگیا گرد و گداز پارالہ شہنا گذر گیا گرد و گداز پارالہ شہنا گذر گیا</p>
<p>عشق جاری پھیلان پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو نہ ہو شک پہنچو دیکھو کون صاف نہ ہو</p>	<p>عشق کیا بوجہ شہادت ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب</p>	<p>عشق کس کا میں تو عین ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب کے لئے جو بوجہ شہادت ہو جی کر ب</p>

کس

<p>۱۰۰۰ آج کس نوا کا وہ کلام قرآن کب پڑھیں محمدی جہانم فخری شرف و فخر فخری شرف و فخر</p>	<p>۱۰۰۰ ہم کشت معانی مکتبہ علم و عطا و مدد و مدد عطا و مدد و مدد عطا و مدد و مدد</p>	<p>۱۰۰۰ دی کا فخر و کبریا فخر و کبریا فخر و کبریا فخر و کبریا</p>
<p>۱۰۰۰ اگر ہے کسی عرش خدا سے قدیر کس کو لقب لایا ہے بشیر و وزیر کا</p>	<p>۱۰۰۰ چکا ہو کسب دنیا کر کے دور سے روشن ہو عرش و فرش ہمارے ہی نور سے</p>	<p>۱۰۰۰ آتشکد و لگ کر می بازار سرد ہے رنگ آفتاب ہو جیسے دال کا زرد ہے</p>
<p>۱۰۰۰ ہادی کو خلق کا تاج سب کی رحمت کو بہت تاج نبی و پیغمبر کے سوا تاج کوں</p>	<p>۱۰۰۰ کیوں کیوں ان کو تاج قانون شرف و شرف کا تاج بیجاں و بیجاں کے تاج</p>	<p>۱۰۰۰ خدق میں کی وہ تاج عقلمندین میں صفین کی تاج تاجی تاجی تاجی تاج</p>
<p>۱۰۰۰ اللہ کے ادب احمد مرسل کی تھا ان میں خدا میں فی صلہ تھا دو کمال کا</p>	<p>۱۰۰۰ ہے فوق کسی شان کو میر کی شان خالق نے کس کا عقد چڑھا آسمان پر</p>	<p>۱۰۰۰ اک تھکے تھا فوج رسالت معائن خورشید تین روز رابع آب میں</p>
<p>۱۰۰۰ کی جو کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام</p>	<p>۱۰۰۰ کلام کے کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام</p>	<p>۱۰۰۰ پیغمبر کے کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام کلام کے کلام کے کلام</p>
<p>۱۰۰۰ بے معرفت بشر اسے پہچاننا ہم جانتے ہیں جو وہ کوئی جانتا</p>	<p>۱۰۰۰ بنے سے جس کے کفر کے کو چاہو کہے میں جتنے بت تھوڑے ایک بڑے</p>	<p>۱۰۰۰ غل پڑ گیا تار دل و جان مصطفیٰ نکلا اکوئیں سے بھٹ کفان مصطفیٰ</p>

۱۰۰۰
 فخر و کبریا
 فخر و کبریا
 فخر و کبریا
 فخر و کبریا

لے جان
میں جلیں
مولا جان
میں جلیں
میں جلیں
میں جلیں

<p>۴۲ میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۴۳ چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں</p>	<p>۴۴ چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں چاندن کی جلیں جلیں</p>
<p>۴۵ سارا جہان لڑے تو نہ مطلق ہوش کیا ڈر اُسے یہ تیغ دوسرے جسکے پاس میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۴۶ خون چاہتے کی جاٹ سپاس کی بانگو مرحے سر کو کھائی عنتر کی رانگو میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۴۷ پہرے کو ڈر کے قمرش فلک جھانے جلاد آسمان کا جگر کا بننے لگا میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>
<p>۴۸ حافظ تھی اُسے بادشہ مشرقین کی فضل مداسے اسکا یہ ہدم حسین کی میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۴۹ بے انکا خون بھلا جو مشرقین جاوگی میں شکر کر دگار کو کیا منہ دکھاوگی میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۵۰ لڑان محو دل یہ حالت سکاں نہیں دیکھا تو صفت کی صفت اسی میں نہیں میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>
<p>۵۱ گھاٹ اسکا قند غیب کی بی بی آباد رہا میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۵۲ بارے لگے غضب میں جو دشت صفا خود تیغ تر تھی نکل آئی غلات سے میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>	<p>۵۳ جینے مشق دست دپامین جان انکی جان اگر یا اہل نے باندھ دیا لیا سنا سنا میں جلیں جلیں جلیں میں جلیں جلیں جلیں</p>

<p>۹۱ وینف کشی تو جان بخت میں سب کی جھپٹ کو تو چھوڑ دیا سید کی کا اور کسی کی نہ پوچھا میں نے بھڑائی انکار تو نہ پوچھا</p>	<p>۹۲ دکھلائی تھی میری زبان برابر تھی میری ہر ہر خیال جہاں جی جگہ تھی تو تھے تھا خیال میں بود و مال حادثات</p>	<p>۹۳ کاشا میں تھی تھی تھی تھی کوئی نہ تھی تھی تھی تھی بہشتی تھی تھی تھی تھی میں تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۹۲ بھائے دین میں ہر چھوٹا لائے دین ہر بات میں ہر دین کے نو لائے دین میں ہر دین کے نو لائے دین میں ہر دین کے نو لائے دین</p>	<p>۹۵ اگر تھے تھے ہر بدن کے برابر تھے خون کیا ہو ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>	<p>۹۴ سندھ اپنا دیکھتی تھی اہل اس کی اب میں پر تو تھا عکس آئینہ آفتاب میں میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>
<p>۹۳ تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی کتنے تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی تو نے ہی تھی</p>	<p>۹۵ اگر تھے تھے ہر بدن کے برابر تھے خون کیا ہو ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>	<p>۹۴ سندھ اپنا دیکھتی تھی اہل اس کی اب میں پر تو تھا عکس آئینہ آفتاب میں میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>
<p>۹۳ میں ہر بدن کے برابر تھے خون کیا ہو ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>	<p>۹۴ سندھ اپنا دیکھتی تھی اہل اس کی اب میں پر تو تھا عکس آئینہ آفتاب میں میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>	<p>۹۴ سندھ اپنا دیکھتی تھی اہل اس کی اب میں پر تو تھا عکس آئینہ آفتاب میں میں ہر بدن کے برابر تھے میں ہر بدن کے برابر تھے</p>
<p>غل تھا کہ طوق طوق کے قابل گئے تھے نہیں تھے میں اب ٹھیکے یہ ناری جلیے تھے</p>	<p>دو ہو گیا وہ جنگ پہ جو شخص تل گیا اک لک پکٹ تیغ دو پیکر کا کھل گیا</p>	<p>چورنگ ہر پر میں کیت و ہر ملک تھے کیا تھی کہ تھی تھی کہ تھی تھی</p>

بہشتی تھی تھی تھی تھی
میں تھی تھی تھی تھی

<p>۱۱۱ چاروں کو چھوڑ کر سو گیا غور اور خاص و دل میں کیا جا کر سجا کر کے کو آئین میں خوں طبعان گلابی نے اوپر</p>	<p>۱۱۲ تھے تھے بون بون بون اور تیرے جانتے تھے وہاں چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے</p>	<p>۱۱۳ کتا دین غل اور ان کے بان عرش کو لائے ان کے اک شوق خاکہ پاسے میں سکھانے میں کہ یہ چھوٹے چھوٹے</p>
<p>۱۱۴ حلقے میں سرشون کے اور گویا مارا جبین یہ تر کہ تو آگے حسین</p>	<p>۱۱۵ سلاو برین پلوون یہ برابر سے چل گئیں کانپے جو پاؤں دو نوں کا برین چل گئیں</p>	<p>۱۱۶ سب خوف میں آگ لگی ہے نماز کو بھیجیں کسے حرم ترالاشہ اٹھانیکو</p>
<p>۱۱۷ چھوٹے چھوٹے چھوٹے سسے کو اس کو ملا خیر بے چارے میں اس کا غم غم کا غم کیوں اس کا غم</p>	<p>۱۱۸ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۹ چھوٹے چھوٹے چھوٹے موت میں نہ دست چھوٹے سجا دے شون میں پڑ چھوٹے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۲۰ جتنا نہ چھوڑے یہ کسی نابکار کو تقصیر کی جو روکنا دوا فقار کو</p>	<p>۱۲۱ سر کا دو پاس سے بڑھال کو لوگوں میں اٹھا فاطمہ سر اکال کو</p>	<p>۱۲۲ لٹا ہو گھر سر نہ کیوں خاک لڑی تھوہو نہ تھیں تھیں کو سطح آئین ہم</p>
<p>۱۲۳ تھوہو نہ تھیں تھیں تھیں جلیج جلیج جلیج جلیج سدا دل جو زبان جو زبان تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۲۴ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۲۵ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۲۶ راستی رضا پہ اسکی حسین غریب غم نہ نہیں قیامت کبرا قریب</p>	<p>۱۲۷ خونین تڑپ تڑپ کئی بار رک گئے قبل کی ست خاکہ سجد میں جبک گئے</p>	<p>۱۲۸ غم سے ہوئی سیاہ جو دنیا کا زمین چھوٹا حسن کا لعل عیلازم کا زمین</p>

<p>۱۲۱ بہارِ حیات کے آگے نہ بڑھو چشمِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۲۲ بہارِ حیات کے آگے نہ بڑھو چشمِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۲۳ بہارِ حیات کے آگے نہ بڑھو چشمِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>
<p>۱۲۴ سارِ حیات ہی سے لورہ بیک بیک بدل گئی چھوٹی سی دونی تھی بھی چھوٹی ٹھانی گئی</p>	<p>۱۲۵ نزع ہے کج خاطر کے نزعین پر دونوں حسن کے لالہ تصدق حسین</p>	<p>۱۲۶ مگر میں کیا کرتے تھے تھرتے تھے کئی سجھ گئی تو ہوتے تھے جھک تھم گئی</p>
<p>۱۲۷ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۲۸ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۲۹ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>
<p>۱۳۰ تینوں کے پیچھے اپنا گلہ دھرتے جاتے ہیں ہم تو چارہ سینہ سر کرنے جاتے ہیں</p>	<p>۱۳۱ پڑما جوان بیٹے کا دینے کو آئے ہیں خرد و حس حسنِ تمہیں لہنے کو آئے ہیں</p>	<p>۱۳۲ اصغر کے بعد رنج و الم سے فراغ تھا قسمت میں دقت مرگ تھا راہِ اچھی داغ تھا</p>
<p>۱۳۳ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۳۴ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>	<p>۱۳۵ بختِ بخت کے واسطے نہ بڑھو نارِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو کشتِ بخت کے واسطے نہ بڑھو</p>
<p>۱۳۶ جا کر پھر دلی گردنہ مشرقِ قدین کے بلوار میں میں بھی کھاؤ گی بے حسدین کے</p>	<p>۱۳۷ بیتا و غانہ کرتی تھی غم کی سالی سے اچھا سلوک تم نے کیا اپنی دالی سے</p>	<p>۱۳۸ رور کو اپنے سر پہ چھی خاک ڈالی ہیں خیمے سے ننگے پاؤں چھو بھی نکالی ہیں</p>

<p>۱۲۱ منہ لپٹا ہوا ہے سر نہ لپٹا ہوا ہے موت تو ہے نہ موت نہ موت نہ موت موت تو ہے نہ موت نہ موت نہ موت</p>	<p>۱۲۲ اٹھا تو نہ سب لڑاکا کو دور قاتل تو نہ شہر کے سوائے بن گیا جادو بیکس تو نہ بن نہ بن نہ بن نہ بن</p>	<p>۱۲۳ بیکس تو نہ بن نہ بن نہ بن نہ بن بیکس تو نہ بن نہ بن نہ بن نہ بن بیکس تو نہ بن نہ بن نہ بن نہ بن</p>
<p>۱۲۴ کسی تو کل بھیجی نہ ہر اس کے جاؤ کی سُن کیے آری ہے صد اکاؤ کی</p>	<p>۱۲۵ ہر صنوتِ ظلم کی تلوار پھیر دو میرے گلے پہ نچو نچو نچو نچو</p>	<p>۱۲۶ ہاتھیں مجھ کو چھو چھو نہ دیکھن ہاتھ جو بٹا چلے گئے ہر نکل میں جوڑ کے</p>
<p>۱۲۷ میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>	<p>۱۲۸ میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>	<p>۱۲۹ میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم میت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>
<p>۱۳۰ مقتل کی خاک پر سے ہے دانا کی ہے پیو اہل میں گریبان حسین کا</p>	<p>۱۳۱ کیوں آسمان نہ ٹوٹ پڑا بھٹ کو غائب بچے کے نہ لوان ہاتھ گرے کٹ کو غائب</p>	<p>۱۳۲ آنکھیں پھرا کر سوتے ہو کیا منہ دھو پھر نچے نچے ہاتھ چار سپر کو</p>
<p>۱۳۳ حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>	<p>۱۳۴ حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>	<p>۱۳۵ حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم حضرت کی طرح ہے یہ لاشیں جہنم</p>
<p>۱۳۶ زخمی تو ہیں پھر اب یہ جفا کیا ضرور ہے سدا مرے چچا کا بدن چور چور ہے</p>	<p>۱۳۷ مارا وہ تیر ظلم کہ بچہ دہل گیا پیکان گلے کو توڑ کے باہر نکل گیا</p>	<p>۱۳۸ زاور کھا جو سینے پہ زہر اس کے جاؤ کر دہنی طرے کو آئی صدا ہاوی ہاوی کی</p>

<p>۱۶۵ مگر از کینے جبرگانه و زور بیکس طریقیان حمار و اسیر خسته نیست و سب بنی خاکی و کج زینتی که در کج و کج و کج</p>	<p>۱۶۴ سبب و سبب و سبب و سبب زینتی که در کج و کج و کج زینتی که در کج و کج و کج زینتی که در کج و کج و کج</p>	<p>۱۶۳ لیکن غرض از کج و کج و کج زینتی که در کج و کج و کج زینتی که در کج و کج و کج زینتی که در کج و کج و کج</p>
<p>۱۶۶ در قرق من سے دست دراز کیو چوڑو صدقہ بنی کا میرے غار کیو چوڑو</p>	<p>۱۶۵ خلعت سے اس پے گہرا ہوا تن سے سرسبز کو جلدی اتارے</p>	<p>۱۶۴ خجست ذبح کف دل فاطمہ ہوا جینا قی قتل گاہ و ہین خاتمہ ہوا</p>
<p>۱۶۷ بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب</p>	<p>۱۶۶ بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب</p>	<p>۱۶۵ بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب بیکس کوئی نہ نکلا کس کے سحر میں ہو سب غریب</p>
<p>۱۶۸ یلم و جراح احمد و حیدر کے سنے بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سنے</p>	<p>۱۶۷ ثابت ہوا مجھے کہ اجل اب قریب کہہ اے الہی دور کر زینت قریب</p>	<p>۱۶۶ تو خاک جگر کو ہین پر حسین کی انکھیں کھل نہیں فاطمہ کے نور ہین کی</p>
<p>۱۶۹ نہ گھوڑے کے دو تو خفاشا چلا باڑے کے بان پر سدا کا دڑا جو کون پر سدا کو دزار جلدی چلا دڑا کے چوڑی پا</p>	<p>۱۶۸ خجستہ کے حلق و عالم کے لیکن ایک خجستہ کے شیر بے ایک سنا قتل گاہ کا کے حلق و عالم کے</p>	<p>۱۶۷ قرآن پڑھ رہا تھا ابن ابی ارشد بن سہل ہوا تھا جاکجا تھا رشد تھا قبل سب سے کھا تھا پھر</p>
<p>۱۷۰ اب شرو کا اس جسد پاش پاش پر سرمو زینت آتی ہو بھائی کی لاش پر</p>	<p>۱۶۹ بھائی کے سنے وقت بن کا گدڑو یون ذبح کر مجھے کسی کو خبر نہو</p>	<p>۱۶۸ آنکھوں کے یہ عیان تھا کہ دنیا جابھن ثابت خجستہ ہو یونوں کا مسکائیں</p>

[illegible]

<p>نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے</p>	<p>ہلکے گلگون کو غمغور نہ کر بیٹوں کو کھانا شرم نہ کر ہلکے گلگون کو غمغور نہ کر بیٹوں کو کھانا شرم نہ کر</p>	<p>کے است کرتی تھیں کیا غمغور سادات تو دیکھ کر کسے خالق پر کے است کرتی تھیں کیا غمغور سادات تو دیکھ کر کسے خالق پر</p>
<p>ہوتا ہے سفر فاطمہ کے سرور کا اب بلغ احرار تاہی رسول دوہما کا</p>	<p>کیونکر ہیں اس صاحب شمشیر کو روکے اتنا نہیں اب کوئی کہ شمشیر کو روکے</p>	<p>خونخوار دن اُس سابر و شاکر کو بچا تلوار دن شرب کے مسافر کو بچا</p>
<p>اچانک شمشیر کی بازیگر ہیں کھیلو دودھ مٹھی دوسرے بازیگر ہیں اچانک شمشیر کی بازیگر ہیں کھیلو دودھ مٹھی دوسرے بازیگر ہیں</p>	<p>بڑے بڑے کسار کی بجائے نئے نئے کسار کی بجائے بڑے بڑے کسار کی بجائے نئے نئے کسار کی بجائے</p>	<p>دو بیگانے باندو کی بجائے پتھر کی بجائے باندو کی بجائے دو بیگانے باندو کی بجائے پتھر کی بجائے باندو کی بجائے</p>
<p>پھاڑا ہو گریبان قباح کے دلی نے پھنسا ہو کفن آن حسین ابن علی نے</p>	<p>لاکھوں ہن گرا یک بھی زاری نہیں یار کوئی فریاد ہماری نہیں سنتا</p>	<p>آئی ہر مانڈا چپے کی بلا جان حرم پر مراؤنگی گر کر قدم سرور دین پر</p>
<p>گو گو کوئی اس کیلئے بار کو رو خود کو نہیں کے بار کو رو کو گو گو کوئی اس کیلئے بار کو رو خود کو نہیں کے بار کو رو کو</p>	<p>نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے</p>	<p>نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے نہیں کہی غمت کا لاکھ ترس بہتر نہ ہوئے نہ اپنے نہ دوسرے</p>
<p>کیا روتے ہو ڈیوڑھی کی طرف صحن پر سب ہلکے درخیمے کے پردے پر جا</p>	<p>تنہا سے کا عالم ہے شہ جن و بشر پر اگر مجھے سند کرین ز شہرا کو پیر پر</p>	<p>اب موت کی بدتر تہ افلاک ہو جینا یہ وہ جو سہاگن ہو تو پھر خاک ہو جینا</p>

<p>۱۷</p> <p>چون کہیں صبح کی پہلی گھنٹہ ہو ہو وہ سارا رات کا چائے پینا ہم رات کو کوئی مان کو سنتا ہو نہ ہم رات کو کوئی مان کو سنتا ہو نہ ہم</p>	<p>۱۸</p> <p>کیا دیکھ کر کہیں گندہ گندہ ہو گندہ گندہ گندہ گندہ گندہ ہو گندہ گندہ گندہ گندہ گندہ ہو گندہ گندہ گندہ گندہ گندہ ہو</p>	<p>۱۹</p> <p>چون کہیں صبح کی پہلی گھنٹہ ہو ہو وہ سارا رات کا چائے پینا ہم رات کو کوئی مان کو سنتا ہو نہ ہم رات کو کوئی مان کو سنتا ہو نہ ہم</p>
<p>۲۰</p> <p>تو اور دن میں کوئی چلا دے سیکھا پیرے کو بھی پھینکے کوئی نہ سیکھا پیرے کو بھی پھینکے کوئی نہ سیکھا پیرے کو بھی پھینکے کوئی نہ سیکھا</p>	<p>۲۱</p> <p>کے گردے تھڑا مردہ شکل کا ہماری جاوہ آدم قہقہہ کا منزل کا ہماری جاوہ آدم قہقہہ کا منزل کا ہماری جاوہ آدم قہقہہ کا منزل کا ہماری</p>	<p>۲۲</p> <p>ہوں نہ بنی تو قہقہہ خوشگوار بنیاد بنی تو قہقہہ خوشگوار بنیاد بنی تو قہقہہ خوشگوار بنیاد بنی تو قہقہہ خوشگوار</p>
<p>۲۳</p> <p>اب قید میں تم شام تک جاؤ گی فریب یان تو ہمیں دوز بھی نہ تم پاؤ گی فریب یان تو ہمیں دوز بھی نہ تم پاؤ گی فریب یان تو ہمیں دوز بھی نہ تم پاؤ گی فریب</p>	<p>۲۴</p> <p>دیجائے دنیا ہو جو کچھ حکم میں کو لاشیہ رہوں آگے یا جاؤں وطن کو لاشیہ رہوں آگے یا جاؤں وطن کو لاشیہ رہوں آگے یا جاؤں وطن کو</p>	<p>۲۵</p> <p>کھوئی منو اس غیر و محتاج کی منزل جاوہ بخون کج بھاری ہو بہت آجی منزل جاوہ بخون کج بھاری ہو بہت آجی منزل جاوہ بخون کج بھاری ہو بہت آجی منزل</p>
<p>۲۶</p> <p>اس گھر میں بن کر رہو گئے اس گھر میں بن کر رہو گئے اس گھر میں بن کر رہو گئے اس گھر میں بن کر رہو گئے</p>	<p>۲۷</p> <p>آرام کمان جان پر چہ وقت بنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو</p>	<p>۲۸</p> <p>ہوتا ہے اگر سارے سارے کہیں ہی ہو بہت بدست جاں ناز کہیں ہی ہو بہت بدست جاں ناز کہیں ہی ہو بہت بدست جاں ناز</p>
<p>۲۹</p> <p>سندھ پیو گی گن ہاتھوں اس رخ ہو یہ چاند سو بازو تو بندھے ہو گھر رسنا یہ چاند سو بازو تو بندھے ہو گھر رسنا یہ چاند سو بازو تو بندھے ہو گھر رسنا</p>	<p>۳۰</p> <p>آرام کمان جان پر چہ وقت بنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو یکسان ہو وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو</p>	<p>۳۱</p> <p>اچھری مراد مل تماشہ نہیں پر راہ وہ کہ جس میں امان نہیں پر راہ وہ کہ جس میں امان نہیں پر راہ وہ کہ جس میں امان نہیں</p>

<p>۱۷۰ جانبی کوئی غل کر کے یہاں رو پیا بھائی کو بہن بیٹے کو مان روئے پیا نہیں کیجئے کبھی سب سے بڑا کار</p>	<p>۱۷۱ سندھ کی آب و ہوا خوش فہم یاد رہے نہ غم و اندھن میں فہم آج کی طرح سب جی بون کو کھینچ نہیں آقا را تھو لاج کی جھلک</p>	<p>۱۷۲ کیا نہ کہتا تھا کہ انسان کی خوابی نہ رہے کبھی گاہ فہمی میں جہنم کی کوئی علی ہدی راستہ کبھی ہو کر آجیا سہی</p>
<p>۱۷۳ خوش فہم کیلئے جو یہ بھائی بھائی نے گی سر اسٹر کی بھائی پوری خیرین باوجود کھینچاں نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>	<p>۱۷۴ حضرت کو بون باوجود کھینچاں نہیں کر کی بون بون کا غیب ہر بات میں خوش فہم و خوش فہم مان کوئی سدا غیبی ہو غیب</p>	<p>۱۷۵ سرکار کو بون کیا ہو بھائی نہیں ہے نہ فہم نہ فہم نہ فہم فانی کو بون بون کا غیب نہیں کوئی سدا غیبی ہو غیب</p>
<p>۱۷۶ آقا بھی جیتے ہیں یہ قبال ہے ہیرا پوچھا بھی نہ لوندی کو کہ حال ہے ہیرا دارت کو بون بون کا غیب نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>	<p>۱۷۷ یہ زینت ہے کیا آمد و شر چند نفس کی آخر ہے اجل عمر و گر لاکھ برس کی نہیں پوری آؤں سب پورانی نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>	<p>۱۷۸ چادر جو چھنے گی تو خود و تحسین کیا ہے جب جانے کے شعبان کر گئے اشک بیا نہیں پوری آؤں سب پورانی نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>
<p>۱۷۹ کب چکر آج اس حضرت ہی دم ہے نہیں سے نہیں ٹھننے کی جفا قید تم کی نہیں پوری آؤں سب پورانی نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>	<p>۱۸۰ موجودہ دکر نے کوہ آں وہی ہے سب کا وہی حافظ ہو نگہبان وہی نہیں پوری آؤں سب پورانی نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>	<p>۱۸۱ ادبار کبھی ہو کبھی قبال ہے صاحب برسون گزرنے کا یہی حال ہے صاحب نہیں پوری آؤں سب پورانی نہیں پوری آؤں سب پورانی</p>

<p>۱۰۰ یہ کہتے ہیں کہ وہ بھائی ہیں فردین اشیاں سرکار کے فرایا سکھیں گے اس کے دلدار نیک علی بن جبرائیل کو</p>	<p>۱۰۱ جلی و کردار دیکھ کر کہتے ہیں زبان کی گوشتیں خوش مزاجی عسکر ہوا آئے نہیں کیا تھا جانا لہذا زنجبار کو دھک مہا</p>	<p>۱۰۲ مکمل تھیں شاہ کو دیوانہ بن گئے ہو کر انھوں نے تیار کر لئے کچا ہر گت دہ عالم کے درگاہ کو کچا بلوڑ کوئی بکیش ہے یا نہ کچا</p>
<p>۱۰۳ مگر پر اسے پانی کی محتاج سکینہ بن باب کی ہوا و گی تر تاج سکینہ</p>	<p>۱۰۴ بچیں تھی گل کی ہوا بھاگنی اُن کو پانی جو پیاسہ تو نہ آگئی اُن کو</p>	<p>۱۰۵ زین پر جو چڑھے آپ تو دل کو دھل آئی روتے رہے سب سے زینت گل آئی</p>
<p>۱۰۶ آئی وہ لڑا بھائی جو نصیب سکھتے ہوئے ہونے لگے دیوید یہ کہتے ہیں کہ کیا آتش عالم یہ کہتے ہیں کہ تو بھائی چل</p>	<p>۱۰۷ اس کی پیڑ کا لڑنے نہیں اس کی پیڑ کا لڑنے نہیں تھم گئے سب کو زینت نہیں کہ جاکر گئے ہیں گل نہیں کہ چلافت دل تھا دل</p>	<p>۱۰۸ یہ کہتے ہیں کہ کیا لڑنے کی پھر پھر سے کہہ کر یہ پکاری اسے جبرائیل کے دل تو دھل آئی مکمل کوئی نہ شہید کی</p>
<p>۱۰۹ دو روز کی پیاسی کو نہ تو یا ہو یا مقتل سے دم صرچے آ ہو یا</p>	<p>۱۱۰ دیکھیں یہ وادی کسی راتیں نہیں خاک اڑتی ہوئی خانہ سادات نہیں</p>	<p>۱۱۱ وان رضہ اعدا میں گھبراؤ گھوڑو ملو اردن آقا کو بچا لایو گھوڑو</p>
<p>۱۱۲ خوشے کہا شہر میں ان کی پیاسی جہاں ہر کان فطرت کی گواہی نہل کر دی ہو پانی شام ساری نہل کر دی ہو پانی شام ساری</p>	<p>۱۱۳ انہ سے قیامت کی کچھ تھا اک کوک پڑی تھی وہاں خانہ شہر کا وہ کہو کہے ہو کسی جگہ اور زینت کی نعمت کا وہ خانہ</p>	<p>۱۱۴ اسے گھوڑے بچا اس کے گھوڑے احمد تھے دوش مبارک چلے گھوڑے اہل حق بالہ بولیا پہلے پہل قدم لینے کو آیا</p>
<p>۱۱۵ یہ نہیں جو ہم تھیں تڑپا نیلے بی بی رفعت کیا امان تو جلد آ نیلے بی بی</p>	<p>۱۱۶ پیارا اس کو کیا اس کو دلا سادیا تھم کے در تک یوہن حضرت کو طے جین</p>	<p>۱۱۷ اس وقت ہر کب وہ جلودار نہیں ہے ابتر سو کوئی مددگار نہیں ہے</p>

<p>۴۳۶ زان کیلچ سدا و کبریا دالغجو سدا پیشانی زون کا وائشمن کی تو سچ جو س رخ کا نظار وائیکیل کی تفسیر کبریا زلف حال</p>	<p>۴۳۷ میران اور شین شامی کیسے جو اسے شامی بیان ہو جا اپنا تو یہ سچ قول کہ مر خالق کیا شے صفت کبریا بنیں ہوا</p>	<p>۴۳۸ سدا زون کبریا کی سچا شامی شامی شامی شامی دالغجو سدا پیشانی زون کا وائشمن کی تو سچ جو س رخ کا نظار</p>
<p>۴۳۹ گو ہر سب اس چشم در افشان کو نون و القلم اس ابرو و ترکان کو</p>	<p>۴۴۰ اور مخمونا عمر کبر ایک ایک زبان ہو توصیف محاسن ہر کو بھی نہ بیان ہو</p>	<p>۴۴۱ بنمان نہ عین گردن سرور دین الماس تو غیرت سے سما جائی زمین</p>
<p>۴۴۲ لہ لہ ہوا شہ راز کبریا عین کی تہا صلیب کی شامی مانے کہ وہ صلیب کی تہا ہو عین کی صلیب کی تہا ہو</p>	<p>۴۴۳ شک علی عین میں سب کبریا جکی کرت کر سب سکون لیا ہو جو بیان ان کی صلاوت کا کیا معنی ہوں ابی قریب کے شہ راز</p>	<p>۴۴۴ عین کی تہا صلیب کی شامی مانے کہ وہ صلیب کی تہا ہو عین کی صلیب کی تہا ہو عین کی صلیب کی تہا ہو</p>
<p>۴۴۵ زلفا طرقتی ہر دہنبر رسول عربی کی بوہاس یہ سلسلہ آل نبی کی</p>	<p>۴۴۶ اللہ نے شیریں معنی اٹکو عطا کی بچپن میں زبان حسی پر کھجور اک</p>	<p>۴۴۷ خون ہو گا جگر قلب پر شیریں کھنکی کاٹی ہوئی گردن کی نہ تصویر کھنکی</p>
<p>۴۴۸ طبع سرباز ہر دین کا آواز و کیفیت تو کھنکھانے کا ہزار تو ایک درازا و شہ راز کجی ہوتی بندش نوید ہوا شہ راز</p>	<p>۴۴۹ اسطبل عرا و دین شامی دل روتا ہوا کھلا ہوا کینہ شامی نوا کے کسی روز سے اپنا نہیں نوا کے دہ دہان اور بشتہ دہان</p>	<p>۴۵۰ پانڈو شامی کے کینہ شامی پیشین معنی شامی دین کا ہوا شامی ہوا شامی ہوا شامی ہوا شامی ہوا شامی ہوا شامی</p>
<p>۴۵۱ ظلمت میں سب کھا ہوا تھ آریگا رخ شمع دکھائیگا تو مل جائیگا</p>	<p>۴۵۲ سچ غم نہ شگفتہ کہ بولا نہیں جا کا شے جو زبانیں ہیں تو بولا نہیں جا</p>	<p>۴۵۳ اک باز تو زخمی ہو شہ راز کی اسپر بھی وہی زور ہے خیر کشنی کا</p>

<p>۵۹۵ تو کتبِ نبویہ کو کیوں انکار اچانک سے میں جہاں کافر پہنچا جب رستِ کلاں میں میں نے تو کو کفر سے روک دیا</p>	<p>۵۹۶ ختم کرنا تو فرزندِ نبویؐ نواہے جو کس کو کہتے ہیں گوشتِ لاپرواہی کا قورچ میں نے سیدانِ حق سے</p>	<p>۵۹۷ فرسے پہ چڑھنے کے چہرے ہم سب دہ علمِ سانی و دیان میں غلامی کتبِ نانی میں میں نے قرآن کی جگہ</p>
<p>۵۹۸ بھٹا اُسے ذرا اسکو گرو دینگے لاکے دن رات لٹاتے ہیں خزانہ خد کر</p>	<p>۵۹۹ دکھلا بیو ثباتِ قدمی ہم کو دو غامین بڑھتے ہی چلے جاؤ تم راہِ خدائیں</p>	<p>۶۰۰ آگاہ وہ ہو جائے جو آگاہ نہیں ہمساکوئی دنیا میں نہیں</p>
<p>۶۰۱ اندر سے عطا کر دے مسکیم مٹھی نبوی قفلِ فیض میں دستِ آسمانی کو تو چھو کر سچا نہ ہو تو کس کی</p>	<p>۶۰۲ جب نذرِ خدا کر کے آج تو میرے علمِ ہوا شاہِ درویش تو میرے علمِ ہوا شاہِ درویش تو میرے علمِ ہوا شاہِ درویش</p>	<p>۶۰۳ جسے کوئی افضل کہے پیارا ہو یا بد کہے پیارا ہو یا بد کہے پیارا ہو یا بد کہے</p>
<p>۶۰۴ یوں ست نگر جن کے سدا اہلِ جہان ہمہات کردہ ہاتھ تر خاکِ ان ہوں</p>	<p>۶۰۵ نعرہ کیا منیغم نے کہ ہمارے صفوں اڑنے کو ہم آتے ہیں خبرِ افسوں</p>	<p>۶۰۶ سویا کئے ہم سینۂ اقدس پہ بی چڑھتے رہے کا نہ رہے رسولِ عربی</p>
<p>۶۰۷ پاؤں میں جڑوں پر آج میں نے کھانا کھا لیا میں نے کھانا کھا لیا میں نے کھانا کھا لیا</p>	<p>۶۰۸ یکے صحت میں نے تو یہ کا تو میں نے تو یہ کا تو میں نے تو یہ کا تو میں نے تو یہ</p>	<p>۶۰۹ کیا آج ہمارے صحت میں میں نے کھانا کھا لیا میں نے کھانا کھا لیا میں نے کھانا کھا لیا</p>
<p>۶۱۰ خود بھی ہر صفا دل بھی صفا تھا کوہِ سے کیے کہ تھار ہوا ہے امین</p>	<p>۶۱۱ کہتے تھے کہ تفریق میں کب بند ہو جبریل کے استاد کا فرزند ہو</p>	<p>۶۱۲ نہ کہنے کا کچھ رخ سب کو نہیں سب مر گئے اور اکھ میں آنسو نہیں</p>

<p>۱۰۰ دیکھتے تھے کہ کبھی کبھی ہاتھ اٹھا کر غصہ کرتے تھے بابت کبھی کبھی ہاتھ اٹھا کر غصہ کرتے تھے</p>	<p>۱۰۰ کے نصف جگہ میں تھے نیز وہی تھے نصف جگہ میں نہایت شرم کے لئے تھے تینوں کے لئے تھے</p>	<p>۱۰۰ اس تہ سے باجبر تھے نہایت شرم کے لئے تھے نہایت شرم کے لئے تھے</p>
<p>۱۰۰ صغیر سے بہن جان بچاؤ نہیں صید آتا ہے منجھ پہ تو جان نہیں یا</p>	<p>۱۰۰ ہو تا نہیں یہ رنگ چمکے ڈھالوں میں تھے پھول شاخیں نہیں</p>	<p>۱۰۰ چلائی تھی انہیں کہ قدم گھر کے اجل کی تھی دم دو جگہ</p>
<p>۱۰۰ جب دریا بہتا تھا تو دھن میں تھے دھن میں تھے</p>	<p>۱۰۰ سین چلی دست بجھتے تھے بجھتے تھے</p>	<p>۱۰۰ صفت گری تھی دھن میں تھے دھن میں تھے</p>
<p>۱۰۰ زخمی تھا کوئی تیغ سے بیسر تھا کوئی دو تھا کوئی چار تھا کوئی</p>	<p>۱۰۰ سب زخمی تھے تو بالالطہ آیا جب آگ لگا دی تو آجالا نظر آیا</p>	<p>۱۰۰ پھر سامنے جمع رہے کیا فوج سب اس چپ اور ہمیں دریا تھا کوئی</p>
<p>۱۰۰ جلی سے کوئی نہ تھا وان میں تھے سروانی ہوتی تھیں</p>	<p>۱۰۰ نور اس کے کیا چلا کھا گیا کہ کھا گیا نور اس کے کیا چلا</p>	<p>۱۰۰ نیز کسی لڑائی جو انہیں تھے نیز کسی لڑائی جو</p>
<p>۱۰۰ ہمیشہ رہو صید کو ہر توستے ہو منتظار یہ شہر بازل کو کھوے ہو</p>	<p>۱۰۰ کیا جانتے سفاک کو ہو کا تھا کمان کا خالی ہی رہا اس پر ہی آفت لگا</p>	<p>۱۰۰ مازان صفت کیو جو تھے صفت انکو بھی اٹھا لگی نیز سے کی</p>

۱۰۰
نہایت شرم کے لئے تھے
نہایت شرم کے لئے تھے
نہایت شرم کے لئے تھے

<p>۹۹۱ زخمی کی جو چاندنی کی دھوپ پر تابش کی جو بارش پر بان پیکر تھی زخمی کی دھوپ پر ساقی تھانہ کچھ پر نہانی تھا جیسے</p>	<p>۹۹۲ دیکھا کہ تین چکر تو لکھنا لگا اوپر تین چوبیس ہو ایک پیکر جباروں کر رہا ہے جو بانی کا شارا منہ پر تیرا ہے دکان بن چو پیر</p>	<p>۹۹۳ روزا وہ شگفتاں ہوا دکان کا غم سے مگر اندھیرا تھا آنکھوں کا کتنا تھا بارش کی بجائے گود کا جانا ہوا ہے جیسے جین قتل احمد کا جانا</p>
<p>۹۹۲ جن رستے تھے غریب پر شہر تشہر گلو کی اک آگ تو تھی دھوپ کی آگ گلو کی</p>	<p>۹۹۳ پیکان کی پیوست ہیں گردنیں گلو کی خورشید درخشان ہے کہ ڈوبا ہو لہو کی</p>	<p>۹۹۴ نو مین یہ وہ ہیں خوف الہی ہیں اس لہر کی دون جا کے خیر ہیں</p>
<p>۹۹۳ چلتی تھی نہ رات بھر ایک کرب پوری سائیدین اپنے چھیلے جانے پوری سبھی کا کام تو تم اس کا شوق ابری لہنا نہیں اس کو تیرا جو تھی تھاری</p>	<p>۹۹۴ جن کھلے تھیں جانے صوت ان کے پوچھا کسی سے کہ اس کو سنا کیوں کہ غلام ہے کرتے ہو بجا بولا وہ دل پیچہ نہ زبان</p>	<p>۹۹۵ تھوڑی سی کپڑے کے لٹکانے کا تھی بہت بڑے طعنے کا دریا بہن پوچھا یہ کیسے کھلے بولا وہ ارادہ کر رہا تھا تھیں</p>
<p>۹۹۴ مرے ہو پانی سے بھی حرم ہو بیٹیا بیچ ہے کہ عجب بیکس و مظلوم ہو بیٹیا</p>	<p>۹۹۵ زہرا کا جگر بند ہے خالق کا ولی ہے باپ اس کا علی تھا یہ حسین ابن علی</p>	<p>۹۹۶ مارا کج کسی نے مجھے یا کوٹ لیا ہے کیوں آیا ہے فریادوں کی شکل کیا ہے</p>
<p>۹۹۵ جب سائیدین ارادے کا خلیق لکھا کہ اتنی حفاظت چاہو گویا بڑا چوہا تھا اس آہ کے ایک تین اس کے کی چھ خبر تھی مگر تین</p>	<p>۹۹۶ کس کی بہن میں ہو چکا ہے کس کی فاکوٹ میں تین لڑکے ہیں پہلے ہی بلایا کہ تو نہیں گورو ہیں دیکھ لیا کہ آپ ہی ہو گورو ہیں</p>	<p>۹۹۷ روبرو دیکھا کہ قیاس کے پر کیا غرض کہ تین اوتھ نہیں جا کراہوں دھڑکے کہ تیرے کام کا دان تیرا لگا کر ہوا ہوا دان</p>
<p>۹۹۶ سادات کا قتل جو یکا یک نظر آیا روتا ہوا جلدی وہ زمین پر اتر آیا</p>	<p>۹۹۷ جدم یہ سنا تشہر لہی ہے کئے دہلی صد نہ ہوا ایسا کہ بنی جانے جن کی</p>	<p>۹۹۸ ابرتر اٹھتا ہے امام اولی پر + ملو ابرین برتی ہیں حشیش ابن علی</p>

<p>تسلیم کن شوق و اشتیاق نہا کر کنی لاکھ درختوں کا جلدی ہو جاوے دامنِ کج فیکرین</p>	<p>تسلیم کن تعبیلِ راز و نیاز جس لیے سب سے تھکا جاتا فدا ہو کر دینی و دنیوی</p>	<p>تسلیم کن سب کو بڑا بڑا حاکم ہو جاوے وہاں ایک ایک کسب و کار</p>
<p>تسلیم کن کوٹھیر سے ہو جلا دھڑک رہی ہیں خیر لیے بارہ تم راہ دھڑک رہی ہیں</p>	<p>تسلیم کن وہ بیان جس کے ہیں گھر میں پھیلے ہیں رقی مصحف زہر کے</p>	<p>تسلیم کن مجھے ہے مر جائے کو تیار سب کچھ کی نصرت کے طلبگار</p>
<p>تسلیم کن شکر و رضا گھر اور شاخ و آواز خیر و خیرین</p>	<p>تسلیم کن ہوا و ہوا پاؤں پر خدایت آفاسے میرا کیا جو ہے قدم سرور</p>	<p>تسلیم کن جو کلمہ پر راں نین جان ہوں نہ خیر و خیرین</p>
<p>تسلیم کن دکھانا ہو سہ اس کے وجہ کو سب مل کے چوہہ سہاگہ کی</p>	<p>تسلیم کن یہ عرض یہ معنی ہیں صد یہ غلام آپ کی تنہائی کے</p>	<p>تسلیم کن روق ہو پھر ان قدرون کو چھوڑا دوں معلوم قبلہ دین کو</p>
<p>تسلیم کن سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>تسلیم کن سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>تسلیم کن سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>
<p>تسلیم کن جس شخص ملک و جن و بشر کا اگر کشتا ہو پر دین میں زہر اگر پسکار</p>	<p>تسلیم کن جنات پر جب پانی ظفر شاہ ہوا والد کو کیا تخت نشین شیر خا</p>	<p>تسلیم کن سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>

<p>۱۱۱ ہم نہیں باؤندیں تیرا جیو تیرا جیو نہ دینا تیرا جیو تیرا جیو نہ دینا تیرا جیو تیرا جیو نہ دینا تیرا جیو تیرا جیو نہ دینا تیرا جیو</p>	<p>۱۱۱ جولادہ لہاں شہر تیرا انسان کس طرح تیرا کے کربن تیرا کے کربن تیرا کے کربن تیرا</p>	<p>۱۱۱ جولادہ کہ تو ان تیرا بیک بیک تیرا بیک بیک تیرا بیک بیک تیرا بیک بیک تیرا</p>
<p>۱۱۱ اب ہم سے جاسے جو کچھ مرا اب ہم سے جاسے جو کچھ مرا اب ہم سے جاسے جو کچھ مرا اب ہم سے جاسے جو کچھ مرا اب ہم سے جاسے جو کچھ مرا</p>	<p>۱۱۱ ہو جائیں جوان وہ بھی جو ہمراہ کیا دخل جو شامی کوئی جا کیا دخل جو شامی کوئی جا کیا دخل جو شامی کوئی جا کیا دخل جو شامی کوئی جا</p>	<p>۱۱۱ دشمن ہے بڑا پیرغا ہرے شام کسے تو ابھی کاٹ کے لے دن کسے تو ابھی کاٹ کے لے دن کسے تو ابھی کاٹ کے لے دن کسے تو ابھی کاٹ کے لے دن</p>
<p>۱۱۱ بجائیں جانی بھلاؤ بجائیں جانی بھلاؤ بجائیں جانی بھلاؤ بجائیں جانی بھلاؤ بجائیں جانی بھلاؤ</p>	<p>۱۱۱ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ</p>	<p>۱۱۱ بیدار جاوہر بیدار جاوہر بیدار جاوہر بیدار جاوہر بیدار جاوہر</p>
<p>۱۱۱ سب پر وہ نشین غم سین قہر چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی چادر بھی بلو من رسا سر پہ کسی</p>	<p>۱۱۱ ایمان بھی تیا ہوں پر وبال بھی نہ ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی ہیں دست نگر جن بھی ملا ناگ بھی</p>	<p>۱۱۱ ہو رشک کے گوہر دنیا کی کھولے لب پر خون کو سر کون چھو کھولے لب پر خون کو سر کون چھو کھولے لب پر خون کو سر کون چھو کھولے لب پر خون کو سر کون چھو</p>
<p>۱۱۱ کیونکہ نہ غم نہ ناگیا نہ نہ غم نہ ناگیا نہ نہ غم نہ ناگیا نہ نہ غم نہ ناگیا نہ نہ غم نہ ناگیا نہ</p>	<p>۱۱۱ حامی ہوں چراغ میں اندوہ میں تلوار لیے کو دھڑون بیر عین تلوار لیے کو دھڑون بیر عین تلوار لیے کو دھڑون بیر عین تلوار لیے کو دھڑون بیر عین</p>	<p>۱۱۱ مر جاؤں کہ لٹ جاؤں تاسف ہو خبر سگلا کسے پہ بھی اُن مگر دیکھا خبر سگلا کسے پہ بھی اُن مگر دیکھا خبر سگلا کسے پہ بھی اُن مگر دیکھا خبر سگلا کسے پہ بھی اُن مگر دیکھا</p>

<p>۱۲۱ انسی ہلکے موت پر پہنچے ہو آنت کوئی ناکی نہیں بکایا جان نے نہ پاری نہ کھلے بار بار جھگڑے ناموچن کی کین پر پیچ</p>	<p>۱۲۲ قاتل کا وہ پاپا بھو جان عیاش کا وہ شنگ اٹھانا نہیں پانی کے لیے خون نہا نہیں سر پر کاناں شنگ کھانا نہیں</p>	<p>۱۲۳ اسے دلیر نہ ہوا پیوستی یکبسی پاس نہ بنت تریا جو آلودہ خون چاوری موت تریا جو وقت میں ہوں پھرتی تریا جو</p>
<p>جلد می کہیں گردن نہ شیر خبا ہو سے عاشق صادق دی جواب نہ</p>	<p>آنکھو میں دم اور منہ میں آنکھو میں جب دم گئے تب آگ بھی تشنہ لی</p>	<p>ہدم ہیں نہ یاور نہ مٹبان وطن اسدم نہ محمد ہیں نہ شہید نہ چین</p>
<p>۱۲۴ منہ پٹ کا اور کد کہ نہ کھنڈ چھینے سے ہم کے سے مالک شمشیر شمشیر سب سے پانی نے آباہوں بہت ہو</p>	<p>۱۲۵ جبر کے جن چہ دیا نکاح چریائی نہ بنے نہ فاطمہ کمال اصغر سے پادجو پادجو جلتا ہے اور تری پادجو</p>	<p>۱۲۶ کینت کو نذر سلیمان نہ کر کیا صعب اسویر صمان نہ کر اسنک جن کا کیا نہ کر کھو کھو کر قریب نہ کر</p>
<p>گرمی سے غش آتا ہے شہ جن دیشکو پی لے لے دو گھنٹ کہ تسکین ہو</p>	<p>پانی ہی کی خاطر چھٹا اہل حم سے مارا بن کاہل نے اسے ترسم سے</p>	<p>لوحون کا پرند زمین بھج شرک بپا بالا سے ہوا یا سے حسینا کی صدا</p>
<p>۱۲۷ نیکو لکھو جان بے گناہ بیات بھی نظر سے ایں کار زبیر غفر بانی کی نہیں جان بے گناہ دین سے</p>	<p>۱۲۸ نیکے جو دلا اسد کا جان زعفر کے کھچے کا لہو گلیا پانی چلایا اسوس کوئی بات نہانی کچا کچا آقا بہری تشنہ پانی</p>	<p>۱۲۹ غفر نے یہ کیکے جو گریہ کیا بیات کی لوحون زمین کی شہ کی کراہت آباہات کا ہاری بھگلی بھگلی نہ لکھ کی باری</p>
<p>قطرہ نہ ملا جسم سے جانیں نکل آئیں دین پانی یہ تر پڑ کہ زبانیں نکل آئیں</p>	<p>رُویگا وہ جو صاحب انصاف ماتم ترا اقباف سے تاقاف رہے گا</p>	<p>اُسے گی زمین ل مر اصر تا جو زعفر اب جاتو کہ خنجر یہ شمر آتا ہے زعفر</p>

<p>۱۳۱ بہار اگر اجڑا دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں جب اہل شرفان مجھ کو جیو دے گا میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۳۲ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۳۳ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>
<p>۱۳۴ راحت کی نہ چھوڑ کر آرام کی رکھنا دان جا کے سیدیلین تو سر نام کی رکھنا</p>	<p>۱۳۵ دم رک گیا خون شہر دیشان کل آیا گردن سے اودھرتیر کا پیکان محل آیا</p>	<p>۱۳۶ فہست میں تو تھا تاج بھاکار کا پانی رک رک رک گیا خلق میں تلوار کا پانی</p>
<p>۱۳۷ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۳۸ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۳۹ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>
<p>۱۴۰ حضرت پہ ہویدا ہو کہ غم کھاتا ہو میں خاک اڑاتا ہو اب جاتا ہو</p>	<p>۱۴۱ اٹھے تو کیجے پہلے تیر سے سینے پر سنان رکھ دی سنان ابن سے</p>	<p>۱۴۲ جو تھاتا تھا ہاتھ چھڑاتی تھی رک پر دیے وہ باہر نکل آتی تھی رک</p>
<p>۱۴۳ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۴۴ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>	<p>۱۴۵ میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں میں جو پہلے میں شرف شرافت کو دیتا ہوں</p>
<p>۱۴۶ تھراے ہو اُسپ دفا دار کے شمشیر دوسرے ٹک کر ہوا سے اتری</p>	<p>۱۴۷ کی محنت جفا تلخ فرماں خدا پر مس کرنے لگا پاؤں کو قرآن خدا پر</p>	<p>۱۴۸ میدان میں جدھر دیکھی ہوں مدینہ زنی آواز تو دیکھے کہ مرے دل پہ ہنی</p>

یہ شعر
حضرت
سید
محمد
حسین
کا ہے

<p>۱۳۱۱ خبر گزین کی ہستی کیا ہو پاشا من پہلے کے دوزن لے قاتل نے سنا جاکے نوکتے تھے یہ در خبر گزین پر اس مری نے</p>	<p>۱۳۱۲ اس کی دین ضیاء دین شہ جوش اور مکی حیات اس سراج جلا ہوئے ہوئے ہوئے لٹ دوزن تھے رہو اور خدائی</p>	<p>۱۳۱۳ جانی کہ بہن بجائی خدا حافظ اسے شہ دوزن بجائی خدا حافظ آوارہ وطن بجائی خدا حافظ گیوڑ کفن بجائی خدا حافظ</p>
<p>۱۳۱۴ زانو مجھے قاتل کا سینھ لے خبر مری آواز تھکے نہیں دیتا</p>	<p>۱۳۱۵ غلطان ہو خونیں سر پر نور بھی بسل ہی تڑپنے لگی بیٹی بھی</p>	<p>۱۳۱۶ چشم تک اگر قید سے چھٹ جائی پھر قرہ نام کسے ایسی زیب</p>
<p>۱۳۱۷ ایک لکھ لکھ کے نہ ہو پکار بابا کا گناہ جان پس من لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نچاں ہے مگر ان کو پہنچے نہ</p>	<p>۱۳۱۸ بڑا ہے چور غریب سا چکا شہ نخشب کے چلانے لگی زیب کیا نظر آیا ہے کہ اور نقد اس خون جگر کی تصویر تیرا</p>	<p>۱۳۱۹ میں قلم بربک سے بل عجب ہول چہری چلیں خوش غم گاہ بہین جنت سے تری تیار دو خونیں قاتل کا قلع کیا تیار</p>
<p>۱۳۲۰ اندوہی نہیں آسان سکینہ ہو جاو اب اشد نگہبان سکینہ</p>	<p>۱۳۲۱ احوال ہر ایک نظر دیکھے بھائی سرنگے کھڑی ہو میں دھڑکے</p>	<p>۱۳۲۲ ہر بند کی صورت سے نئی رنگ نیما احوال یہ گنت ہے مگر دھنگ نیما</p>

[illegible]

<p>۱۲۱ جسد خدایاں پرست نیکو زبان یک پیچیدہ دیکھو زار حشر میں زور و مضططفا وقت فرستے لگا شہر بجا</p>	<p>۱۲۲ دیکھ لادیا نجات کا گلشن حسین دولت و دین کی بھو دیار حسین بخشا سراج فوج کو روغن حسین بکھلا بارغ کر دیا روغن حسین</p>	<p>۱۲۳ گنتی تو آج کا گلشن حسین زیر پا ہے سب کا گلشن حسین والا کہ ہم میں غنا و جلال حسین کے جسے نسبت میں غنا و جلال حسین</p>
<p>۱۲۴ گھر کا نہ اہلبیت رسالت کا دھیا تھا اُسوقت بھی حسین کو اُست و حیا تھا</p>	<p>۱۲۵ ہو گا فروغِ غم نہ تمہیں ان کے نور کا دنیا میں حشر تک ہر اجالا حضور کا</p>	<p>۱۲۶ روزِ ازل سے دل سو حق پر حسین کا دونوں جہان میں نظم و نسق پر حسین کا</p>
<p>۱۲۷ یوسف کو بجا بیونگ نے گرا پایا پیر دنیا ہوتی سیاہ بدک نگاہ میں نہ تھے تعول یہ درد تھا فریاد میں صبح و شام پھر کر دو تھے اُن میں</p>	<p>۱۲۸ کھا کر دین نہ وہ خیر حسین پانی سے خشک نہ کب حسین راہِ ظلمین نہ کیا حسین اگر بہت نہ دیا حسین</p>	<p>۱۲۹ پچا دیا ہر ایک تارہ حسین اردو و دیوئی حیات دہا حسین کو خدا کی راہ میں دار حسین سب کچھ عین کو نور حسین</p>
<p>۱۳۰ پرسے کو لوگ آتے تھے نزدیک و دور سے اندھے ہو پھر کر اُن آنکھوں کے نور سے</p>	<p>۱۳۱ پیارا کیا نہ اپنے پسہ کو نہ بھائی کو پیدا ہو سے تھے خلق میں شکلا کشتی کو</p>	<p>۱۳۲ پرزو کو کتاب کفر کا اک رک ورق کیا باطل کو باطل آپنے اور حق کو حق کیا</p>
<p>۱۳۳ خند جانے تھے کہ سب حسین وقت کا غم نہ تھا کہ چھ آتی نہ تھی بانی نے ہو کر علی حسین خدا کی نہ آجی شہر کا حسین</p>	<p>۱۳۴ لکھا کہ جب اول یوسف حسین نکھو کہ سننا ہوئی اسی زبان پر نفسیہ کا بدن ہو بیونگ جاک جاک نہ نہ دن و رات خون سے گرا پایا حسین</p>	<p>۱۳۵ جاد و غیبی تھے سب حسین خند ہو کر نہ تھے حسین آدم حسین کے وارثے حسین سب کچھ حسین</p>
<p>۱۳۶ مکمل یہ کہ باپ کو اس غم میں کاٹے دیکھے کوئی تو مسخ سے کلیجہ نکل چڑی</p>	<p>۱۳۷ لیکن نہ مضطرب پسہ فاطمہ ہو واں ابتدا تھی مبرکی یاں خاتمہ ہو</p>	<p>۱۳۸ مالع جہان میں سبھی فرمانروا کو ہیں منہار خاک و آتش و آب ہوا کو ہیں</p>

۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸

<p>۱۹۱ لاؤ تعلق چک پہ پہنچا مکھنڈی باہری کی ریل تہ پتھر باتھونہ شہ کے نقل ہو طفلِ خیر بچہ پتھر سے آورہ نہ پتھر کا بار</p>	<p>۱۹۲ کو کچا خواہ نہ کہ چا شکر ناؤں مصطفیٰ کو کچا پتھر اگر پتھر نہ کو نصیب سہی پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>	<p>۱۹۳ جانی رو کر شہ نہ دلا کمان دوسن ہزار دن جیج تہی کمان مین غم کو پتھر پتھر سے با کمان پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>
<p>۱۹۴ کتے تھ صبر سے کہ نہ خاطر ملوں ہو پر در دگار ہدیہ یکسے بول ہو</p>	<p>۱۹۵ رخصت سے فاطمہ کو نو صین کا سرکار کبریا میں طلبہ حسین کی</p>	<p>۱۹۶ لیتے چلو نہ درغ جہانی سہوگی میں بابا تمھاری چھاتی سے لیٹی رہی میں</p>
<p>۱۹۷ حسین سب کا عالم پتھر کھٹا ہون صفت جو پتھر جانبین سب کے جو پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>	<p>۱۹۸ اگر وہاں کہ تھو پتھر اگر وہاں کہ تھو پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>	<p>۱۹۹ راہ گیت تہ آپ کو جسم شہ راہ گیت تہ آپ کو جسم شہ پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>
<p>۲۰۰ نہ بھائی تھا نہ کوئی پسہ تھا حسین کا سودا غ تمھ اور ایک جگر حسین کا</p>	<p>۲۰۱ اعدائے دین ہنسینے نہ چلا کر دھو ترتیب ہماری لاشیں آگے رو ہو</p>	<p>۲۰۲ حضرت کے ساتھ تو نہیں بھڑا نصیب گودی میں آپ کے مجھے مرنا نصیب</p>
<p>۲۰۳ پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>	<p>۲۰۴ پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>	<p>۲۰۵ پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر پتھر سے پتھر سے پتھر نہ پتھر</p>
<p>۲۰۶ غل تھا کہ رشید تہ خوشحال کو جلدی گراؤ گھوڑے سے ہر گل کو</p>	<p>۲۰۷ مانوس تھی جو سبط رسالت ماب سے بالی سکینہ دھڑلے لپٹی رکاب سے</p>	<p>۲۰۸ مشتوق کو بھلا کین عاشق رلا تو میں یٹی ہم اپنے بھائی سے مانو کو جازو میں</p>

ن ترخا لہو سے ہر نورانی سپر دنا تو دان تھایان ہوئی تہی تہی
ن ترخا لہو سے ہر نورانی سپر دنا تو دان تھایان ہوئی تہی تہی

<p>۴۲۰ کیونکہ گلشنِ نبیینِ جلیل ہر گلشنِ گلشنِ جلیل ہر گلشنِ گلشنِ جلیل ہر گلشنِ گلشنِ جلیل ہر گلشنِ گلشنِ جلیل</p>	<p>۴۲۱ نورِ کارِ علیؑ طرقتِ شرف ہر نورِ کارِ علیؑ طرقتِ شرف ہر نورِ کارِ علیؑ طرقتِ شرف ہر نورِ کارِ علیؑ طرقتِ شرف ہر نورِ کارِ علیؑ طرقتِ شرف</p>	<p>۴۲۲ گلِ شربتِ تھالِ شایستہ ہر گلِ شربتِ تھالِ شایستہ ہر گلِ شربتِ تھالِ شایستہ ہر گلِ شربتِ تھالِ شایستہ ہر گلِ شربتِ تھالِ شایستہ</p>
<p>۴۲۳ اکیسویں طرف سے کہ پانی نہ لاسے تم صحتِ بھتیجی داہ چا خوب آئے تم</p>	<p>۴۲۴ غل تھا کہ سوئی خلد شہ کر بلا سراج کو جناب رسولِ خدا چلا</p>	<p>۴۲۵ سراجِ مین بنی نے جو بھنا دیا تھا خاکسری عبا بھی گلانی عمامہ تھا</p>
<p>۴۲۶ یکے ایک پس روئی چلی خیرِ فدا دلِ دراز چلی شینے کہا بس کہ گوئی چلی ہوئی تیرے پیر گوئی چلی</p>	<p>۴۲۷ کیا کیسی کی شہِ جلالِ کونچ دیوے جی بڑی بڑی چلی خاد سے دو اصرار فقط انبال زینہ بڑی خوش چلی</p>	<p>۴۲۸ شہِ جلالِ کونچ دیوے جی بڑی بڑی چلی خاد سے دو اصرار فقط انبال زینہ بڑی خوش چلی</p>
<p>۴۲۹ وز پے اجل ہوئی ہے جو منہ ڈروں جا قالب چلا ہی جانکو ہم چھوڑے جا</p>	<p>۴۳۰ ہیکلِ بر اختر روئی چل کر نکار تھی زمینِ انورہ رکابِ جمع نکار تھی</p>	<p>۴۳۱ کاٹوئی سرِ بدن سے ہر اک بھٹکا بھٹکا تو جاہ قطع ہے قطع حیا نکا</p>
<p>۴۳۲ ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون</p>	<p>۴۳۳ ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون</p>	<p>۴۳۴ ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون ہوتا ہے دلِ تیرا کہ کون کون کوئی نہ اس کے کون</p>
<p>۴۳۵ ایکس پہ پندرہ رسم کر کے کو رکھا ہے دوستِ خالقِ کبریت کو</p>	<p>۴۳۶ بجلی کو اپنی چال سے کم جاتا تھا آندھی کو شت گرد قدم جاتا تھا</p>	<p>۴۳۷ دریا سے قہرِ خالقِ ارض و سما ہو گیا دستِ خدا حسینِ سیفِ خدا ہو گیا</p>

۱۴۴۰ ہر ایک میں کی سنگین خیرت اٹھائے کہ کس عاجی درد و جارحی ہو بنی بختی ایسی بربق دم کہ غذا و کوبوی	۱۴۴۱ کچھ سنگدل تو بڑھ کر چکا پیش کیے جال حسن و خیال موت کو نہ کوئے نہ تصویریں تھا حبیب حسین	۱۴۴۲ جل جائیں دشت کوہ اگر شعلہ بارہو مین اور کوئی تیغ نہیں فی الواقع پر تو کسے ڈر نہ فلک کو جواب تھا ابہر دن کو لطف شب ماہتاب تھا
۱۴۴۳ کس زلف سے نہیں جو چوچا تکافو زمین کو گلا زرد و زین دشمن کی چھوٹا بان میں چھو کین چار ششمنیج اور بابل حرن	۱۴۴۴ نہیں چوڑی چوبین کی نیلایا سہا پہلی نور خدایا والد بوسہ گاہ انبیایا نہیند لطافت حسن صفایا	۱۴۴۵ دل جا بجا اکتھا ہو اسکی مثال میں دالبستہ جان فاطمہ سے بال بال میں دیکھو عین حسن ششمنیج کس بابر حسن قدرت الہ
۱۴۴۶ کھنکھاسے ششمنیج گلوں کو چل پائے سوار و زین نور ان شہ کے کو خفا واد و کسم اقبال بس بجا رسائی ہو	۱۴۴۷ ابو ادریس حبیب کی ششمنیج مغوش میں کس نہ نو فدا کی سگان تیرہ گرہن تو بیکم تو بایں دل کو ششمنیج	۱۴۴۸ کاپہ جو ماٹھر چھان بڑھ کے الشدری عرب حق کہ صفین الشکین
۱۴۴۹ جلوہ دکھائے مہر نرار اپنی شان کا ہے اے حسین اہمین فرق زمین آسمان کا	۱۴۵۰ اس وجہ صورت محراب خم ہو کعبہ پرست کتے ہیں طاق حرم کا یہ	

مشقین
کس زلف سے نہیں جو چوچا
تکافو زمین کو گلا زرد و زین
دشمن کی چھوٹا بان میں چھو کین
چار ششمنیج اور بابل حرن
کھنکھاسے ششمنیج
گلوں کو چل پائے سوار و زین
نور ان شہ کے کو خفا واد و کسم
اقبال بس بجا رسائی ہو
جلوہ دکھائے مہر نرار اپنی شان کا
ہے اے حسین اہمین فرق زمین آسمان کا

۵۴۰ آداب بیک چاہیہ جوان نہی جو بیک چاہیہ جوان نہی جو بیک چاہیہ جوان نہی جو بیک چاہیہ جوان	۵۴۱ بولا کہ تھا کہ نہاد جو چاہیہ نصف ہوا کہ اس کے وہ چاہیہ نصف ہوا کہ اس کے وہ چاہیہ نصف ہوا کہ اس کے وہ چاہیہ	۵۴۲ ایا تجھے نہ دم محمد کے لال پر تلوار میں رو رہی ہوں ہوسر حال پر تلوار میں رو رہی ہوں ہوسر حال پر تلوار میں رو رہی ہوں ہوسر حال پر
۵۴۳ فانے کو شکر شکر شکر جوان چاہیہ جوان چاہیہ جوان چاہیہ جوان چاہیہ جوان چاہیہ جوان چاہیہ	۵۴۴ کیونکہ اس کا چاہیہ آرام جان چاہیہ آرام جان چاہیہ آرام جان چاہیہ	۵۴۵ کدین شجرہ نئی کا یہی نو نال ہے ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہر کا لال ہے ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہر کا لال ہے ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہر کا لال ہے
۵۴۶ ابن کا پیر کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر	۵۴۷ ابن کا پیر کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر زنج امام کوں کا پیر کا پیر	۵۴۸ میران عقل صفت کرو کیا حسین کا تصویر ہے تمام سراپا حسین کا تصویر ہے تمام سراپا حسین کا تصویر ہے تمام سراپا حسین کا

<p>۱۰ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>	<p>۱۰ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>	<p>۱۰ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>
<p>۱۱ جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں جس چوب کو میں ہاتھ لگا دوں</p>	<p>۱۱ تصدیق لاکلام ہے یاں اس کلام کی تصدیق لاکلام ہے یاں اس کلام کی تصدیق لاکلام ہے یاں اس کلام کی تصدیق لاکلام ہے یاں اس کلام کی</p>	<p>۱۱ بستی پر قلعہ کئی ہر میری نہ ادھر پر بستی پر قلعہ کئی ہر میری نہ ادھر پر بستی پر قلعہ کئی ہر میری نہ ادھر پر بستی پر قلعہ کئی ہر میری نہ ادھر پر</p>
<p>۱۲ کسا میں جو جن روز کا نہیں کسا میں جو جن روز کا نہیں کسا میں جو جن روز کا نہیں کسا میں جو جن روز کا نہیں</p>	<p>۱۲ فرمان روا کہ کشور دنیا دین میں ہم فرمان روا کہ کشور دنیا دین میں ہم فرمان روا کہ کشور دنیا دین میں ہم فرمان روا کہ کشور دنیا دین میں ہم</p>	<p>۱۲ ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا ڈاٹا ہے وہ خاکہ لوسن گر پڑا</p>
<p>۱۳ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>	<p>۱۳ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>	<p>۱۳ میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا میں نے تو سنگرز کو دیکھا</p>

<p>۹۸ نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں</p>	<p>۹۹ آن دنوں کس کو نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں</p>	<p>۱۰۰ یوں چن تے تباہ تے تباہ تے تباہ یوں چن تے تباہ تے تباہ تے تباہ یوں چن تے تباہ تے تباہ تے تباہ</p>
<p>۹۹ نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں نہیں نہ گویاں نہ گویاں نہ گویاں</p>	<p>۱۰۱ تینوں میں دیر تو تیر و تیر و تیر چاروں طرف کئے ہوئے تیر و تیر چاروں طرف کئے ہوئے تیر و تیر</p>	<p>۱۰۲ ہوئے تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>
<p>۱۰۰ بولا کہ تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۱ دو دنوں میں تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۲ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>
<p>۱۰۱ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۲ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۳ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>
<p>۱۰۲ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۳ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۴ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>
<p>۱۰۳ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۴ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۱۰۵ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>

۹۸
تیر و تیر و تیر و تیر و تیر
تیر و تیر و تیر و تیر و تیر
تیر و تیر و تیر و تیر و تیر

لے جاتے
میں نے اپنے
اولی و مسکن
نہاں کے ساتھ
دانی کے ساتھ
کی جگہ پر
کے لئے
کھینچے
میں نے اپنے
سے گھر کے
میں کو قاتل
دروغہ کے
اس کی جگہ
دیکھ کر

۱۔ بوجہ قاتل کا قول جو کہیں
۲۔ قریب تری قدر سے قاتل ہم ہیں
۳۔ دہ خورج تو ان بخلات ہم ہیں
۴۔ وہ اگر کہ درک سنیہ عالم
۵۔ غبار زمین میں کھنڈ صاف ہم ہیں
۶۔ نجف ہو کہ جو جات عدل ہو کہ
۷۔ علی جان میں ان اختلاف ہم ہیں
۸۔ اسی کلام سے گھبرا سار عالم کو
۹۔ مجید جو جات قاتل ہم ہیں
۱۰۔ بے خوف تھے ہیں کھنڈ گروہیک
۱۱۔ کہ از زمین میں کھنڈ
۱۲۔ بڑے جہاد حضرت تودی علی صل
۱۳۔ بنجائے دیکو میان صاف ہم ہیں

۱۔ قطعہ
۲۔ گل کے بیخ عالم کے کہ کہیں
۳۔ بڑھیں حضور بے بخلات ہم ہیں
۴۔ اگر کہ بڑھ کر کورق سلام
۵۔ تو ستر کفر کا نذرانہ ہم ہیں
۶۔ پیشہ سے کئے زینب کے لال جو کہ
۷۔ حضور عالم دشت صاف ہم ہیں
۸۔ دکھا دواہ کو آیت رخ اکبر
۹۔ خیال جو تبار کہ صاف ہم ہیں
۱۰۔ ہر ایک صفت میں غیل دم صاف ہم ہیں
۱۱۔ بیعت کی سہ صفائی تو صاف ہم ہیں
۱۲۔ شجاع ہیں جہان میں قضا و قدر
۱۳۔ انجمن کے قیام میں اندازات ہم ہیں
۱۴۔ پیشہ کے روضہ قیام سے ہم ہیں
۱۵۔ فقط و فقط بالائے قاتل ہم ہیں

۱۔ کیا جبر کے ہاتھ کو بڑا بولا
۲۔ تری طرح شریک صاف ہم ہیں
۳۔ کہما میں آئینہ صاف ہم ہیں
۴۔ جو سب صاف تو در صاف ہم ہیں
۵۔ عبور و مرور تھا تو صاف ہم ہیں
۶۔ کہ شک انداز عبد بنات ہم ہیں
۷۔ کیا ہی تیغ پر شہرہ کو لپیٹے جب
۸۔ کہ چہ بی بیان غلات ہم ہیں
۹۔ کہان بچک کے بولہ صاف ہم ہیں
۱۰۔ کہ گزرا خطائن صاف ہم ہیں
۱۱۔ صلا تو درج میں کھنڈ ہم ہیں
۱۲۔ وہ سنگل تری قاتل صاف ہم ہیں
۱۳۔ صراط پال صاف ہم ہیں
۱۴۔ کہہ

<p>۱۷ اودہ عصیان غلامی چلے اعمال کی ہر شے کی زبانوں حدوت کوئی بخشش کی نہیں حدوت کوئی صلیب جلاوٹ</p>	<p>۱۸ یون ملج سارا بظن رکھو طوبی جی جیکتا اوس نام بیلج بھی بھینجی راجہ مضمون حسن چھ خیال</p>	<p>۱۹ پارہ کاروان عشق دہن سرخ برق پویش زبان کو دلاو دیکھے جو اسے حق دودستی کو دیکھے دس طرح کو وہ ادب کہ پستی کو دیکھے</p>
<p>۲۰ مقبول ہو کر بزم عراسے شہزین طوائف کسی بیت پہ گھر خلد برین طالبین کچھ دولت بننا کر موجود ہو سید میں بننا کج جا</p>	<p>۲۱ ہر بات نئی مرع شہنشاہ کی نکلے تصویر کے اسے بھی صداواہ کی نکلے مین چچان اور اس کے زخم درکار ہے جادوئی حسیاتی</p>	<p>۲۲ دیکھے جو اسے حق دودستی کو دیکھے دس طرح کو وہ ادب کہ پستی کو دیکھے پیشہ زبانی کندہ جو حلق پیشہ زبانی کندہ جو حلق</p>
<p>۲۳ عینت کا حسن حال چنایا ہو میں یہ نکلے خون ہوتا ہے ہر وقت جگر فکر حوروں کے لیے اعلیٰ گلتا ہوں میں</p>	<p>۲۴ فادہ بظن رکھو پات لیکن یون المبرہ کو پات لیکن معلوم فصاحت کا طریقہ نہیں جگو دراچھے مولا کا سلیمت نہیں جگو</p>	<p>۲۵ حسرت ہو کہ نسیان ہو بچل فطرت دُر ریز ہو میری مٹی زبان سے کرم اس جگہ ہو بچل فطرت اس جگہ ہو بچل فطرت</p>
<p>۲۶ عاجز تھے کہ اعجاز بیان چاہیے اسکو نثر و محمد کی زبان چاہیے اسکو مین کیا ہوں دولت جگہ اکثر فطرت کی صفوں میں</p>	<p>۲۷ ہے مین کرم چم عنایت جو ادھر احباب کو عورت مری منظور نظر اس فاکت میں ہوش خوش ہوش کے دریا کی بیت تو نام</p>	<p>۲۸ غل ہو کہ ہے کج کی طلاقت نہیں کج ہے یہ فصاحت یہ بلاغت نہیں کج نور شہزاد کا ہو وقت نور شہزاد کا ہو وقت</p>

<p>خاکستری کی گنجائش منہ جانتی نہیں میلو جانتی نہیں سودا جانتی نہیں</p>	<p>اندر کی گنجائش منہ جانتی نہیں میلو جانتی نہیں سودا جانتی نہیں</p>	<p>خاکستری کی گنجائش منہ جانتی نہیں میلو جانتی نہیں سودا جانتی نہیں</p>
<p>میں اور تاج سبط رسول عربی بے برکت نام حسین ابن علی</p>	<p>صابر رہے اس ظلم پہ کام نہ کیا مظلوم حسین ان کے سوا نام نہ کیا</p>	<p>پیارے نرہو کے جو تھیں عشق کی ایجادہ کوشاقتے گلفام علی ہے</p>
<p>کیا نام تھیں میں نے کہیں زیادہ ہی خوشی کی ہے</p>	<p>میں نے کہیں خوشی کی ہے زیادہ ہی خوشی کی ہے</p>	<p>یہاں آئے ہیں میں نے کہیں زیادہ ہی خوشی کی ہے</p>
<p>جو اس پر مرنے والا ہو وہی ہے نقش اس کا ہر جس قلب پہ غور شد ہی ہے</p>	<p>قطرے کے عوض تشہ جگر لے کر دوست ہیں ادھر اشک دھرتے ہیں</p>	<p>یہاں آئے ہیں میں نے کہیں زیادہ ہی خوشی کی ہے</p>
<p>صد پارہ ہوا تم میں شمعیں دہشہ کے کیا وہ ہے کھڑی جو نکال میں جگر کے</p>	<p>راغب کسی نعمت پہ دل صلا نہیں جس نے وہ پیا چھر کھنی پیا سائیں</p>	<p>بھیجے ہیں جو غم گین تو بجا کر آؤ روالوں کا اب سو توں گھر کے</p>

<p>۱۲۴ چند خطی بنی بودہ کہ چندی بیا بنوئے کہ چندی چندیل کا دھیان آئیو کہ چندی شیریں</p>	<p>۱۲۵ چند خطی بنی بنی بنی کھا کر خوش سا فریو کہ چندی خواہ صفر ہو چکا تھا وہ خوش داردو کہ ان شت بنی کا چندی</p>	<p>۱۲۶ چند خطی بنی بنی بنی چند خطی بنی بنی بنی چند خطی بنی بنی بنی چند خطی بنی بنی بنی</p>
<p>۱۲۷ پیدا ہو گیا اور غم ہوا اٹکا دنیا میں اسی روز سے ماتم ہوا اٹکا</p>	<p>۱۲۸ شام شب غمت جو بیا بان میں آئی اس دن شت سے ماتم کی صدا کا نہیں آئی</p>	<p>۱۲۹ آپس میں آہلو بھی حسرت ہو جاکی مجلس میں جلو اتر شاہ شمسدا کی</p>
<p>۱۳۰ درد و غم نہ رہا کہ چندی بہی بہت تنہا کہ چندی اندوہ میں کہ چندی کہ چندی</p>	<p>۱۳۱ تھا شور کہ قتل تھا آہستہ لب تشنہ فانی تھا آہستہ ظاہر غیب الغریب تھا آہستہ منہج شہر تھا آہستہ</p>	<p>۱۳۲ یہ کیا چارٹ مصطفیٰ یہ کیا چارٹ مصطفیٰ یہ کیا چارٹ مصطفیٰ یہ کیا چارٹ مصطفیٰ</p>
<p>۱۳۳ کرنے کو سب کوئی جھوٹے چہرے جس دن قیامت میں آپ بھی روئے چہرے</p>	<p>۱۳۴ ہے ہے یہ تم جان یہ بھی نفسی ہے ہے وہ تراجم وہ ڈاہن زخمی</p>	<p>۱۳۵ انسان تو تم ان میں سے بند چھوڑ گیا جن رو بہن یہ سبط رسول عربی</p>
<p>۱۳۶ حق چکر خالی بنیں کہ چندی چشم خورشید بنیں کہ چندی چشم خورشید بنیں کہ چندی چشم خورشید بنیں کہ چندی</p>	<p>۱۳۷ آئی جو عورت کی آواز نہ رہی اسے سخت دل فاطمہ آہستہ چو کہ تری شکستہ گین اور خیم چو کہ وہ نشان ظلم کی آواز نہ رہی</p>	<p>۱۳۸ آہستہ آواز نہ رہی کہ چندی جس کا کہ چندی کہ چندی جس کا کہ چندی کہ چندی جس کا کہ چندی کہ چندی</p>
<p>۱۳۹ یہ آتش کی آنکھ سے رکتے نہیں دیکھا کس سینہ کو اس آگ سے پھلتے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۴۰ گھر جل گیا یہ آگ لگی دارمحن میں فریاد کہ زنجیر کے بندھے ہاتھ میں ہیں</p>	<p>۱۴۱ حیرت ہوئی ظاہر رخ درویش غنی وہ سرخ زیادہ تھا عقیق یمنی سے</p>

<p>کھا تھا یہ سپین دم پوچھو گردن جو تھا خون ریز ہزار خفا خفا خفا سنفید اور خفا جسبکہ ہوا زخم محمد کا نوا</p>	<p>وہ جان ادا قاتل کو چھوڑ ناحق کیا خون دینے پر اتر پورا دھڑکے زخم زبان پر زخمی چھوڑ</p>	<p>بھولے کچھ یاد اور نصیب کچھ یاد کچھ یاد کچھ یاد نہیں کچھ یاد کچھ یاد نہیں کچھ یاد کچھ یاد</p>
<p>بلنے لگے افلاک اڑی خاک زمیں زمین ٹرختی ہوا خردن گاوے شہر خون گریں گریں گریں گریں</p>	<p>جب تک کہ دنیا فلک پیر نہوگا پیمان کبھی خون شدہ دگر نہوگا خون گریں گریں گریں گریں</p>	<p>کہ جھک کر پسر کے قرن صد پاش کھا دیکھا گے گرد و نگو گے لاش کو دیکھا خون گریں گریں گریں گریں</p>
<p>سودہ شمع کی جوتی ہوئی سودہ شمع کی جوتی ہوئی سودہ شمع کی جوتی ہوئی</p>	<p>اسودہ شمع کا شمع کھینچو چھوڑ کر کھینچو چھوڑ کر</p>	<p>سہاگن تہ تہائی کی خالق اندوہ وہ اندوہ کر پایں کی کچھ تو کچھ</p>
<p>دہر تک اسی رنگ کو معلوم ہوگی پھر ہو گئی معدوم یہ قدر کھڑکی خون گریں گریں گریں گریں</p>	<p>انبار تھا لاشوں کا عجیب گیت سر زمین فاطمہ خاموش کھڑا تھا خون گریں گریں گریں گریں</p>	<p>وہ دھوپ پڑے جہنم پر شام ہو گیا نکلے کوئی سا کے سے تو سر سام ہو گیا خون گریں گریں گریں گریں</p>
<p>بیتل ہو ایشیا کا دار بیتل ہو ایشیا کا دار بیتل ہو ایشیا کا دار</p>	<p>کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>کشت وہ سواری کی یاد وہ کشت وہ سواری کی یاد وہ کشت وہ سواری کی یاد وہ</p>
<p>پگھلا نہیں دل اس کا کبھی درستی یکٹی پیہ رویا بولیں اور سب جنتی</p>	<p>خون تھا کبھی کھوین کبھی جنت چل کر لشکر تھا نہ بھائی نہ بھتیجے نہ پسر</p>	<p>حق یہ ہو کہ اس صبر و رضا سوزی ہو خالق جسے خیر سے دلاور کا جلوہ</p>

<p>۱۴۴ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۴۵ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۴۶ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>
<p>جنت کی طرف ساتھ مجھے لے کر جاتے ہو تو زینب کو کنکریں درجہ</p>	<p>دھونڈھو تھیں کیونکر مجھ جانا کس گھر میں ہو مہمان کہ آنا نہیں</p>	<p>بالو تو انھیں دی چکی دہندہ کا پیرا اب آپ اسے دیتے ہیں فرزند کا پیرا</p>
<p>۱۴۷ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۴۸ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۴۹ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>
<p>۱۵۰ صورت یہ نہ دیکھی کی جہاں جاگتی رہتا اس اکو دنیا میں کہاں یا لگی زینب</p>	<p>بیدم ہو یوں خاک پہ تادیر تڑپے جس طرح کہ جنگل میں سر شیر تڑپے</p>	<p>تصور یہ کہ چھپ گئی اے ماہ بھاری ہم باز دھڑک رہتے ہیں راہ بھاری</p>
<p>۱۵۱ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۵۲ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>	<p>۱۵۳ کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی کونسی</p>
<p>رخسار و گلو شکوہ بھگدڑ لگی با چہرہ پر رد اڈال کے رو لگی بالو</p>	<p>روئے تو کلیجہ سے لگا لیجو بیٹا ڈھکی ہوئی گردن نہ کھا دیجو بیٹا</p>	<p>دن بھر تو سسائے سسائے جیسے ہوئی نسرل تو پھر آرام کی سس</p>

[illegible]

<p>۹۹ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے اگر کوئی دروازہ کھلا ہے تو اس سے باہر نکل کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>	<p>۹۹ روزِ جوانی میں جو اچھے کام کرے گا وہی اچھے کام کرے گا اور وہی اچھے کام کرے گا اور وہی اچھے کام</p>	<p>۹۹ یاد رکھو کہ اگر کوئی دروازہ کھلا ہے تو اس سے باہر نکل کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>
<p>۹۹ کوئی پرانے کی دکان کو دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>	<p>۹۹ یہ صبر سے صبر سے صبر سے صبر سے صبر سے صبر سے</p>	<p>۹۹ قاسم سے کہو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>
<p>۹۹ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>	<p>۹۹ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>	<p>۹۹ کھڑے ہو کر دیکھو کہ کون سا دروازہ کھلا ہے اور کون سا بند ہے</p>
<p>۹۹ تیرے ہو یا ہے غضب ب صبر اگر دوسرے میں تیرے کی ٹھنڈا ہے اسکا</p>	<p>۹۹ بیتاب ہے ابھی بھی عجب تاب پوچھے کوئی کوثر سے کہ کیا آیت ہے</p>	<p>۹۹ ان پاؤں کو چھوچھے نہ کہی ہاتھ کر جیسے میں بنی کر ہے دامن میں</p>
<p>۹۹ حال ہے جگہ کو جگہ کو جگہ کو حال ہے جگہ کو جگہ کو جگہ کو</p>	<p>۹۹ تیرے ہو یا ہے غضب ب صبر اگر دوسرے میں تیرے کی ٹھنڈا ہے اسکا</p>	<p>۹۹ تیرے ہو یا ہے غضب ب صبر اگر دوسرے میں تیرے کی ٹھنڈا ہے اسکا</p>
<p>۹۹ زیا ہے جو خج کل آرا سے کہے خورشید کے طالع کا ستارہ آ کہے</p>	<p>۹۹ پنجم ہے یہ بیشک اسد اللہ کا پنجم ہاتھ آیا ہے ضمیر کو ہاتھ کا پنجم</p>	<p>۹۹ بے طے کی منزل کو سارا فرما دے جب تیغ عالم کر کے بڑے چھوٹے</p>

[illegible]

<p>کسیا جانے کو بیان خود بخود قطع فرمادے کسیا جانے کو بیان خود بخود قطع فرمادے دوہرے ہوا سر کا سر ایک ہوا سر</p>	<p>کیا تھو کر یاد دہر کر گیا کیسیا کیا تھو کر یاد دہر کر گیا کیسیا دہریت کی حق زو جیہ کر کو حلقین</p>	<p>کیا تھو کر یاد دہر کر گیا کیسیا کیا تھو کر یاد دہر کر گیا کیسیا دہریت کی حق زو جیہ کر کو حلقین</p>
<p>گر کسی سے لہو تن کا جلا دی تھی شیر کیا دم تھا کہ لہو سے کو گلا دی تھی شیر</p>	<p>اسکی صفین قات سموات ہوں صفین کی دم بحر میں صفین ماسی</p>	<p>پتلی کو ظفر باب ہر اک باب میں دیکھا پتلی کو ظفر باب ہر اک باب میں دیکھا</p>
<p>سوزان تو میان صفت چنگا وہ شعلہ ترش تھی بکاہ شکر بچنے کی پاپتے تھے کین چنگر</p>	<p>تو کین وہ کہ جو شکر کا چنگا تو کین وہ کہ جو شکر کا چنگا</p>	<p>وہ غلطین غور شکر کا تحت النک اندہ متا بکا بب بگل ترے نرا کٹ میں دلا</p>
<p>کس غول میں کسی سیر جاسو نہیں جس کہیت میں تو سن تھایہ علی بھی نہیں</p>	<p>دو بادہ سا فر جو قرین گھاٹ کر ویانی وہ کہ اتر تو گلا کٹ کے اتر</p>	<p>بازو کی ضیا سر کے توریے پوچھو اُس ہاتھ کے جو ہر اسی شیر سے چھو</p>
<p>بنیا میں جو ان جو شکر کا اوصاف بن سیت المم دو جا نقدہ کہ در بندہ کے سن اک</p>	<p>تو تانین شکر کو چنگا جرات کی کو چنگا ازد کہ کچھ کر کے جرات</p>	<p>سینہ وہ کہ لڑنے کی جرات تو تانین شکر کو چنگا جرات کی کو چنگا</p>
<p>چہرہ پر تھمتن بھی پرے نہیں لکھا لاکھوں میں جواب اسکا کوئی دھوکہ</p>	<p>یوں کہتا ہے جو ہر کہیں شکر خدا یا ہاتھ ہے شکر کا یا شیر خدا</p>	<p>سید میں بہا دہن ولی ابن لی رحمت میں محمد میں شجاعت میں علی</p>

لے جی
کاسینا
ذوالفقار

<p>حالا ایک شمشیر و کمان نصرت تو مکانی بن جو زمین بلوادی جوشن جو زمین</p>	<p>حالا عمل قمار لبت کوئی جس کی زمین جس کی زمین</p>	<p>حالا وہاں کائنات نقدون میں منہا یا</p>
<p>حالا ارٹسین اندھیرا ہے گئے اور خوش بین تار سے دل خزان</p>	<p>حالا مقتل کی زمین دو لون کو یہ اک بانی</p>	<p>حالا جس دہشت میں کسی سے اجل بھی دشمن</p>
<p>حالا دشمن کو نہ چھوڑے یہ سپاہی کچھ ایک طریقہ نہیں آواز</p>	<p>حالا چلون میں کشش ملو اسے نقون</p>	<p>حالا اڑو ہوئے تنہا نہ کشتے بھی نقون</p>
<p>حالا اک شمشیر آس ادی پر ہول آفت تھی کہ مرد بھی نقون</p>	<p>حالا لاکھوں نہیں کسی نہ بسل ہزار ہیں نقون</p>	<p>حالا سب فوج کے سہا نقون</p>

<p>۱۰۱ افسوس منی جی جی زبانی کو کجا دلوار و نہ پیر سے چلے جاؤ چلا اپنے اچھی ناکھون کیچھے کجا پروردگار کو چپے کی سے پائے</p>	<p>۱۰۲ دلدار علی سے تو دعا میں کجا ہاتھ ڈالنے سے کھولے کجا این تیرا بن تیرا دھڑا اور کجا نشانہ کہین کہین کیوں تیرا</p>	<p>۱۰۳ سب سے بھی جان الی الی کجا گوئی تو زون بھی ہو نہ چلے کجا جودار علی حال بنے کجا مٹھی زردہ جی کجا چھو آقا پیرا</p>
<p>۱۰۴ پر یاد رہے وقت زد و گشت نہ چھپنا بان شریک ہی سے کہ پس کشت نہ چھپنا</p>	<p>۱۰۵ پاداش میں تن چورتے بیدار و نکے گھوڑ و نکے قدم چرتے تھکا کھوڑ و نکے</p>	<p>۱۰۶ چار آئینہ طالب تھا تہ چھاتی مری چھپنا دھڑکا ہے کہ کچھ جانیر سید کی نہ بن چھپنا</p>
<p>۱۰۷ غریب جو نہ تو تو زبان چھپنا سنگین جگہوں پر کجا جانی کجا کر و بیک زردہ کجا جانی کجا کجا جانی کجا جانی کجا</p>	<p>۱۰۸ دھڑکا کھیلنے سے کجا کجا گو بادلو چاند اور سپر کجا نیل و فلک بدر کو کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۰۹ وہ زردہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا جبار دھکا زار سپر کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۱۰ بن کے چلی جب تو شجر ط گئے کجا تن کے چھرا گئی پستے ہو کجا</p>	<p>۱۱۱ شہباز کا ارٹا ہے کجا ورمین ارٹا ارٹا ہے پرانا کوئی بے پر نہیں ارٹا</p>	<p>۱۱۲ بازار اجل گرم ہے میدان غاگرم دن گرم زمین گرم ہو گرم ہو اگر</p>
<p>۱۱۳ موت تھا کہ چھپنا کجا موت تھا کہ چھپنا کجا موت تھا کہ چھپنا کجا موت تھا کہ چھپنا کجا</p>	<p>۱۱۴ وہ ستارہ آواز دہر و زور کجا سیلاب بود صوبہ کجا کجا جبار کے دھاتو تو ہوتی فوج کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۵ تھا شکر کہ کھٹکے تر افاد کجا حلوں فنا کجا کجا کجا صفت کائنات کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۱۶ جو محل ستم میں وہ نہ پھولے نہ چھپنا نعل اسکے سرو ہی کی طرح سر پر چھپنا</p>	<p>۱۱۷ رہ جانا تھا تک کہ فلک نیل و فری کو کشش میں عاقل نے آتا ہی رہی کو</p>	<p>۱۱۸ بجلی نہ جلا دے یہ جلا جل کو خط تھا پھٹا کون نہ اس لگ میں عزت نہ کجا</p>

<p>۱۳۱ شہید علی قلی قتل زد و کشت نازدن نہنگام و غارت کھان جگر زلزلہ ہنگام و غارت کھان جگر زلزلہ ہنگام و غارت کھان</p>	<p>۱۳۲ و جو بن ہوا شوکر بیاشتہاں اس نور چاہ اسلئے زبان اس تشناب با قاطعہ بوہاں اس آست اخلاک ہوا خواہاں</p>	<p>۱۳۳ مین احمد میل کرتن پاکیزہاں مین قلب ایمان نور نام مین گوشت و خون کشتہاں مین گوشت و خون کشتہاں</p>
<p>۱۳۴ جھکلی نہ پلکے ان کہ یہ پتلی میں رانی کلی ہوئی آنکھ اسکی سنان پر نظر آئی</p>	<p>۱۳۵ مشہور جہان آپ کے نانا کا کرم بس رو کیے تلوار کرب ہونٹو نہ دم</p>	<p>۱۳۶ دریا کی طرف پیاس میں آئے نہیں تھکے قیدی نہیں اور بھر نکلے جاکہ نہیں تھکے</p>
<p>۱۳۷ یزدنی کا خون ہوا و جھینج واس میں تین تین بچہ بچہ بچہ کرب و اندیشہ بچہ بچہ بچہ کجا جو چھوڑا صاف ہر اک بچہ</p>	<p>۱۳۸ اس احمد میل کے جگندہاں اس حیدر کے کرب و اندیشہاں اس سلسلہ حکمرانین کے اس مرغی خان کر خان کے</p>	<p>۱۳۹ چھاتی تپتی جیسے آگ و آتش جو قاطعہ لگدین اور بونہاں جو خانہ حیدر کا اجالا و روشن تینے جیسے تیرے بیکار و بونہاں</p>
<p>۱۴۰ زور اسلئے حق کا تکان شہدین میں پٹکا جسے وہ گولا گرتے ہی میں</p>	<p>۱۴۱ جیتے نہ بچے جو رحمت پر نظر کی دیکھی نہیں جاتی بیکال بخت دوسری</p>	<p>۱۴۲ تربت نہ ملی روضہ شاہ مدنی میں لکھی تھی مری موت غریب لوطی میں</p>
<p>۱۴۳ حکایت کے سبقت قتل کی بار گٹھو کو مار کر جو کھانا داری گٹھو کو مار کر جو کھانا داری گٹھو کو مار کر جو کھانا داری</p>	<p>۱۴۴ لوٹے میں جو بولہ شہید کا نام رحم کی یاد میں گیا تھرا گیا نام اعدا سے یہ ارشاد کیا دوسرے بیکجھامی تلو کو اسے خون جو نام</p>	<p>۱۴۵ لوٹے میں جو بولہ شہید کا نام رحم کی یاد میں گیا تھرا گیا نام اعدا سے یہ ارشاد کیا دوسرے بیکجھامی تلو کو اسے خون جو نام</p>
<p>۱۴۶ نامی جو دلاور تھے جگر ہل گئے انکے سب خاک میں یا قبال دھڑل گئے انکے</p>	<p>۱۴۷ رؤ کے مجھے کیا منہ سپر سحر کا جد کس کا ہے یہ واسطہ تم دیر ہو کا</p>	<p>۱۴۸ کھو یا ہو تھیں دین سے دنیا طلبی نے کاٹو اسے جس طلق کو جو ماہی نے</p>

<p>۱۳۱۱ جہاں پہنچا ہوں تھا اے دل مین غم و غم کوں نہ ب کیوں غم کوں نہ ب جہاں پہنچا ہوں تھا اے دل مین غم و غم کوں نہ ب</p>	<p>۱۳۱۲ باغ و عروش و انون کو بکار یکساں ہے کہ جہاں بولوں نہ بکار کچھ دینے میں نہ کیا قابو نہ بکار</p>	<p>۱۳۱۳ اے دل اے دل کی صدف کی پیا کیونچا اے دل کی صدف کی پیا کیونچا اے دل کی صدف کی پیا کیونچا</p>
<p>۱۳۱۴ سیکسوں کو اراستم و جگر و نگا جو منہ سے کہا ہیں کہا صبر و نگا</p>	<p>۱۳۱۵ اب خوف، زاریست، بیزار ہیں شہر لڑنے کو نہیں صاف الاقرار ہیں شہر</p>	<p>۱۳۱۶ نرسے سے یہ غلوم مکنے نہیں بجے مرا گھوڑے پر سنبھلے نہیں</p>
<p>۱۳۱۷ کوکھ کی ہنسی سے سنبھلاؤ خنجر و تیغ سے اس کی کو آؤ سید ہوں سافروں میں اس کی خنجر و تیغ سے</p>	<p>۱۳۱۸ ہنستے ہی بدل ہی چکی تھی گھنگھٹا گھٹا فاطمہ خانہ چھائی ملو اور دم لینے کی ملت چھائی</p>	<p>۱۳۱۹ وہاں سے سب کس مار گئی تھی دوشین در کا بونج صابو تھی کھا کھا کے تیرا پور ہوا چھین</p>
<p>۱۳۲۰ اشتیام کو نہ ہر او پیسے ملوں گا شادی ہی ہا کہ مر کر علی اکبر سے ملوں گا</p>	<p>۱۳۲۱ قابو میں رہا مگر نہ ادھر کا نہ ادھر کا بزرے ہو اتن مصحف ناطق کو بکار</p>	<p>۱۳۲۲ یہ ظلم و ستم دوش محمد کے مکین پر کیا منہ سے نکالوں اگر عرش زمین پر</p>
<p>۱۳۲۳ ایک اور تیغ کا بال بول چھاپا ہاتھ کے نیچے جو جابل کو چھاپا پانچ سے جامل غیل کو چھاپا</p>	<p>۱۳۲۴ چھاتی جیسا پندار ازادوں کا خون نہ کھٹا اور تیغی شہزادوں کا</p>	<p>۱۳۲۵ کس ہاتھ کوں تیرا پناہ کا کھنچا کس ہاتھ کوں تیرا پناہ کا کھنچا کس ہاتھ کوں تیرا پناہ کا کھنچا</p>
<p>۱۳۲۶ مشتاق شہادت ہوے لشکر کو بھگا خود جبکہ گم تلوار کو ہرنے چھبکا</p>	<p>۱۳۲۷ گردن پہنی زخم کئی تیر جبین پر ستر کبھی سینہ پہ کبھی دامن میں پر</p>	<p>۱۳۲۸ کیوں پشیمے والوں کوں کسلی نہ بکا شہید تیرے گئے پانی کو جہان سے</p>

محلہ

بلا وطن کن جا نہیں جاتا
کرم سے پوری کوئی دین نہیں
بے غش کوئی دار فاسد نہیں
یون بوجھل صاحب کوئی نہیں

افسوس سلمان نخبہ شاکرین
کھاڑا نہ محمد کے نواسے کو زمین

محلہ

مولد تیرے دوست اچھے ہیں
مچا ہے یہ دولت کو شہادتیں
ملواریں کھڑے کھڑے دولت
بانی جو تھا تھ سے جانب کو

واجب ہمارے تمام تر بار پرین
اس وقت میں رو کے سوا کیا کر میں

محلہ

نورس کی بھی نہیں بنا
بان خراب میں بھی نہیں
سودت جو اجالتے تو کھانا
روا تو ہوئے غلے مال پر دیا

غیرت کا سفر راہ نئی لوگ بنے ہیں
فاصلان رو ہو رہے گئے ہیں

(۲)

سلام کر غنائت ہو جا
چل کر گھر نیرا کی غنائت ہو جا
دشت نہ جا لے گی شبنم ہو جا
میں کی کم ہوش غنائت ہو جا

کچھ دنوں وقفہ میں ہو جا
کچھ دنوں کی جو شاکت ہو جا
جلال علی کی جو غنائت ہو جا

جہنم کو قطع ہو جا
قید خانہ میں ہو جا
ابھی ہی جاؤں جو اب کی زاریت ہو جا

خواب جہنم کی صورت ہو جا
کچھ لوگوں کی صورت ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

کوئی شایلاق نہیں ہو جا
عین دشت جو قبول شہادت ہو جا
میں کی کم ہوش غنائت ہو جا

کچھ دنوں وقفہ میں ہو جا
کچھ دنوں کی جو شاکت ہو جا
جلال علی کی جو غنائت ہو جا

جہنم کو قطع ہو جا
قید خانہ میں ہو جا
ابھی ہی جاؤں جو اب کی زاریت ہو جا

خواب جہنم کی صورت ہو جا
کچھ لوگوں کی صورت ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا
نہم کھانے میں ہو جا

<p>بستان گلشن لاش غل غل روک جانی خاکستر</p>	<p>گلزار آفتاب گلزار آفتاب گلزار آفتاب</p>	<p>گلزار آفتاب گلزار آفتاب گلزار آفتاب</p>
<p>کیا نریو گا خدا داد نبی زادی کی گوئی سے نرم ہر گھر کی مری بر مادی کی</p>	<p>مر سے دم بند جو بانی کی نہیں بانی بر سے بکے کی زبان نہ نکل جانی</p>	<p>گھر سے زینت نکل آئے تورو لانا خونین ڈوبا ہوا سر کا دکھانا</p>
<p>گلزار آفتاب گلزار آفتاب گلزار آفتاب</p>	<p>گلزار آفتاب گلزار آفتاب گلزار آفتاب</p>	<p>گلزار آفتاب گلزار آفتاب گلزار آفتاب</p>
<p>ریت جرم گئی ہو دشت کی آنکھوں پر خاکستر پیار سے منہ ملتی تھی جن آنکھوں پر</p>	<p>غم نہ تھا عسرت اطہار کی بر مادی کا فوج کو حکم دیا خیمہ کی تاراجی کا</p>	<p>ہاں ہم آج گرفتار ستم ہوئے ہیں جنسہ پردہ تھا دم قتل میں پراسو ہیں</p>

<p>۱۰۰ نہجے چلے کہ کوئی نہ چاہے کس طرح کیوں نہ ہو باز ادا کا بند بڑا کو ادا کا بند</p>	<p>۱۰۱ دھڑکا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا کاٹا کاٹا کوئی کاٹا کاٹا بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا</p>	<p>۱۰۲ کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>بھڑنا محروم کی دیکھ کے کھٹکھا جگر اس صاحب آزاد کا بھٹکھا</p>	<p>دور ہے اب کیا کہ ہوا قتل پیر سر کا پھونکد و آتش بیداد کو گھر نہر کا</p>	<p>تھاقین سب کو کو حق سوزہ ڈرنگہ عالم اب کو یومین میں ہرین قتل کر گئے عالم</p>
<p>۱۰۳ بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا جکے جوا کا کھٹکھا کھٹکھا کھٹکھا کھٹکھا</p>	<p>۱۰۴ بیان کرتی تھیں زار زار اے خدا سے پوچھو کہ جسم تاج بے جہر پائیدار</p>	<p>۱۰۵ باز ادا کا بند بڑا کو ادا کا بند باز ادا کا بند بڑا کو ادا کا بند باز ادا کا بند بڑا کو ادا کا بند</p>
<p>گوشواروں کے لیے خونیں بھر کاٹا زخمی نیر دہی سنانوں سے کیا کاٹا</p>	<p>اگ پر دھوکے قاتلوں میں لگائی ہے سبدا احمد مختار جلائی ہے</p>	<p>حرم شاہ میں کچھ اور کیا باقی ہے سر پر راندوں کا اب ایک ایک زانیہ</p>
<p>۱۰۶ کسی کی زبان سے بھٹکھا کسی کی زبان سے بھٹکھا کسی کی زبان سے بھٹکھا</p>	<p>۱۰۷ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۸ نہجے چلے کہ کوئی نہ چاہے کس طرح کیوں نہ ہو باز ادا کا بند بڑا کو ادا کا بند</p>
<p>عمر کتنا تھا کہ رحم اپنہ نہ کھائے کوئی مان خبر در ازل جانے نہ پائے کوئی</p>	<p>خوف ظالموں کے خاک پر گب تھی تھی تھہر تھرا ہوں بچے یو وہ چہ تھی تھی</p>	<p>قتل وادٹ ہوئے دہشت میں کیا نکلی جہاد درو کے یہ چلا میں سزا نکلی</p>

<p>۴۱۱ کون کو کھینچ کر لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۱۲ تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۱۳ تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>
<p>۴۱۴ مثل غریب ہر اک زار و دھریں کا اس طرف خاک پہ لاش شد گئی کتنی تھی</p>	<p>۴۱۵ مالک دوزخ و جنت ہو وہ مجبور گر قیامت ایسی آجانی تو کچھ دوسریں</p>	<p>۴۱۶ منہ سے بولو نہ اگر کھالی ہو آزار آتا ہے خدا صبر تمہارا نہایت</p>
<p>۴۱۷ ردا میں تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۱۸ سب طرح کا تیرے ہاتھوں میں تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۱۹ غم نہ کھاؤ جو ردا میں لے گیا دیکھو کس طرح تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>
<p>۴۲۰ غضب حق کمان کچکے کھل جاوے آہ گرد ایک کر دنگی میں تو حل جاوے</p>	<p>۴۲۱ سخن شکوہ کبھی لب پہ نہیں آئے دھیان یاں اُٹھتے عاصی ہو خفا کجا</p>	<p>۴۲۲ ہے تم سے تو خالق نے بتایا نہ ردا تم کو میرے ہے نہ سب یاہ کو</p>
<p>۴۲۳ چھوڑ دو ردا میں جاوے تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۲۴ چھوڑ دو ردا میں جاوے تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>	<p>۴۲۵ جب کہ خلق کو تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا تیرے ہاتھوں میں لے گیا</p>
<p>۴۲۶ چھین کر زپور و زر پھر ہمیں اک ردا باقی ہو سوا اس کو لیے لیتے ہو</p>	<p>۴۲۷ اس کی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے آج کے ظالم کی محشر میں سزا پاؤ گے</p>	<p>۴۲۸ غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ باقی بھائی آپ کے لاش میرے ہے اور حقایق بھائی</p>

<p>۱۲۵ باواسے قاطع لال بین چون اور زری در پرتو چینی کا کیا اچھے تن سے سر پہن سونے کا کر کے چادر بھی مری غلام</p>	<p>۱۲۶ قریب سے زینب کیسے چلے آج پس اپنے بچے اب جلد بارو جان بیگم ہوں اگر حال پہ کھاو جان حیدر باجائی کو فوت کی پکارو جان</p>	<p>۱۲۷ وارن غنی کو ہم ہوا انسان کان غنی کیا جسے سر غنی شے بار کو مری ہوتی ہوں غنی کہ کہ پانچ سینے ناک پہ چھین</p>
<p>۱۲۸ کل تک کلی تھی پر دیسے باہر بلوہ عام میں ہے آج گلے سزید</p>	<p>۱۲۹ کچھ کرو فکر کہ جانا انورن سے میرا دم کی طرح نکل جائے بدن میرا</p>	<p>۱۳۰ درم آنکھوں پہ ہی ان تک تو میں دنی آج میں صبح سے دم بھر نہیں سوئی</p>
<p>۱۳۱ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>	<p>۱۳۲ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>	<p>۱۳۳ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>
<p>۱۳۴ دفن لاشوں کو تم گارو کے ہوتے دیکھا باسے اس جلتی زمین پر تھیں تے دیکھا</p>	<p>۱۳۵ لائی قسمت تجھے لاشے پہ تمھارا بابا مر گئے جھوڑ کے محکومے پیار بابا</p>	<p>۱۳۶ بلکہ جس دم مرا خبر سے گلا کٹا تھا ترے رونے کی صدا سن کر جھٹکا</p>
<p>۱۳۷ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>	<p>۱۳۸ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>	<p>۱۳۹ لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس لاشوں میں سے کیسے بیکس بیکس</p>
<p>۱۴۰ صدے جاؤں ہم سب میں تو دیکھو نیل باز وہ ہیں رسی کے یہ باز دیکھو</p>	<p>۱۴۱ اسکو بلوایے دربر آتا راجس نے میں تباہ ونگی عطا پڑے مارا جس نے</p>	<p>۱۴۲ سس کے یہ پٹی تھی کوئی کوئی روتی تھی لاش مرور سے سکھینہ جدا ہوتی تھی</p>

<p>جس بیات سے لکھے سے اگر یہ پہنچم کتنی تھی چھوڑ دو جا جو کھل جاو دم اب کی لاش کو چھوڑ دینی نہیں شمع ابین ہو جاو جو گردن بھیجی تھی ختم</p>	<p>کتنی کہنتی رہی اور بد بختان و درو بہر سر رحم کہ سپریت نہ آئے نہ ارم باتھ تھا سا کو شمع نے سبلی باری اور بھی نہ تھے کا نون کو افریقہ باری</p>	<p>سلام جو کئی جگہ تھا شکار کا جو بھیجی خامیاد تھا لاش پتہ نہ چار و چوبیس جب کچھ عیاں تھیں خسار سرد و دھوپ سہلی بھیجی کیا کیا سی زن منہ بھوپ اس قدر صحت تھی در قتل سرد و دھوپ اس ساری لال تھے سلیک کر تھوڑی دھوپ</p>
<p>سب کو تم جانے دوسرا ہ مجھ سے لاش کے پانیتسی لاش مجھے رہا دو</p>	<p>رو کے چلائی کر کیا آپ پر سوچیں دیکھو بابا یہ سکینہ یہ تھم ہو ذہین</p>	<p>آگ کو بھیجی سو اسدن حرارت مکی باہر آؤ تو جل جا با سندر و دھوپ</p>
<p>بہ بیات سے بن راجت کجاویری ایک بن قید رہا تنگ گنج تو نہ گنجی بہر سب بجانے سے حاصل نہیں کیا تو ہم مین کوئی دم کی ہون جا کر دیکھو بھوجی</p>	<p>آگنے اس حال میں کہ کس طرح جس طرح کو ذرا کو قتل سے چل کر اب دعا ہے یہ فقط پیش خیر اکرم کہ ہوں شہر گوئی مین جہک سب</p>	<p>ارٹنے تھے دزد و زور کر کیوں تھیں نگر نہ یہ جل سب تھے شل آؤ تو ہوں کس طرح کو جانتے جاوے مامو آگنے تھے بڑے بڑے نقل تک بڑا بھوکو</p>
<p>یان بھی مر جاو گی دن کے بھی جاو گی شام مین اب کر لاش کو کمان پاو گی</p>	<p>نظر سٹف شہنشاہ احم کافی ہے مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے</p>	<p>وان تو ابن سوز کے سر پر لگا تھا تیز بان کھڑا تھا مہر تابان ہو پیر و دھوپ</p>

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

<p>۱۰۰ اذنون دل گر گھڑا کر دیا بلخ مورتی کی گھڑا کر دیا سیر پر کوسواری می جانی کر دیا دل بھر آتا دیا اور بوجانی کر دیا</p>	<p>۱۰۱ لوگ کو میں جوار پر دیا سچ ہوئی تو جوار پر دیا خون ابلار و فلک پر دیا لگا گیا کونسا دنیا کر دیا</p>	<p>۱۰۲ سہارا دن غم میں اسطرح گزرا تا کہ یک سیک جیسے کسی کا کوئی مرجھا تا کہ خوں لڑی ہوئی پانچ جو غم دیا خود بخود رہی ہوں پانچ جو غم دیا دن کا زاری پہ رات چلتی ہیں زانیہ نظر آتا ہے کھٹک سا لیں</p>
<p>۱۰۳ ایسا ہی ان خاص حسن کی انھیں سرتوں کی طرح خوشی میں ہی کر کوہ و بار بار میں صفت ال بھیجے</p>	<p>۱۰۴ شہر ویران تھا ہر دل پہ ہجوم غم تھا قتل کلمی میں مٹی ہوئی عالم تھا تیرا مٹی جان میں نہ چھوٹا بان مگر اٹھنے سے خلق میں نہ ہوا</p>	<p>۱۰۵ آج کل شام سے کچھ نیندا چٹ جاتی رات بھر کا نہیں روئے کی صدا لگتی دل میں جان پڑا کر دیا تیرا کھڑا اور دل کا غل چل دیا سنتی ہوں صورت بے کسے پہنچ دیا کسی کی کہیں جان دینی ہو دیا</p>
<p>۱۰۶ دل رندھا جا ہوا آشک آنکھوں لگا کر اندون میں بھی ہی طور فطر تے ہیں</p>	<p>۱۰۷ چین سے لوگ گھر و زمین ذرا سو تھے آسمان ہلنا تھا جوت علی رو تھے کھینچی ہوئی تیرا کھڑا کھینچی ہوئی تیرا کھڑا</p>	<p>۱۰۸ کین کس صابر و شکر کو مارا ہو قبر احمد کے مجاور کو نہ مارا ہو کھینچی ہوئی تیرا کھڑا کھینچی ہوئی تیرا کھڑا</p>
<p>۱۰۹ شک پڑا ہو جو مفصل نہ خبر اڈ لگی پیشی سر کو ترے گھر سے نکل جا لگی</p>	<p>۱۱۰ ماتم خویش رسول مدنی کا غل تھا قوم جنات میں بھی سینہ زنی کا غل تھا کھینچی ہوئی تیرا کھڑا کھینچی ہوئی تیرا کھڑا</p>	<p>۱۱۱ بیدری کا ہتی ہوں حوت کا رشی شکار چرخ سر توٹ کر گرتے ہیں تار شکار کھینچی ہوئی تیرا کھڑا کھینچی ہوئی تیرا کھڑا</p>

<p>۱۰۰ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۱ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۲ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>
<p>حضرت فاطمہ بادیدہ تریتی فیض دلیر اک باقر تھا اک باقر دلیر اک باقر تھا اک باقر دلیر اک باقر تھا اک باقر</p>	<p>ما تم سبط رسول مدنی کرتی میں تو ہوں شہنشاہ مدنی کرتی میں تو ہوں شہنشاہ مدنی کرتی میں تو ہوں شہنشاہ مدنی کرتی</p>	<p>یاں تو شور و دقرا و دہل ہوتا تھا واحسینا کا ادھر راز و دہل ہوتا تھا واحسینا کا ادھر راز و دہل ہوتا تھا واحسینا کا ادھر راز و دہل ہوتا تھا</p>
<p>۱۰۳ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۴ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۵ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>
<p>حق سے فریاد کو اب مانتا تھا یا علی عرش سے پاس کو ہلاتی ہوئیں یا علی عرش سے پاس کو ہلاتی ہوئیں یا علی عرش سے پاس کو ہلاتی ہوئیں</p>	<p>دل شمع کی آواز سے دل ہلتے تھے بھیر طعنی خلق کی کثرت سے گھوٹ چلے تھے بھیر طعنی خلق کی کثرت سے گھوٹ چلے تھے بھیر طعنی خلق کی کثرت سے گھوٹ چلے تھے</p>	<p>تھی ترزل میں زمین پالو سوار ہوئی دور تک جہاؤں نظر آتی تھی لواری دور تک جہاؤں نظر آتی تھی لواری دور تک جہاؤں نظر آتی تھی لواری</p>
<p>۱۰۶ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۷ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۰۸ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>
<p>۱۰۹ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۱۰ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>	<p>۱۱۱ خداوند جان و جگر تو را از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت از غفلت و غیبت و غیبت</p>

<p>دو خداوندان عالمی چو چون رات کو چون آیدین دشمن بختی در دو طرف چو بختی در دو طرف</p>	<p>حال ان بکلیا نہیں تانم نہ لایا چو بختی در دو طرف</p>	<p>ایستہ ہوتی تو بیکان چو بختی در دو طرف</p>
<p>کامل پاک سے لک کر چو بختی در دو طرف</p>	<p>سال شمار دان یہ راسخ چو بختی در دو طرف</p>	<p>ادب پرستی تھی ان چو بختی در دو طرف</p>
<p>سب کو بختی در دو طرف چو بختی در دو طرف</p>	<p>باز دے سبط رسول چو بختی در دو طرف</p>	<p>سن میں یہ کہ تھے چو بختی در دو طرف</p>
<p>ہاں شیرین دہنی چو بختی در دو طرف</p>	<p>سب برائی تھی چو بختی در دو طرف</p>	<p>رو کے کئی تھی چو بختی در دو طرف</p>

<p>دودھ خرا بومری چھپائی ہاتھ پھیلانی جوان پاس بال لے ہو کر نگوئے سنو ابرو کو سے دلدار سے اٹھو کو بارو کو</p>	<p>خون کا گزند نہ رہا الم لہجہ ہی رادو کا غم دیم کی لہجہ کی رادو کا غم دیم کی لہجہ کی رادو کا غم</p>	<p>ہند نے غور سے دیکھا ہاتھ ہی ہاتھ سے بن لوار حق بجانب ہاتھ سے بن لوار حق بجانب ہاتھ سے بن لوار</p>
<p>کیسے چپ ہو گئے ہستے ہوئے امان قربان کمان ات کو ہوئے</p>	<p>بھو لکر منہ سے نہ ہی ہے نہ ہوئے مالک شام غضب ہو گا جو انہوئے</p>	<p>ہر قدم ہاتھ لکٹ پاسے لہو ہستے خار جھپٹے ہن ہن ہستے نہیں کھڑا</p>
<p>کچھ کر دئے تھواری گم گئی کا تو نہیں ناگاہ صدائے دیکھا جگا ابو الوہابین عالم کا شمشاد ہو گیا</p>	<p>کیا قیاس ہے کیا قیاس زنج ہو باب سے نہ لپکا کسبجی ہے شادو چھچھاڑے</p>	<p>کی جانی کا ستکار گری جی جی سے ہر ماہ سے تو پیل میں ہنگامین لہو ہستے</p>
<p>طوق یہ تنگ ہے گردنیں کہ دم لگا بیڑو لوٹا ہے یہ لنگر کہ قدم رکنا</p>	<p>واہ رے ضبط کہ کچھ منہ سے نہ فرما ننگے سر چاک گریبان چو جاوے</p>	<p>بیڑیاں پہنے ہے رفتار کا مقدور طوق کا بوجھ کمان گردن بخور کمان</p>
<p>خازن پونہ میں بن پیر چکا ورق رکیٹیں نازدین مان کو بے پردہ تو جو بار لکھنؤ دشمن کوئی دوست کوئی</p>	<p>جانینوں کو ہنسوں سے نہ بولیں ہندو کو ہنسوں سے نہ بولیں لودہ ہچوٹی سپر جی بول بن بدم</p>	<p>دل بھرا آنا ہو جو نہ کیا جاتا روتھڑا تے ہن قدم جھپٹا جاتا کوئی جی کی ان سے اسے کھلا جاتا</p>
<p>کبھی شہر کسٹھ مڑ کر پس کو دیکھا کبھی بیڑی کو کبھی باپ کے سر کو دیکھا</p>	<p>طوق کیوہ سے سینے میں جو مڑا کبھی ٹھٹھا ہے کبھی خاک پہ گر پڑا</p>	<p>کوئی بیدر اگر سخت بھی کہ جاتا بس قہلنا نہیں منہ دیکھ کے رہ جاتا</p>

<p>۵۵۱ دل کوئی تھامے کوئی باغ کوئی سکونی لپٹاؤ ہو کوئی تھامے نہ کوئی تھامے کوئی باغ کوئی نہ کوئی تھامے کوئی باغ کوئی</p>	<p>۵۵۲ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۵۵۳ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>
<p>۵۵۴ اک شہر تہا شہر تہا جان نہ رہا کیسی کیسی پودہ کسے کیسی کیسی بلوہ عام میں سرکیتی آئی تھی وہ</p>	<p>۵۵۵ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۵۵۶ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>
<p>۵۵۷ تہا تہا تہا تہا بازو سے تہا تہا تہا گت تہا تہا تہا تہا کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۵۵۸ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۵۵۹ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>
<p>۵۶۰ آفسن ایسا بھی بہن بھائی میں کم ہوا دیکھ کر اسکی طرف شاہ کا سر ہڑپا</p>	<p>۵۶۱ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۵۶۲ کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>

<p>کوئی کتاب کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>کوئی کتاب کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>کوئی کتاب کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ نہیں کہ کوئی کتب خانہ</p>
<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>
<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>	<p>مرتبہ جو کتب خانہ کوئی کتب خانہ دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ</p>
<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>	<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>	<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>
<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>	<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>	<p>دیکھ کر سزاوارتہ کوئی کتب خانہ اب تو دربار میں سرنگے لہو جاگن</p>
<p>لوگ چلاؤ کہ وہاں پورے جلا عورتیں کونسی قہری ہیں بلا جلا</p>	<p>لوگ چلاؤ کہ وہاں پورے جلا عورتیں کونسی قہری ہیں بلا جلا</p>	<p>لوگ چلاؤ کہ وہاں پورے جلا عورتیں کونسی قہری ہیں بلا جلا</p>

مرثیہ بیرون

<p>دست زہرا این سر سید خوشنود کا حشر کردن پچری ہودی اورتو کا</p>	<p>خوب نصیر رسول عربی کرتا ہوں سر شمشیر سے یہ لے ادنی کرتا ہوں</p>	<p>ہم تو شکوہ بھی زبان پر نہیں لائے مجھے مجھ پر شکوے دہشتے کی آئے</p>	<p>کات کر حضرت نصیر کا سر لائے ابھی دربار میں ناموس حسین آئے</p>
<p>خوش نصیر کی جگہ پر جو شمشیر کا دیکھ کر ہر دل میں کیسی لذت</p>	<p>کون سے کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر کون سے کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>	<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>	<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>
<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>	<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>	<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>	<p>دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر دوستوں میں کون سے نصیر کا کلمہ کہہ کر</p>

<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>
<p>خانہ سید لولاک میں کوئی نہ رہا ہاے اس پختہ پاکی میں کوئی نہ رہا</p>	<p>کام آئے کہ یہ بھی ترسے کام لگے حشر کے دن تجھے فردوس میں پہنچا لگے</p>	<p>طوق و زنجیر کو اور عابد و لکیر کو دیکھ رس ظلم کو اور شاہ کی ہر شہر کو دیکھ</p>
<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>
<p>ننگے سر جاؤ گئی ہے ہر آقا نرہ کسا پردہ کہ مہر زادی کا پردہ نرہ</p>	<p>بے دراز نیست کشت و مرن و نیست پاس میرا ہے نہی آزاد یوں کا نیست</p>	<p>ہاتھ بندھو ایسے حاصل ترا کیا لیتے رحم کرتے ہیں نہیں نہ کہ دکھ دیتے لیتے</p>
<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>	<p>میر تقی میر کی ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں ہر بات میں کمال ہے اور ہر بات میں</p>
<p>اردو چلائی میں اس شکل کے قربا لگئی میر آقا کا یہی سر ہے میں پہن لگئی</p>	<p>نہ سمجھنا کہ حسین ابن علی کو ملا تو نے پہچان کیا نہ شہر کوئی کو ملا</p>	<p>اب تو واجب ہیں اسیر و پیر و عاقبتی نکلے گا تھو نسو میں لوگی بلا میں تیری</p>

<p>۹۹۴ باز بزمی چو سوزش کی بجائے باز بزمی چو سوزش کی بجائے باز بزمی چو سوزش کی بجائے باز بزمی چو سوزش کی بجائے</p>	<p>۹۹۵ اسکے ہند سے جا کر آنا اسکے ہند سے جا کر آنا اسکے ہند سے جا کر آنا اسکے ہند سے جا کر آنا</p>	<p>۹۹۶ بندہ کی لگی پٹی باندھنا بندہ کی لگی پٹی باندھنا بندہ کی لگی پٹی باندھنا بندہ کی لگی پٹی باندھنا</p>
<p>۹۹۷ دیکھ لے یل میں گالونہ ہمارے دیکھ لے یل میں گالونہ ہمارے دیکھ لے یل میں گالونہ ہمارے دیکھ لے یل میں گالونہ ہمارے</p>	<p>۹۹۸ اتنے روزوں کے موت نہ ملانی اتنے روزوں کے موت نہ ملانی اتنے روزوں کے موت نہ ملانی اتنے روزوں کے موت نہ ملانی</p>	<p>۹۹۹ کر دعا حق سے کہ یا ربھی سان ہو کر دعا حق سے کہ یا ربھی سان ہو کر دعا حق سے کہ یا ربھی سان ہو کر دعا حق سے کہ یا ربھی سان ہو</p>
<p>۱۰۰۰ ہندو کی کہنہ بان کی فحش ہندو کی کہنہ بان کی فحش ہندو کی کہنہ بان کی فحش ہندو کی کہنہ بان کی فحش</p>	<p>۱۰۰۱ اس چار سے لکھنے کا کلمہ اس چار سے لکھنے کا کلمہ اس چار سے لکھنے کا کلمہ اس چار سے لکھنے کا کلمہ</p>	<p>۱۰۰۲ سلامی فاطمہ علیہا السلام سلامی فاطمہ علیہا السلام سلامی فاطمہ علیہا السلام سلامی فاطمہ علیہا السلام</p>
<p>۱۰۰۳ کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤ کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤ کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤ کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤ</p>	<p>۱۰۰۴ مان چھوٹی روتی ہیں کیونکر اٹھیں مان چھوٹی روتی ہیں کیونکر اٹھیں مان چھوٹی روتی ہیں کیونکر اٹھیں مان چھوٹی روتی ہیں کیونکر اٹھیں</p>	<p>۱۰۰۵ چلا آیا ہے ادا ان کلمہ چلا آیا ہے ادا ان کلمہ چلا آیا ہے ادا ان کلمہ چلا آیا ہے ادا ان کلمہ</p>
<p>۱۰۰۶ یہ میں کہتی تھی تو زور و زور ہو یہ میں کہتی تھی تو زور و زور ہو یہ میں کہتی تھی تو زور و زور ہو یہ میں کہتی تھی تو زور و زور ہو</p>	<p>۱۰۰۷ اب تیا ستمین کو کو لگا لگا اب تیا ستمین کو کو لگا لگا اب تیا ستمین کو کو لگا لگا اب تیا ستمین کو کو لگا لگا</p>	<p>۱۰۰۸ وہ صفت جو دیکھ کر ہر جا وہ صفت جو دیکھ کر ہر جا وہ صفت جو دیکھ کر ہر جا وہ صفت جو دیکھ کر ہر جا</p>

۱۰ قطعه
سکنتیہ کو زمین پر مثال ہی
حالت پدیں کی طرح پڑی ہے

۱۱
پہنچی تھی کہانی واد آمان
کہ جاننا تھا جو چہ کہی ہے

۱۲
کپس کا سہاگتے غول
کہ جس دودھ کی پواری ہے

۱۳
کہا اوتنے لوگو کو کہی ہے
کہا کہ سہاگتے کا لاش

۱۴
پراسا دھوپ میں صاف کالاش
وہ مورت پھول سی کھاری ہے

۱۵
مشرع ہے سسٹہ انور پتال
صف صبح ملک، تھاری ہی ہے

۱۶
زینت بال کو لے
سرا چہ سہاگتے کی ہے

۱۷
طعام شب آدھ تو کھانچم
کیمیک پید سوت غم کھاری ہے

۱۸
چاپا کپڑے بان لاش
مصر ب فوج خلعت پار ہے

۱۹
کلم کھولا جو عباس
کلم کھولا جو عباس

۲۰
غیبیہ جس پر غن
منع غورین کی شرماری ہے

۲۱
نہان کیمیک و رشکین
کلم کھولا جو عباس

۲۲
میںون اپنے مانجھتے کے غم
کلم کھولا جو عباس

۲۳
کلم کھولا جو عباس
کلم کھولا جو عباس

۲۴
کلم کھولا جو عباس
کلم کھولا جو عباس

۲۵
کوئی سپان بین قدرت
ہو بجی میں کو بھر کا رہی ہے

۲۶
سکنتیہ سے پہلے خواب
کہی کیوں میں چلاری ہے

۲۷
تری پر گریہ داری
ہو بجی میں کو بھر کا رہی ہے

۲۸
بجھاو پائیں لب جنت میں
کہ دان غم میں لہاری ہے

۲۹
نئی دہی کا موش غم میں
کہی میں دوست دیناری ہے

۳۰
کیمیک میں آوارہ کیا
نہان کیمیک و رشکین

۳۱
جو خود بخود جان مراد
کلم کھولا جو عباس

۳۲
کلم کھولا جو عباس
کلم کھولا جو عباس

<p>۱۱۱ نہاں کیجئے جو کچھ چاہئے کریاں شکستہ غم درد و دوا و سر کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۱۲ دلت کو کچھ سنا نہیں گویا جنگل میں گیا دلتی اگر ہو تو نہال مٹی کو دینے یا سہنہ مٹال انہیں دینے کا تو لازم ہو</p>	<p>۱۱۳ نہاں کیجئے جو کچھ چاہئے کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>
<p>۱۱۴ رو صین بھارتی تھیں کہ ادال تھیں ناسے دلوں کے تم کہ قفس در قفس میں کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۱۵ صد گئی خبر تھی تلی اکھ مورت کے جنگل میں سوڈرات کی بیابانی چھوڑ کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۱۶ خالق نگاہ بان ہے تن پاشی لاش کا کیا حال ہوگا اگر مروت کی لاش کا کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>
<p>۱۱۷ تھا دارو غم میں سب کو بھریں نوستہ خطہ دکھات کوئی تھیں کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۱۸ کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر والی کو کچھ نہیں بھریں قید بابین کے جسے جی بھریں</p>	<p>۱۱۹ تھی جی بھریں سیران تو میر کیے جو گرم سر پر ہوتے تھے تھی جی بھریں سیران تو میر</p>
<p>۱۲۰ غل تھا یہ کوڑو تو نہیں کہ آقا سے جھگڑے بکے بھارتی تھے کہ اب اسے جھگڑے کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۲۱ ہر دم شریک حال جفا و حسن میں ہیں یوں دے ساتھ لے لے علی سن ہیں کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۲۲ کیونکر اٹھاؤں لاش کو دشت بند مخروڑ چاہئے سو ہو نیک داماں کو کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>
<p>۱۲۳ ایسا بھی بیاہ ہوتا ہے واری نامہ دولہا تو کر لائیں جن قید خانے میں کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۲۴ کیونکر چھپاؤں حالی شہ مست قہر میں دیکھا ہوا دشت میں سر پر خون میں کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>	<p>۱۲۵ کیونکر نہ عاشقوں کو رہیں ال تہم آنکھوں میں چھر ہیں وہ کیونکر محو کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر</p>

نہاں کیجئے جو کچھ چاہئے
کرتی تھی جی بھریں سیران تو میر

<p>۱۰۱ اے چرخِ جاہِ جگر کہ درونِ دلِ جگر و لمبِ کبھی ہوئی ز درونِ دلِ جگر وہ در بیدار و در خواب و در آن جا</p>	<p>۱۰۲ اے کمرِ غریبِ بیکسین اے کمرِ غریبِ بیکسین اے کمرِ غریبِ بیکسین</p>	<p>۱۰۳ وراثتِ مہرِ کبریا وراثتِ مہرِ کبریا وراثتِ مہرِ کبریا</p>
<p>۱۰۴ رو تا وہ آسکا و پچھ کے مسطر امام جھکا وہ قاعد سے پچھ کے مسطر امام</p>	<p>۱۰۵ سینہ چھدا گلیہ سے برچی گزری کیا سخت جان تھی کہ میں اس دم تھی</p>	<p>۱۰۶ کس سے کہوں جو ہر کی ایزا گذری اتنا تو بوجھنے کہ بہن کسا گذری</p>
<p>۱۰۷ کس تہ تھاکان اے کبھی غنچاں آستین تہ تھاکان اے کبھی غنچاں</p>	<p>۱۰۸ تہ تھاکان اے کبھی غنچاں تہ تھاکان اے کبھی غنچاں</p>	<p>۱۰۹ تہ تھاکان اے کبھی غنچاں تہ تھاکان اے کبھی غنچاں</p>
<p>۱۱۰ کمر سے کبھی نکلتے نہ تھو مانو چھہ کرتے تھے بات جانسی مانو چھہ</p>	<p>۱۱۱ بیٹا تماری قبر پر جب یا لسی جاوے سہرے کے پر سے کھو لو کی جاوے</p>	<p>۱۱۲ ترنا نہیں آوڑھا بھئی کچھ نا بھئی تن پر لباس گرد کھلی شکونے جاوے</p>
<p>۱۱۳ متزلزل من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام کتنا تھکے من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام</p>	<p>۱۱۴ کتنا تھکے من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام کتنا تھکے من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام</p>	<p>۱۱۵ کتنا تھکے من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام کتنا تھکے من لاش لاں نہ تھکے نہ تھام</p>
<p>۱۱۶ وہ پیکو نہیں زیست کا نقشہ برنگ بخشا ادر تو دودھ ادر دم نکلیں</p>	<p>۱۱۷ کتنے تھے سن کر جن دنوں سکریز زہرا لہجی ہو تین تو یوں تین تین</p>	<p>۱۱۸ عم سے نظریں خلق کی استی آجاء ہر شب مجھے و قبر ہر اکدن آباد</p>

۱۲۱ نزد آمدن تیرا چہ ہو چرخ چرخ من کیلین لالان کو چرخ کی کو چرخ ہاؤن کوشت نہ چرخ نچا رہا ہے دھوپن چرخ	۱۲۲ نزدیک نیند مانہ جو چرخ راحت میں کی فریق تھا راہ میں سختی میں جان کو چرخ سختی میں جان کو چرخ	۱۲۳ سایہ بہن کر کے گن پاش پاش نشر حاند و جسے پھالی کی لاش نشر حاند و جسے پھالی کی لاش نشر حاند و جسے پھالی کی لاش
۱۲۴ انہیں نہیں کوئی سر سو دم فرقت میں پاپ کی سو دم فرقت میں پاپ کی سو دم فرقت میں پاپ کی سو دم	۱۲۵ داعیہ پاپ کی سو دم کیا در نہ چرخ پاپ کی سو دم چرخ پاپ کی سو دم چرخ پاپ کی سو دم	۱۲۶ دینا سے کاش کوچ ہو رہا کی جا ہو رہا سو میں کاش کوچ ہو رہا کی جا ہو رہا سو میں کاش کوچ ہو رہا کی جا ہو رہا سو میں کاش کوچ ہو رہا کی جا
۱۲۷ نستی ہون تین چاہی ہو منصف ہو تین چاہی ہو منصف ہو تین چاہی ہو منصف ہو تین چاہی ہو	۱۲۸ ان قیدیوں کو رہا کی سو دم ان قیدیوں کو رہا کی سو دم ان قیدیوں کو رہا کی سو دم ان قیدیوں کو رہا کی سو دم	۱۲۹ جان فاطمہ کی سو دم جان فاطمہ کی سو دم جان فاطمہ کی سو دم جان فاطمہ کی سو دم
۱۳۰ کیونکر نہ غم رہے کہ خوشی دال کوشت بچوں سے سر پہ پاپ ہو تو موت بچوں سے سر پہ پاپ ہو تو موت بچوں سے سر پہ پاپ ہو تو موت	۱۳۱ ہو بشیرین کیون نہ کلچ کی باب ہو تھر بھی انکی آہ جو میں تو آب ہو تھر بھی انکی آہ جو میں تو آب ہو تھر بھی انکی آہ جو میں تو آب ہو	۱۳۲ ناسے حرم کے گنہ گرو دوسو مل گئے جو گرد و پیش رہے تھے دال کے مل گئے جو گرد و پیش رہے تھے دال کے مل گئے جو گرد و پیش رہے تھے دال کے مل گئے

کیا نہ
نچا رہا ہے

۱۳۰

مرثیہ نمبر ۱۰
مرثیہ نمبر ۱۰
مرثیہ نمبر ۱۰

۱۰ بہن پوچھا ہے چادر خالی ہے کوہ گران سے سنانے کی آواز خواب میں سوختی فتنہ کی سراپن کا دھنسی بکارت کی	۱۱ کیا اقسام حضرت نبیؐ کی اک صبح بعد بختی رب درو جان کھو اتو سر دعا کی زیر آسمان غیر پندیرم کر فلک پورا جان	۱۲ خداوند وہ جاہ بین وہ عالم دنیا کار مال و دنیا تو بوجہ کرم کیا تخلص مزاج ہو وہ سو نام کے رات دن تھا ان کو کرم
۱۳ ہو ملک کی ہوس کین اس کے ادا اتنا وہ شیر چھوٹے کون کو شام کو سراپن کے نام خدا و جان بہن شاہ دین سخن باز و ادا	۱۴ بہن ردا میں جب کہ رخ با صفا ہو نکلا فلک پہ مہر مگر کا پست ہو خفا کا رخ ہو پست و ارشاد غیر ارہین یتیم کے وارث ہو	۱۵ کیا جہیز اس جہیز کا خلق حسن عطا علی علم مصطفیٰ دین و جہیز ان کا نہیں فریاد دین و جہیز ان کا نہیں فریاد
۱۶ اکبر جہیز نام ہے اس آفتاب کا ہر شکل ہے جناب رسالت باب کا بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد	۱۷ نزدان کمان گمان حرم پاک نام دینا میں سیکڑوں بہن بشر ایک نام بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد	۱۸ عالم میں فیض دلبر شاہ جھٹ ہے یہ سلسلہ سخا کا اٹھین کی طرف ہے بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد
۱۹ دو دن کو یہو نہیں جناب رسول کی شوکت ہے مرخصی کی تو عصمت کی اس نام پاک سے برکت ہو جان عقد دو کھول دیتے ہیں سب آن باین	۲۰ ہے خاکسار لال جناب مہر کا نرت پہ مصطفیٰ کی ہر تکیہ فقیر کا بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد بہن بنت میں کہہ دو کون فریاد	۲۱ افتاب تبارین قند بچہ بچہ مدیر ارباب کا نور زنجیر شکستہ لالہ بخت دل سوچ ہے سکینہ حسین

<p>۱۴۵</p> <p>کتنے تو کیا پوچھا کچھ اضرار نشوونما میں کسی پہلو تو تھا آب و تاب دل کو بھی نہیں بار پول تھی چھپی دلی چھپی راز</p>	<p>۱۴۶</p> <p>جلد سوزان فیض تو بھی ہو گیا دل نہ گیا رو کھینچ جان گیا کھانا بھی چٹ گیا پھر کھانا خوار ہو گیا نہ دیا نہ کھانا</p>	<p>۱۴۷</p> <p>سکھ کلام اندر عین کیا جادو کیم غضب انقصان کیا وان جا کلام ہو گیا جادو کیا کلام کا دیکھنا جو بادین کیا</p>
<p>۱۴۸</p> <p>کھلتی نہ تھی خبر جو شہ مشرقین کی مٹی یہ دعا کہ خیر ہو یارب حسین کی بہشت شہابی نرود نہ کیا داخل میں نہ کیا شہابی</p>	<p>۱۴۹</p> <p>فرط قلق سر حسین نہیں لکھم مجھے مرزا عزیز بھی تو نہ ہوتا یہ غم مجھے میں کس میں نہ پوچھوں جو شہابی تبدلی میں نہ تھا کلام جو شہابی</p>	<p>۱۵۰</p> <p>فریاد وان تو نہ رہتی ہر صبح و شام لوگ حرا کرتے ہیں ایسے تمام دھکا دھکا کہیں نہ تھا شہابی جالت میں نہ تھا شہابی</p>
<p>۱۵۱</p> <p>میں جہنم میں نہ تھی گھر میں نہ تھی کیا مر گیا ہر کوئی جو ہر طرح روتی ہے بہشت شہابی نرود نہ کیا داخل میں نہ کیا شہابی</p>	<p>۱۵۲</p> <p>دوسو اس کی جگہ ہے نہ کیوں دیکھیں جب میں نہ پوچھا تیرے بھی آنسو ٹپکے اچان کہ کار تیری گریہ کیا بھرا حال مجھ پر چھاپا کیا</p>	<p>۱۵۳</p> <p>سے زندگی جو خیر سے کچھ دن گذرے سُن لیو کہ دیکھ کسی روز مرے بول نہ کیا کچھ تو گیا شہابی لوگوں میں نہ تھا شہابی</p>
<p>۱۵۴</p> <p>تا لوگ آئے تیرے کیمے چھپتے ہیں انسان کا دل تو نرم ہر تیرے کھلتے ہیں حسرت یہ ہے کہ اُنکو ذرا دیکھ لوں میں مرضی اگر تری ہو تو نہ نہا نہیں جان میں</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کچھ لو نہ دیا ان کھڑی تھیں کھڑے دو دریں کنول بلور کے روشن ہیں کچھ لو نہ دیا ان کھڑی تھیں کھڑے دو دریں کنول بلور کے روشن ہیں</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کچھ لو نہ دیا ان کھڑی تھیں کھڑے دو دریں کنول بلور کے روشن ہیں کچھ لو نہ دیا ان کھڑی تھیں کھڑے دو دریں کنول بلور کے روشن ہیں</p>

<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>
<p>خدا ام استقام میں کوشش کریں قراش جلد میں تین تین کھڑی کریں</p>	<p>ای موت بہت شاہ ولایت پر ہم کر لہذا زمین مری غربت پر ہم کر</p>	<p>اٹھا جائے کہ تو ادم نہ کر رہے اٹھو نہ اپنے دامن گوشت پر رہے</p>
<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>
<p>کیون چرخ یان تو دھوم ہو رہی ہے اور ننگے سر ہوں قید میں بنی نامی</p>	<p>احسان کرا زمین فلک کی ستالی ہو جو پردہ پوش خلق تھا میں اس کی عالی</p>	<p>نامے حرم کے سب کچھ دکھا گئے رکھا قدم جو در میں تو دل تھر تھر گئے</p>
<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>سید میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>
<p>کمتی تھی اشک لکھو نہیں یوں کہ مڑی تھی جیسے کسی عزم پر کے برسے کو جاؤ تھی</p>	<p>پھرتی ہوں مصطرب کین چھوٹی تھی بابا بھاری بیٹی کی سر پر دان تھی</p>	<p>رونی کی قید یونہی صدائیں بلند تھیں کھلتا نہیں کہ کوئی جو میں بند تھیں</p>

<p>دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا</p>	<p>کھل کھل کر گلیاں پھینک کر ایسا نقشہ جو کہ بیناں میں کھل کھل کر گلیاں پھینک کر ایسا نقشہ جو کہ بیناں میں</p>	<p>دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا</p>
<p>تپ میں بھی اسے حسن یوسف پر توں کا زنجیر باد نہیں ہے تو گر دھنیں ہوں ہی</p>	<p>جز بکیتی نہ دست نہ دشمن کی نہیں بالین پر غیر حلقہ آہیں کوئی نہیں</p>	<p>اس تپ میں بھی اسے حسن یوسف پر توں کا زنجیر باد نہیں ہے تو گر دھنیں ہوں ہی</p>
<p>کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں</p>	<p>کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں</p>	<p>کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں کس کے ہر جہاں میں</p>
<p>گرنے لگا کس سانس چلی ہوس شہ کی پر دیسے آ رہی ہو صد آہ آہ کی</p>	<p>میں جانی تھی اور نہیں کہ آمیزش اواسے گلا کہ نہ تھی یوسف اس میں</p>	<p>گرنے لگا کس سانس چلی ہوس شہ کی پر دیسے آ رہی ہو صد آہ آہ کی</p>
<p>دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا</p>	<p>دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا</p>	<p>دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا دیکھا کہ کب سدا راؤ کا بیعت نہ کر جھٹکا رہا رہی نہ تھی اسے کیا</p>
<p>نکینہ زہر سر نہ رذا جسم پاک پر اگر دھوکا کی ہو تو لٹیا ہو خاک</p>	<p>پاس رکھو گویا اسے تکتے ہو دور ہیہات ہتھکڑی نہیں ہین چھو بھور</p>	<p>نکینہ زہر سر نہ رذا جسم پاک پر اگر دھوکا کی ہو تو لٹیا ہو خاک</p>

<p>جس کو کس کی کیا خبر لازم نہ اس کا کہ جس کی خبر ہو تو قید سے رہا ہوں میں نہیں چھوڑا ہے جس کی ہمت نہ رہی</p>	<p>جس کو دیکھ کر ہر کس کو بولی دیکھ کر ہر کس کو بیکس میں چل کر دیکھ کر بولی دیکھ کر ہر کس کو</p>	<p>جس کو دیکھ کر ہر کس کو بولی دیکھ کر ہر کس کو بیکس میں چل کر دیکھ کر بولی دیکھ کر ہر کس کو</p>
<p>ہر کس میں خوش رہی گاہ بنو جو گر ہو کہ قید خانہ ہو سب ہلو ایک کافی ہو اس کا فضل شانی ہو سب سے زیادہ ہو اس کا فضل</p>	<p>بچھڑی ہو دن کو کھڑے کر لایں بیمار ہو کے چھوٹ گئی کاروان جس کا جان بچاؤ ہو جس کا جان بچاؤ ہو</p>	<p>ہو تا ہی در دینے میں آہیں چھوٹ جان جگر پہ جاتی ہیں بیکس میں چل کر دیکھ کر بولی دیکھ کر ہر کس کو</p>
<p>مقدور ہر طرح کا ہر ذات کہ کو چاہے تو کوہ کردی وہ اکدم میں تقریباً ہر کس کو تقریباً ہر کس کو</p>	<p>شیریں ظلم خلق پہ بابا کے لیکن ہماری جان سے کل گئی کی عین میں چل کر دیکھ کر بولی دیکھ کر ہر کس کو</p>	<p>خویر ہر دماہ نگا ہوں گر گئی صورت حسین کی مری ہو چکی تقریباً ہر کس کو تقریباً ہر کس کو</p>
<p>انسان کبھی نہ آپ سے باہر دینا تو اک سرا ہے آج آؤ کل ناتق حرم سمیت ہمیں ہم لیکن ہزار شکر کہ نہایت قدم ہیں ہم</p>	<p>یوسف کی طرح لو کہ پٹے پر ہیں خوشبو ی باغ قاضی اس گاہ میں ناتق حرم سمیت ہمیں ہم لیکن ہزار شکر کہ نہایت قدم ہیں ہم</p>	<p>یوسف کی طرح لو کہ پٹے پر ہیں خوشبو ی باغ قاضی اس گاہ میں ناتق حرم سمیت ہمیں ہم لیکن ہزار شکر کہ نہایت قدم ہیں ہم</p>

<p>دکھانہ دل کی بھٹی بھٹی ہر سب بھائی کی بھٹی بھٹی یار سب تو بھٹی بھٹی سادات ہو بھٹی بھٹی</p>	<p>سب بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی</p>	<p>مکھنیاں بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی مکھنیاں بھٹی بھٹی</p>
<p>چھائی کو کچھ دھون آداسی جہانیر روغن منوہ زمین پر ہر نہ آسمانیر</p>	<p>بکھر اکیال ہر پیر پیر پیر تم لوگ میرے آنے سے خاموش نہ رہو</p>	<p>تو سب لوگوں کی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>
<p>کھن گین پند بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>کو دھون دھون دھون بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>
<p>یان شرم سے بھٹی کی نواسی ہارنگی چہرہ بال بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>کس نین بھٹی اپنی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>تو بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>
<p>بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>
<p>مکھنیاں بھٹی بھٹی گھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>مکھنیاں بھٹی بھٹی گھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>	<p>مکھنیاں بھٹی بھٹی گھٹی بھٹی بھٹی بھٹی</p>

<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>	<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>	<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>
<p>سب کو تو عقد صبح کو سید زنی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی</p>	<p>سب کو تو عقد صبح کو سید زنی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی</p>	<p>سب کو تو عقد صبح کو سید زنی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی بہی دھن یہ بیٹی ہے بیوہ بی بی</p>
<p>سندل کو برے خاک سونا ایک لکڑی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی</p>	<p>سندل کو برے خاک سونا ایک لکڑی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی</p>	<p>سندل کو برے خاک سونا ایک لکڑی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی نود سن کس کس سن یہ آفت گز گئی</p>
<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>	<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>	<p>سید کے بلبل بنی چشم کین سے طبعی چو کز و نون زمان کی چوچو چو کز و نون باتو چوچو چو کز و نون ایسی چوچو چو کز و نون</p>

۱

<p>عالمی نیکی نال روہ نورانی مین عالمی نورانی مین سرمد زب و سب مین نورانی نورانی</p>	<p>عالمی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی</p>	<p>عالمی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی</p>
<p>یار ربی بخت پر پیس و بلا نہ ہو زینب کدو شمنی علی ایسی جنانو</p>	<p>عالم نہ کیوں سیاہ ہو میری نگاہین تیم لگاڑ لوگوں اس سر راہین</p>	<p>بیکس کا غم ہے خاک آؤ او بھلاؤ کھر فاطمہ کالٹ گیا آؤ بھلاؤ</p>
<p>عالمی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی</p>	<p>عالمی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی</p>	<p>عالمی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی عالمی نورانی نورانی</p>
<p>آئی تہای دستدایان الٹ گیا ہو سر حسین تو خوسے کٹ گیا</p>	<p>دینا سے کب امام مدینہ گذر گیا زینب پکارین انیک مدینہ گذر گیا</p>	<p>پڑتی ہو رگ گرم تن پاشاں چادر بھی اک نین سر جانی کی لاش</p>

<p>۱۰۱ نو بہترین قضا سے کیا شے کا حکم انجانہ پہ پہلے خاوار در کھجوری کی</p>	<p>۱۰۲ بولی ملائین کیجئے تہا پہ انداس مجھ یا زور دہن کی</p>	<p>۱۰۳ چھوٹو کوئی نہ کرنا کوئی تسلیم کی بندہ ہو اور کوئی نہ</p>
<p>۱۰۴ مر کر بھی زمین داس نہ پیا شہید نہ دور از گھوڑی لاش پہ خون جیرو نہ</p>	<p>۱۰۵ حقد گئی ردائیں بھی لو مال فرزند علی مہر سے بھی بوجھنے ہوئی اپنے گھر علی</p>	<p>۱۰۶ اک لہ تازہ ہر اندوختہ دیکھو کو کوئی زندان میں ہم سکینہ کر لینے کو آؤ میں</p>
<p>۱۰۷ کر کیا نہ موت اتھا کا کھجور جو کو کیا نہ موت اتھا کا کھجور</p>	<p>۱۰۸ تیرا جان بون تیرے جان بون نو دہی سنگا دہی کی بون</p>	<p>۱۰۹ ورا سے پہاڑ سے پہاڑ گر کر زمین میں سے ایک</p>
<p>۱۱۰ چھوڑا بے جبر لاش نہ مشرقین کو دس دن بھی صفت بھی کو زور سکین کو</p>	<p>۱۱۱ حاکم کے حکم سے وہ دھرا ہوا منگو اور ایک دم کے لیے قید خانہ</p>	<p>۱۱۲ لوطی تو سر سے پاس سر کے گر پڑی سر پر پردے کی بے در کھلے گر پڑی</p>
<p>۱۱۳ سکینہ پہ پہن کر کھنڈ کھنڈ پہ پہن کر کھنڈ</p>	<p>۱۱۴ سکینہ پہ پہن کر کھنڈ کھنڈ پہ پہن کر کھنڈ</p>	<p>۱۱۵ سکینہ پہ پہن کر کھنڈ کھنڈ پہ پہن کر کھنڈ</p>
<p>۱۱۶ زندان میں ہم جو رہا پنا پٹکے ہیں سن پاپ سچ کے نگہبان گھر کتے ہیں</p>	<p>۱۱۷ تڑپتی جگر کو زنجیر دلیہر تھام کے سچا دھڑکھڑی ہوئی زنجیر تھام کے</p>	<p>۱۱۸ صد پر عدم کی طرف کوں کر حلو بسا ب ہمارے ساتھ ہی ادی کو گھر حلو</p>

خامس الی علیہ التحیۃ والثناء کو یہ اشتیاق تھا کہ اگر کلیات فصیح البقا افسر الذکرین ملک الشعراء طبع
ہندوستان عرش آشیان ملائکہ کتاب جناب میرزا البصاحب المتخلص بمونس صاحب اللہ تبارک و تعالیٰ الجنتۃ منشاوی
کا ذریعہ طبع آئے دامن اسید ہم لوگوں کا کل مراد و الامال ہو جائے فی الحقیقت کلام بلاغت نظام آن مرحوم کا ایک فلز زم
نہ ہے کہ سیاحت عقل و حواس عاجز از عبودیت یابد یا پیدا کرنا پیداکر رہو کہ سیاحت وہم و قیاس کا بومین مستوف عجز و قصور سے طرز
نور جگہ بجا ہو کلام بداعت البیتام غلام خانہ زاد سہ صفحات کا اپنے اختتام ہی یادش بخیر جوانی کا کلام جو نظم رنگین کے ماہر
شوقی طبیعت بات بات ظاہر ہو کر نور در عینی جناب میرزا مونس مغفور سے تربیت پائی ہو پوری انکی سرسراہٹیں
مین آئی ہو بلکہ کلک قدرت نے جو چہ چہ بین و نون تصویرین بہم نقش اول انکو انکو نقش ثانی کر دیا آخر بایا سے
ملک مطبع و مباحی جمیلہ منشی سید رضا حسین خلع سید بند حسن صاحب ہزار کوش و عرق نیزی و صرف زر کشر
مطبع مین اور جلدون کے موافق کلیات کلام مدوح کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے تو یہ ہو کہ اکتساب حسات اسی مطبع کا کام ہو
نظر غور سے دیکھو تو احیاء اموات اسی کا نام ہو صحت بھی مہا اکمن بہت عمدہ طور سے کی گئی مگر بعض جگہ اختلاف بقول
سے مجبوری ہوئی المختصر با پنجہم جلد اول مرتبہ مونس مطبع منشی نوکشتور واقع کانپور میں سیر برستی علی القاب لیکن اب
عقشی پر پاک نر این صاحب اسے بہا و را لک مطبع دم اقبال باہتمام کامل منشی جھگو نندیاں صاحب
عاقل انجنت باد پاج شاعر مین علیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور مائل غاص عام ہوئی

تاریخ طبع از موزج کامل منشی جھگو نندیاں صاحب عاقل انجنت مطبع ہند

لکھے اسمین مونس نے وہ مرثیہ ہیں
اگر نہ کتابخ جبری ہے عاقل
کہ ہر ایک بحر محیط الم ہے
تو لکھد و - کہ - دریا سے تلوج نعم ہے

ایضا

از سنہ
یا ہمپائیہ سبحان مولانا محمد حامد علیا انصاری صاحب فسر علیہ الصبیح

چند
پڑے تاریخ طبعش کلک حامد
بیان کر بلا و اللہ بنوشت
رہے طو مار غما آہ - بنوشت

ای نہ ہی تیز کرہ آہی نہی است

کتب فقہ فارسی

تراوہ الحواد - باریجہ فارسی و عربیہ پتہ فیروزہ
رسالہ فقہ - سندھیا امامہ علامہ مجلسی -
ترجمہ شرایع اسلام - موسوم بہ جامع رضوی
از مولانا عبد الغنی -
جامع عباسی بست بابی - مع رسالہ
ترجمہ الصلوٰۃ و ترشیخ بہا و الدین عاملی -
بناو الاسلام فی احکام الصیام - زمفتی
محمد عباس صاحب -

کتب فقہ عربی

مختصر نافع - مولفہ شیخ ابد القاسم -
ہدایۃ الہدایہ لدر علامہ شیخ محمد بن الحسن -
مجمع المسائل - یہ گوشہ الفصح حاجی اخوند
مزدقاسمی علی صاحب کربلائی مؤلف نثر اصحاب
شرعہ المصائب وغیرہ -

کتب اصول الفقہ عربی

معالم الاصول - از حسن بن زین الدین عاملی -
النافع یوم المحشر - فی شرح باب الحادى عشر -
از جمال الدین منظر علی -

کتب تواریخ انبیاء و اولیاء و غیرہ تاریخی

حیات القلوب - جلد اول - یہ ایک کتاب
ناہور روزگار کہ موائے کتب خانہ امرا و علمائے
بخکامینہ را دشوار تھا حالات و قصص انبیاء
بر دلایا شہ بخیر نہ ہب آشنا فرمادہ علامہ

کلیات مرآت - در با عیات و سلام از میر فواب
متخلص بہ موش کامل تین جلدین -

جلد اول - کاغذ سفید و خنائی -
جلد دوم - کاغذ سفید -
جلد سوم - کاغذ سفید -
مرقع غم - جلد سوم مصنفہ محمد رضا خان بہادر
متخلص بہ رضا - کاغذ سفید -

مجموعہ مرآت - در با عیات و سلام از مرزا
الکیر صاحب چھ جلد دین کامل ہو -

جلد اول - کاغذ سفید -
جلد دوم - کاغذ سفید و خنائی -
جلد سوم - کاغذ سفید و خنائی -
جلد چہارم - کاغذ سفید و خنائی -
جلد پنجم - کاغذ خنائی -
جلد ششم - کاغذ خنائی -

مرثیہ ہائے ادیس - بلگرامی مصنفہ تیار علی -

کلیات مرآت - در با عیات و سلام از سیہ
حسین نر متخلص بہ عشق کامل و جلدین -
جلد اول - سہی بہ گلزار غم کاغذ سفید -
جلد دوم - سہی بہ برہان غم کاغذ خنائی و سفید
مجموعہ میلاد و مصطلحی - شامل تین رسالہ -

۱۔ دلائل کافی المؤمنین -
۲۔ شکر یہ وزیر - سید وزیر حسین رضوی -
جامع بہتر فی - ترجمہ شرایع الاسلام ہر دو جلد
ترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -

واقعات نظم کر رکھا۔ بطور شیعہ از ملا محمد رضا شہود
دعوت از بیان اہل شیعہ نظم لطیف و دلچسپ
کا نذیفہ۔

مجموعہ مرتبہ ہائے۔ اساتذہ فارسی از ملا بقیل
داعی و ملا مخلص و ملا محتشم کاشی رمل احسن خان
و ملا ظہوری مع نوحہ جات۔

مقصود و نجات۔ مناقب حیدریہ اربید
ممتاز حسین۔

اور او تمجید۔ مع دعا سے رتقاب از امیر علی
ہمدانی قابل شخص۔

شرح اور ادبیچہ۔ مع دعا سے رتقاب از امیر علی
محمد جعفر علی۔

حلیۃ المتیقن۔ حکام و محاسن امور شرعیہ از
امام محمد باقر عباس۔

جوشن مغیرہ و کبیر۔ مع درود و دعویٰ شوم کمال
تعلیم مولوی سید تصدق حسین رضوی مع تعلیم
ادو و اخبار۔

کتب حدیث فارسی

الصافی شرح مسائل لکھنوی۔ از علامہ ملا
تحلیل تصحیح و اتمام علما ے شیعہ از جزو اول تاجز و
سوم شرح کتاب النسخ کامل بشرع ذیل۔
جلد اول از جزو اول تاجز و سوم۔
جلد دوم از جزو چہارم تاجز و ہفتم۔

ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو عین جلد
مین ہو بچلہ انکے اس جلد میں حضرت آدم علی نبینا
علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام قصص
ہما سید صحیح مفصل موجود ہیں یہ کتاب ایسی نایاب
زمانہ میں کہ شاہ کھن کو اکثر دستیاب نہوتی تھی اور
بلاس بیار اگر دستیاب ہی ہوتی تو قیمت اس درجہ
میں کہ ان تھی کہ اشخاص عوام ایسی عمدہ اور بے ہما
کتاب کے مطالعہ سے محروم رہتے تھے اب مطبع
ادو و اخبار سے یہ گوہر بے ہما کوڑیوں کے مول
نے سکتا ہے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہو۔

حیات القلوب جلد دوم۔ اس جلد میں اول
آنحضرت جناب پیغمبر افران زمان محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے شمائل و فضائل و سوانح و ہجرات
و غیرہات کا مشرعی بیان ہو اور ایسی جامعیت
کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس رتبہ کی کتاب
میری ہم پہنچنا مشکل ہو اور قیمت نہایت ارزان ہو
حیات القلوب جلد سوم۔ اس جلد میں آیت

کا بیان ہو اما ویش صحیحہ۔ نصوص قرآنیہ سے
اطاعت اللہ مصومین علیہم السلام کو جناب صنف
طاب خیرا۔ نبتہ شواہد نے کج و براہین
مسلمیٰ ز۔ مدہ طور سے بیان فرمایا جو اوصاف
ان سے ملج بیان نہیں ہیں بروقت ملاحظہ
فرمائی اور زینت علوم ہو گئی ہو قیمت ارزان ہو۔

کتب تہذقات و نیبہ فارسی

کر بلا نامہ۔ مولفہ سید مظفر علی آسیر۔

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

محمد رفیع
۱۸۰۵۵۷

۱۸۰۵۵۷

۲۹۶۷

[illegible]

